

## ادھوری خواہشات

### از مہرین

ہیلو کلاس۔۔۔۔۔

کیسے ہیں آپ سب لوگ؟؟

فائن سر۔۔۔۔۔ پوری کلاس یکجا زبان میں بولی

آج پڑھانے سے پہلے ایک بہت ضروری بات آپ لوگوں سے ڈسکس

کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ پروفیسر سنجیدگی سے بولی

جی سر۔۔۔۔۔ پوری کلاس سر کی جانب متوجہ ہو ہو گئی

آپ لوگ جانتے ہیں کہ اب آپ لوگوں کا دوسرا سمسٹر شروع ہو گیا ہیں

تو اس سمسٹر میں آپ لوگوں کے اور بزنس کلاس کے کچھ سبجیکٹ

سیم ہیں اس لئے کل سے آپ کی اور ان کی کلاس ایک ساتھ ہو  
گی۔۔۔۔ میں امید کرتا ہوں کہ اس سے آپ لوگوں کو کوئی مسئلہ نہیں  
ہوگا۔۔۔

نوسر۔۔۔۔ پوری کلاس یکجا بولی جب کہ پیہ کو لگا آج کے بعد وہ  
سانس نہیں لے سکے گی  
مس پیہ آپ کو کوئی مسئلہ ہیں؟؟ پروفیسر نے پیہ کا رنگ فق ہوتے دیکھا  
تو پوچھا

ن۔۔۔ نوسر۔۔۔ پیہ ہکلاتے ہوئے بولی  
گڈ۔۔۔ ہونا بھی نہیں چاہی۔۔۔ بیٹھ جائے۔۔۔،  
جی سر۔۔۔ یا اللہ یہ کیا مصیبت پر گئی مجھ پر۔۔۔ وہ تو پہلے ہی جان  
نہیں چھوڑتا میری۔۔۔۔۔ پیہ خود سے ہم کلام تھی جب کہ دوسری  
طرف رانیہ دل ہی دل میں شکر کر رہی تھی



واہ بھئی واہ کیوں نہ بیٹھو میں مرتضیٰ ساتھ۔۔۔۔۔ اسنے تو مجھے کل ہی کہ  
دیا تھا کہ ہم دونوں ساتھ بیٹھے گے۔۔۔۔۔ رانیہ کہتے ساتھ اٹھ کر مرتضیٰ  
کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

مرتضیٰ کے ساتھ بیٹھنا تو بس ایک بہانہ تھا وہ جانتی تھی کہ معیز پیہ کے  
ساتھ ہی بیٹھے گا تبھی وہاں سے اٹھ گئی۔۔۔۔۔  
مرجا۔۔۔۔۔ کہتے ساتھ پیہ نے سر کرسی کی پشت پر ٹیکا لیا۔۔۔۔۔،،،،،

اٹنشن کلاس۔۔۔۔۔ سر کی بھاری آواز کلاس میں گرجی تو پیہ نے سر  
اٹھا کر اس سمت میں دیکھا پھر ایک دم سیدھی ہو کر بیٹھ  
گئی۔۔۔۔۔

اپنے ساتھ کسی کے بیٹھنے کا گمان ہوا تو گردن موڑ کر دیکھا۔۔۔۔۔ تو پیہ  
کی آنکھیں پھیل گئی

معیز مسکرا کر پیہ کی حرکتیں ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔ پیہ نے ایک جھٹکے سے  
گردن سیدھی کی اور لیکچر سننے لگی۔۔۔  
مسلسل معیز کی آنکھوں کی تپش سے وہ کینفیوژ ہو رہی تھی۔۔۔۔ اور  
آخر کار بول اٹھی۔۔۔،

دیکھ مسٹر بورڈ سامنے ہیں یہاں نہیں۔۔۔۔ پیہ سختی سے بولی تو معیز  
نے اپنا قہقہہ با مشکل کنٹرول کیا۔۔۔۔ اور بورڈ کی جانب متوجہ ہو گیا  
مجھے تو سر کی بلکل بھی سمجھ نہیں آرہی چلے چھوڑے ہم کینٹین جا کر  
باتیں کرتے ہیں۔۔۔۔۔ معیز مزے سے بولا تو پیہ منہ کھولے معیز کو  
دیکھنے لگی جو بلکل لاپرواہ بنا بیٹھا تھا

آپ کو سمجھ نہیں آرہی تو آپ شوق سے جائے لیکن مجھے آرہی ہیں سو  
پلیز مجھے تنگ نہ کرے۔۔۔۔۔ پیہ دانت پستی ہوئے بولی

سوچ لے ایسی آفریں روز روز نہیں کرتا۔۔۔۔۔ معیز پیہ کی باتیں سے  
لطف اٹھا رہا تھا تبھی باز نہ آیا۔۔۔۔۔  
دیکھے۔۔۔۔۔ پیہ کچھ کہتی اس سے پہلے سر کی غصے والی آواز پوری کلاس  
میں گونجی۔۔۔۔۔

آؤٹ۔۔۔۔۔

پیہ منہ کھولے سر کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔  
سنا نہیں آپ نے آئی سیڈ آؤٹ۔۔۔۔۔ سر غصے سے دروازے کی  
طرف اشارہ کرتے ہوئے بولے  
پیہ آنکھوں میں ڈھیروں آنسو لے اپنی کتابیں سمیٹنے لگی۔۔۔۔۔  
پیہ دروازے تک پہنچی جب سر کی دوبارہ آواز گونجی  
آپ کو کیا سمجھ نہیں آئی؟؟  
پیہ بغیر غور کے باہر نکل گئی۔۔۔۔۔

جب چھ سے معیز دانت نکالتا ہوا نظر آیا  
پیہ چپ چاپ بلڈنگ کے چھے جا کر آنسو بہانے لگی  
معیز نے پیہ کو روتے دیکھا تو ندامت سے نظریں چرا گیا۔۔۔۔۔  
پارکنگ ایریا کی طرف بڑھا گاڑی زن سے آگے بڑھا گیا  
پیہ نے معیز کو جاتے دیکھا تو آنسو میں مزید روانی آگئی۔۔۔۔۔ چہرا  
ہاتھوں میں گرائے رونے لگی  
پیہ۔۔۔۔۔ رانیہ کی آواز سن کر پیہ نے بھیگی پلکیں اٹھا کر دیکھا  
آئم سوری پیہ۔۔۔۔۔ مجھے تمہاری بات مان لینا چاہی تھی۔۔۔۔۔  
رانیہ شرمندگی سے گویا ہوئی  
نہیں رانیہ اس میں تمہاری کوئی غلطی نہیں ہیں۔۔۔۔۔ پیہ اپنے آنسو  
صاف کرتے ہوئے بولی  
بس پھر پیہ کل میں تمہارے ساتھ ہی بیٹھوں گی۔۔۔۔۔



پیہ نے اثبات میں سر ہلا دیا

.....

معیز کمرے میں آتے ہی بند ہو گیا کوٹ اتار کر پھیکا بازو فولڈ کئے۔۔۔  
کھڑکی کے سامنے کھڑے ہو کر سیگریٹ کے کلش لینے لگا۔۔ ٹھنڈی  
ہوا معیز کے چہرے کو چھو کر گزر رہی تھی  
معیز کو اپنے چہرے پر گرم پانی محسوس ہوا۔ ایک تو یہ خود ہی نکل آتے  
ہیں۔۔۔۔۔ معیز اپنے آنسو صاف کرتا ہوا بولا،،،،،  
آئم سوری پیہ تم آج میری وجہ سے ہرٹ ہوئی۔  
اتنی کوشش کرتا ہوں کہ میری وجہ سے تمہاری آنکھوں میں آنسو نہ آئے  
لیکن ہر بار مجھ سے کوئی نہ کوئی غلطی ہو جاتی ہیں۔۔۔ معیز آنکھوں میں  
آنسو لے سیگریٹ کے کلش لیتے اپنے خیالوں میں گم تھا جب اچانک  
دروازے پر ہادی کی غصے سے بڑھی آواز سنائی دی۔۔۔



اب اسکو کیا ہو گیا۔۔۔ معیز چہرے پر اکتاہٹ لے دروازے کی  
طرف بڑھا

معیز نے جسے دروازہ کھولا ہادی نے ایک جھٹکے سے معیز کا کالر پکڑ کر  
دیوار کے ساتھ لگا دیا

ہادی کیا بد تمیزی ہیں یہ؟؟؟ معیز میٹھاں منختے ہوئے بولا  
ہو بد تمیزی۔۔۔ اور جو تم کرتے پھر رہے ہو وہ؟؟ ہادی اسی انداز میں  
بولا

کیا مطلب؟؟؟ معیز نے نا سمجھی سے ہادی کو دیکھا  
مطلب یہ کہ آج کل کہاں گم ہوتے جو تمہیں اپنے کنسرٹ کی بھی خبر  
نہیں ہوتی؟؟ ہادی کا غصہ ساتویں آسمان پر تھا  
کہی گم نہیں ہوتا اور تو چھوڑ میرا کالر۔۔۔ معیز سرخ انگارے جسی  
آنکھیں ہادی پر گاڑتے ہوئے بولا

گم نہیں ہوتا تو جاتا کیوں نہیں ہیں اپنے کنسرٹ میں ۔۔۔ ہادی ایک  
جھٹکے سے چپھے ہوتے ہوئے بولا  
میری مرضی تو کون ہوتا ہیں مجھے یہ سب بتانے والا؟۔۔۔۔ معیز کڑے  
تیور لے ہادی کی طرف بڑھا  
معیز مت بھول جتنی محنت تُو نے کی ہیں اس مقام تک پہنچنے کی اس  
سے کئی زیادہ محنت میں نے کی ہیں تجھے اس مقام تک پہنچانے کی  
۔۔۔۔ ہادی کو دکھ ہوا تھا معیز کے اس طرح کہنے پر  
ہو آخر کار دیکھا دی نہ تُو نے اپنی اوقات۔۔۔۔۔ معیز طنزیہ بولا  
شٹ اپ معیز۔۔۔۔۔ ہادی حلق کے بل چلایا  
یو شٹ اپ۔۔۔۔ اور نکل میرے گھر سے۔۔۔۔ آئندہ شکل نہ دیکھنا  
مجھے۔۔۔۔ معیز ہادی کو دھکے دیتے ہوئے بولا  
ہادی معیز کو افسوس سے دیکھتا گھر سے نکل گیا

.....m

کہاں جا رہے ہو بیٹا؟؟  
تھوڑا کام ہیں ماما جلدی آجاؤں گا۔۔۔  
ٹھیک ہیں۔۔۔۔ کہتے ساتھ افیفہ بیگم صوفے پر بیٹھ گئی اور معیز  
گاڑی آگے بڑھالے گیا  
کیا ہوا بیگم صاحبہ آپ کچھ پریشان سی لگ رہی ہیں۔؟؟ نیر صاحب  
اخبار اور چشمہ ٹیبل پر رکھ کر اپنی بیگم کی جانب متوجہ ہوئے  
مجھے کچھ دنوں سے معیز بدلا بدلا لگ رہا ہیں نہ باہر جاتا ہیں نہ ہادی سے ملتا  
اور تو اور ہادی بھی اب گھر منے نہیں آتا بس میرا بچہ کمرے میں بند ہو  
کر رہ گیا ہیں۔۔۔۔۔ افیفہ بیگم افسوس سے سر ہلاتے ہوئے بولی

◆◆◆◆◆◆

دیکھئے معیز صاحب یہ ایک ملٹینشنال کمپنی ہیں نام ہیں اس کمپنی کا اس مارکیٹ میں آپ کے باپ کی جاگیر نہیں۔۔۔۔۔ منیجر غصے سے بولے

جب مجھے یہ آفر دی تھی آپ نے پھر کسے کیسی اور کو دے سکتے

ہیں؟؟ معیز ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولا

جی بلکل صبح کہا آپ نے یہ آفر پہلے آپ کو ہی دی تھی لیکن آپ تو  
مرضی کے مالک ہیں نہ جب دل کیا منہ اٹھا کر آگے۔۔۔۔۔ منیچر نے

طنزایہ کہا جس سے معیز کو آگ لگ گئی۔۔۔۔۔

معیز نے ہاتھ کا مکہ بنا کر منیچر کو رسید کیا تو منیچر ایک جھٹکے سے نیچے جا گرا  
آنکھیں غصے کے مارے لال سرخ ہو گئی تھی معیز منیچر پر

جھوکا۔۔۔۔۔

رکھ اپنی دو ٹکے کی کمپنی اپنے پاس ہی مرتا نہیں ہیں معیز احمد ان چیزوں  
پر۔۔۔ یاد رکھنا ایک دن تو خود آئے گا میرے پاس۔۔۔۔۔ کہتے ساتھ

معیز لمبے لمبے ڈگ بڑھتا باہر نکل گیا

اس کے بعد معیز دو تین اور کمپینز پر گیا لیکن سب جگہ معیز کو ناامیدی کا  
منہ دیکھنا پڑا،،،

شٹ۔ پیہ کیا ہر رہی ہو تم میرے ساتھ۔۔۔۔۔ معیز اسٹیرنگ پر ہاتھ  
مارتا ہوا بولا

بس بہت برداشت کر لی میں نے تمہاری نہ اب اور نہیں۔۔۔۔۔ تمہاری  
وجہ سے مجھے کہی بھی سکون میسر نہیں پاگل بنا کر رکھ دیا ہیں تم نے مجھے  
۔۔۔۔۔ معیز جنونی انداز میں بولتا گاڑی فل اسپید میں گھر کی طرف لے گیا  
۔۔۔۔۔

اگلے دن جب معیز نے پیہ کو کلاس سے باہر نکلتے دیکھا تو اس کے چھپے قدم  
بڑھا دیئے۔۔۔۔۔  
سنے پیہ۔۔۔۔۔

دیکھئے معیز پلیر آپ چھوڑ دے یہ عادت مجھے بالکل پسند نہیں ہیں کہ آپ مجھے پچھے سے آوازیں دے کر بلائے۔۔۔ پیہہ سختی سے بولتی آگے بڑھ

گئی جبکہ معیز اپنے لب کاٹنے لگا

پھر ہمت کر کے دوبارہ چھے گیا

چلے پھر بیٹھ کر بات کر لیتے ہیں۔۔۔ معیز ساتھ ساتھ چلتے ہوئے بولا

نہیں۔۔۔۔۔ پیسہ فوراً بولی جو معیز کو غصہ دیا گئی

معیز نے ایک جھٹکے سے پیہ کا بازو پکڑا اور چھ درخت کے ساتھ لگا دیا

پیہ اتنی زور سے درخت کے ساتھ لگی کہ درد کی وجہ سے اسکی چیخ نکل

گئی جسے فوراً معیز نے ہاتھ رکھ کر بند کر دیا۔۔۔

پیہ کی آنکھوں میں نمکین پانی جمع ہونے لگا

کیا بد تمیزی ہیں یہ معیز؟؟ پیہ جلد اپنی حالت پر قابو پاتی ہوئی بولی



اگر نہ ہو تو؟؟؟۔۔۔ معیضہ کی غیر ہوتی حالت سے محفوظ ہوتے ہوئے بولا

تو میں شور ڈال دوں گی۔۔۔ پیہ دبے غصے سے بولی  
 بابا بابا۔۔۔ چلے کوشش کر لے۔۔۔۔۔  
 پیہ دانت پستی چپ ہو گئی کیونکہ وہاں کوئی بھی انکی جانب متوجہ  
 نہیں تھا کیونکہ یونیورسٹی میں یہ سب عام ہوتا ہیں لڑکے لڑکیوں کا  
 چھپ چھپ کر ملنا۔۔۔۔۔

چلے بولے کیا بات کرنی ہیں؟؟ پیہ سپاٹ انداز میں بولی م جبکہ معیز تو  
پیہ کی براؤن آنکھوں میں گم تھا۔  
خود بہ خود معیز کا ہاتھ پیہ کے نقاب کی جانب بڑھ گیا معیز کی اس حرکت  
پر پیہ بوکھلا گئی اور پوری طاقت لگا کر معیز کو دھکا دیا جس سے معیز  
ہوش میں آیا اور شرمندہ ہو گیا۔۔

ہو سوری۔۔۔ معیز شرمندہ نظر آ رہا تھا جب کہ پیہ جلد سے جلد یہاں  
سے نکلنا چاہتی تھی۔

پیہ ایک غصے والی نظر معیز پر ڈالتی وہاں سے بھاگ گئی۔۔۔  
شٹ۔۔۔ معیز نے مکہ درخت پر مارا اور پارکنگ ایریا کی طرف بڑھ گیا

.....

معیز بیٹا۔۔۔ آپ فری ہو؟؟؟ نیر صاحب دروازہ ناک کرتے ہوئے  
بولے

جی بابا فری ہوں آپ آئے۔۔۔ معیز اٹھ کر بیٹھ گیا  
کیا بات ہیں بیٹا میں اور تمہاری مما بہت دنوں سے نوٹ کر رہے ہیں کہ  
آپ کچھ ٹینس ہیں بتاؤ کیا بات ہیں؟؟؟ نیر صاحب بیٹے کے سر پر ہاتھ  
پھیرتے ہوئے بولے

نہیں بابا میں بالکل ٹھیک ہوں آپ اور ماما بے وجہ فکر کر رہے ہیں۔۔۔  
معیز جبراً مسکرایا

ہممم چلو ہو سکتا ہیں۔۔۔ خیر یہ بتاؤ آج کل وہ شیطان کہا ہے نظر ہی  
نہیں آتا؟؟؟

ہادی کا سن کر معیز کا حلق کڑوا ہو گیا۔۔۔۔

پتہ نہیں بابا کہا ہوتا ہیں میری بات نہیں ہوتی۔۔۔۔۔ معیز بات  
سنجھالتے ہوئے بولا

کیوں خیرت؟؟ نیر صاحب کو حیرت ہوئی  
جی بابا خیرت ہی ہیں بس آج کل دنوں پڑھائی میں مصروف ہوتے ہیں  
اسلئے بس یونیورسٹی میں ہی ملنا ہوتا ہیں۔۔۔۔۔

ایسے کسے چلے گا تم زرہ میری بات کرواں میں اسکی کلاس لیتا ہوں۔۔  
بابا وہ سو گیا ہوگا۔۔۔ معیز جھٹ سے بولا

تو اٹھ جائے گا چلو جلدی۔۔۔ نیر صاحب بھی کہا ہار ماننے والے تھے  
جی بابا۔۔۔ معیز مجھے دل سے ہادی کو کال کرنے لگا

ہادی نے جسے معیز کا لنک دیکھا فوراً کال اٹنیڈ کر لی

معیز میری جان۔۔۔ ہادی چہک کر بولا

یہ لے بابا۔۔۔ کہتے ساتھ معیز واشروم چلے گیا

جی تو جناب کسے ہیں آپ؟؟  
ہادی نے نیر صاحب کی آواز سننی تو چہرے پر ادا سی چھا گئی  
جی انکل میں ٹھیک۔ آپ سنائے؟؟  
میں بھی بالکل فٹ۔۔۔ تم بتاؤ گھر کیوں نہیں آتے اب؟؟ پتہ ہیں  
تمہاری انٹی تمہیں کتنا مس کرتی ہیں۔۔۔۔۔،،،  
بس انکل مصروفیات ہی بہت ہیں ٹائم ہی نہیں ملتا۔۔۔۔  
ٹائم نکالنا پڑتا ہیں جسے کل تم نکالو گے۔۔۔۔  
مطلب؟؟  
مطلب یہ کہ کل تم اور تمہاری فیملی ڈنر پر آرہی ہیں۔۔۔  
نہیں انکل۔۔۔  
بس کل آرہے ہو فائل کہتے ساتھ فون بند کر دیا  
کیا کہ رہا تھا بابا؟؟

تمہارا دوست ہے تمہاری جیسی ہی باتیں کرے گا۔۔۔۔  
معیز ہلکا سا مسکرایا،،،

چلو اب سو جاو کافی رات ہو گئی ہیں۔۔۔۔۔ نیر صاحب معیز کا کندہ  
تھپتھپا کر کرے سے باہر چلے گئے

.....

معیز بیٹا آج یونیورسٹی نہ جاو۔۔۔۔۔ ایفہ بیگم معیز کی پیلٹ میں آملیٹ  
رکھتے ہوئے بولی

کیوں؟؟ معیز لا پروا سا ناشتے میں مگن تھا

بیٹا گھر مہمان آرہے ہیں سو کام ہیں تم میرا ہاتھ بٹانا۔۔۔

ماما یار گھر میں ہزار نوکر ہیں آپ ان سے کروائے یہ کام۔۔۔۔۔ معیز

اکتاہٹ سے بولا

معیز یہ کیا طریقہ ہیں ماما سے بات کرنے کا۔۔۔ منیر صاحب سختی سے  
بولے

معیز ناشتے کی پلیٹ چھے کو دھکلتا اٹھ کر سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا  
کیا ضرورت تھی غصے کی ابھی بچہ ہیں۔۔۔۔۔ افیفہ بیگم افسوس سے  
بولی

تو منیر صاحب نے ہاتھ کے اشارے سے مزید بولنے سے روک دیا  
افیفہ بیگم دکھ سے کمرے کے بند دروازے کو دیکھنے لگی

.....

پیہہ کلاس میں داخل ہوئی تو معیز کی خالی کرسی دیکھ کر ٹھٹک گئی لیکن  
جلد اپنے تاثرات پر قابو پا لیا۔۔۔۔۔

بے دلی سے سارا لیکچر سنا بار بار نگاہ معیز کی خالی کرسی پر جا رہی تھی  
بد تمیز پتہ نہیں کیوں نہیں آیا۔۔۔ پیہہ منہ بناتی ہوئی بولی



آنے دو کل میں بھی بات نہیں کروں گی۔۔۔ پیہ منہ میں بڑبڑاتی کلاس  
سے باہر چلے گئی

.....

بڈی کیسا ہیں؟؟؟ ہادی دروازے پر کھڑا بولا

ٹھیک۔۔۔ معیز اکتاہٹ سے بولا

انٹی بتا رہی تھی کہ صبح سے تو کمرے میں بند ہیں خیریت؟؟؟ ہادی چلتا  
ہوا معیز کے پچھے کھڑا ہو گیا جو شیشے کے سامنے کھڑے بال سیٹ کر رہا  
تھا

ہاں بس یوں ہی۔۔۔ معیز بے دلی سے بولا

اچھا چل نیچے سب تیرا ہی ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔ ہادی معیز کا کندہ دباتا  
ہوا بولا

مجھے کام ہیں کچھ فری ہو کر ملتا ہوں سب سے۔۔۔ معیز تیزی سے بال  
بناتا کرے سے باہر نکل گیا،،،

کہاں جا رہے ہو بیٹا؟؟ ایفہ بیگم فوراً معیز کے پاس آئی جو گاڑی میں  
بیٹھنے والا تھا

اما کچھ کام ہیں جلدی آجاؤں گا۔۔۔۔ معیز ماں سے نظریں ملائے بغیر  
بولا

چلو بیٹا مہمانوں سے ہی مل لو۔۔۔۔۔  
اما یاں وہ پہلی بار گھر نہیں آئے جو ملوں جا کر اور ویسے بھی آپ اور بابا  
ہیں نہ کمپنی دینے کو پھر۔۔۔۔۔ معیز چڑ کر بولا تو ایفہ بیگم افسوس سے  
معیز کو دیکھنے لگی

معیز گاڑی میں بیٹھتا زن سے گاڑی آگے بڑھا لے گیا۔۔۔۔۔

سب ڈپارٹمنٹ کے اسٹوڈینٹس کو کوریڈور میں جمع کیا گیا سب ہی اسٹوڈینٹس اور ٹیچرز بے صبری سے معیز کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔۔ معیز جسے کوریڈور میں انٹر ہوا ہر طرف سے شور تالیوں کی آوازیں آنا شروع ہو گئی۔۔۔۔۔ معیز بے دلی سے چلتا ہوا اسٹیج تک پہنچا اور اپنی نشست سنبھال لی۔۔۔۔۔

بلیک پینٹ شرٹ اوپر کے دو بٹن کھولے۔ بازو فولڈ کئے۔ بال جیل  
سے سیٹ کئے۔ ایک ہاتھ میں گٹار تو دوسرے ہاتھ سے مائیک پکڑے  
وہ ہر کسی کو اپنے سحر میں جکڑے ہوئے تھا  
جب معیز نے گانا شروع کیا تو پورے ہال میں سکوت طاری ہو گیا۔

بے پناہ سی محبت کی ہیں  
دل نے بھی یہی چاہت کی ہیں  
تیرے بنا میرا لاگے نہ جیا  
تیرے لئے ہی ڈھڑکے جیا

تیرے بنا میرا لاگے نہ جیا  
تیرے لئے ہی ڈھڑکے جیا

میرے دل کو تیرے دل کی ضرورت ہے  
میرے دل کو تیرے دل کی ضرورت ہے

جب معیز بولنا بند ہوا تو ہر کسی کی آنکھوں میں نمکین پانی تھا جب کہ  
دوسری طرف آنسو تو معیز اور پیہ کے دل میں گر رہے تھے۔۔۔  
پیہ اپنی آنکھوں کو صاف کرتی فوراً ہال سے باہر نکل گئی،،،

پیہ۔۔۔ پیہ پلیز بات سن لے۔۔۔ پچھے سے کوئی مسلسل آوازیں لگا رہا  
تھا جبکہ پیہ اندھا دھند بھاگی جا رہی تھی کیونکہ ابھی اس وقت وہ کسی کا  
سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی،،،

پیہہ چھ موڑتی اس سے پہلے مقابل نے پیہہ کا بازو پکڑ کر اسے دیوار کے  
ساتھ لگا دیا

پیہہ نے خوف سے زور سے آنکھیں بند کر لی۔۔  
دو موتی لڑھک کر پیہہ کی گال پر گرے جسے مقابل نے اپنے ہاتھوں کے  
پوروں سے صاف کیا۔۔

پیہہ کے چہرے پر ابھی تک خوف کے آثار نمایاں تھے۔۔۔۔  
پیہہ۔۔۔۔ نرم سی آواز پیہہ کی سماعتوں سے ٹکرائی تو پیہہ نے آہستہ سے  
اپنی گھنی پلکیں اٹھا کر مقابل کو دیکھا۔۔۔۔،،،  
ہونٹوں پر نرم سی مسکراہٹ لے مقابل پیہہ کو دیکھ رہا تھا  
آ۔۔۔۔ آپ پلیز مجھے چھوڑے۔۔۔۔ با مشکل پیہہ کی زبان سے چند الفاظ  
ادا ہوئے

جبکہ مقابل کا ابھی چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا

آپ کیوں مجھ سے بھاگتی ہیں؟؟ لہجے میں چوٹ تھی  
نہیں بھاگتی اب پلیز مجھے چھوڑیں۔۔۔ پیہ معیز کے مضبوط بازو سے  
اپنے نرم ہاتھ چھوڑواتی ہوئی بولی

پیہ۔ آئی لویو۔۔۔۔ معیز جنونی انداز میں بولا تو ایک لمحے کے لئے پیہ  
سہم گئی

معیز پلیز چھوڑے۔۔۔ پیہ کانپتی آواز میں بولی  
جسم خوف کی وجہ سے تھر تھر کانپ رہا تھا  
معیز پیہ کی طرف جھکا اور پیہ کی پیشانی پر اپنے ہونٹ رکھ دیئے  
پیہ معیز کی اس حرکت سے سرخ ہو گئی  
معیز نے مسکرا کر پیہ کو آزاد کیا تو پیہ فوراً اپنی کلاس کی طرف بھاگی جبکہ  
معیز اپنی اس حرکت سے خود ہی مسکرا اٹھا



اوے ہادی تُو یہاں اکیلا کیوں بیٹھا ہے؟؟ مرتضیٰ نے جب ہادی کو  
اکیلے کسی سوچ میں گم پایا تو اسکے پاس چلے آیا۔۔۔۔۔  
بس دل اداس ہو رہا تھا تو یہاں آگیا سکون کے لئے۔۔۔۔۔ ہادی خود  
ہی اپنی بات پر ہنسا مرتضیٰ نے دکھ سے ہادی کی طرف دیکھا،،،  
یار ہادی میں جانتا ہوں تُو معیز کی وجہ سے اپ سیٹ ہیں۔۔۔ لیکن  
آخر وجہ کیا ہوئی ہیں جو تم دونوں ایک دوسرے سے قطع تعلق ہو گئے  
ہو؟؟ مرتضیٰ ہادی کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جو اپنے آنسو چھپا رہا تھا  
جس دن مجھے پتا چلا بتا دوں گا۔۔۔ ہادی طنز ایہ ہنستے ہوئے بولا اب جا  
پلیز مجھے اکیلا چھوڑ دے۔۔۔۔۔  
مرتضیٰ افسوس سے ہادی کو دیکھتا اٹھ گیا۔۔۔۔۔،،،  
ہادی نے دُکھ سے آسمان کی طرف دیکھا پھر خود بھی اٹھ کر پارکنگ ایریا  
کی طرف بڑھ گیا

آج کے واقعے کی وجہ سے ہادی بہت ہرٹ تھا جس کی وجہ سے وہ اندر سے پورا ٹوٹ گیا تھا۔۔۔

.....

یار رانیہ میں بہت پریشان ہوں ہادی اور معیز کو لے کر۔ دونوں بچے جسی ضد کر رہے ہیں۔۔۔۔۔ وہ دونوں اس وقت کینٹین میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے

ہاں مرتضیٰ میں خود بہت ٹینس ہوں۔۔۔۔۔ رانیہ خود بہت پریشان تھی دونوں کی وجہ سے

کوئی تو طریقہ ہو گا ان دونوں کو ملانے کا۔۔۔۔۔ مرتضیٰ رانیہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جو اس وقت کسی گہری سوچ میں تھی

ہا۔۔۔۔۔ ہاں ہیں نہ ایک طریقہ۔۔۔۔۔ اور مجھے امید ہیں یہ ضرور کام کرے گا۔۔۔۔۔ رانیہ خوشی سے چہکتی ہوئی بولی

مجھے بھی بتاؤ۔۔۔ مرتضیٰ آگے ہوتے ہوئے بولا  
ہاں۔۔۔ رانیہ نے اپنا سارا پلان مرتضیٰ کو بتا دیا  
۔۔۔ دونوں کے چہروں پر کامیابی کے آثار نمایاں تھے،  
چلو اب اس پلان پر کل عمل کرے گے۔۔۔  
بلکل۔۔۔۔۔ دونوں نے ہاتھ کے اوپر ہاتھ رکھ کر فضا میں بلند کئے،،،  
.....

پیہہ نماز سے فری ہو کر بیڈ پر سونے کے لئے لیٹی تو بے اختیار صبح  
والے واقعے کو یاد کر کے سرخ ہو گئی۔۔۔،  
نور کمرے میں داخل ہوئی تو پیہہ کو اس طرح دیکھ کر اس کے پاس بیڈ پر  
بیٹھ گئی  
کیا ہوا آپی بلش کیوں کر رہی ہیں؟؟؟ نور شرارت سے بولی تو پیہہ شرمندہ  
ہو گئی

نہ۔۔۔ نہیں تو۔۔۔ پیہ بیڈ کی چادر سیٹ کرتے ہوئی بولی  
چلے آپی جھوٹ نہ بولے اب۔۔۔ نور چھا لگ لگا کر بیڈ پر چڑھ گئی تو  
پیہ نے اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورا پھر خود بھی نور کے  
ساتھ پاؤں اوپر کر کے بیٹھ گئی  
چلے بتائے اب۔۔۔۔۔ نور پیہ کو تنگ کرتے ہوئے بولی  
کیا؟ پیہ انجان بنی  
اچھا جی بھول بھی گئی۔۔۔ چلے جلدی بتائے کون ہیں ہنڈ سیم؟؟ نور  
نے بے صبری سے پوچھا تو پیہ کی ہنسی نکل گئی  
آپی۔۔۔ نور منہ بتانے ہوئے بولی  
چلو پہلے دروازہ جا کر بند کرو۔۔۔ پیہ اپنی ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے بولی  
تو نور منہ کے زاویے بناتی دروازہ بند کرنے کے لئے چلی گئی  
چلے اب بتائے؟۔۔۔ نور بیڈ پر چڑھتی ہوئی بولی

صبر۔ صبر اتنی بھی کیا جلدی ہیں۔۔۔۔۔ پیہہ نچلے ہونٹ کو دانتوں میں  
ڈباتے ہوئے بولی

آپی پلینز نہ۔۔۔۔۔ نور معصومیت سے بولی  
چلو بھاگو۔۔۔۔۔ کہتے ساتھ پیہہ نے لائٹ بند کی اور سونے کے لئے لیٹ  
گئی۔۔۔۔۔

نور منہ بناتی بیڈ سے اٹھی اور اپنے بیڈ پر جا کر سونے کے لئے لیٹ  
گئی،،

\* \* \*

اگلے دن کلاس میں معیز نے پیہہ کو بالکل بھی تنگ نہیں کیا کیونکہ پیہہ  
مسلسل معیز سے شرم رہی تھی جس سے معیز کو مزید پیار آ رہا تھا

۔۔۔۔۔،،،،،💕💕

یار پیہہ سنا؟؟ پیہہ کلاس سے نکلی جب چھپے سے رانیہ نے آواز دی

ہاں بولو۔؟ پیہہ ایڑھیوں کے بل گھوم کر بولی  
کینٹین چلتے ہیں پھر بتاتی ہوں۔۔۔ رانیہ چلتی ہوئی  
پیہہ تک آئی پیہہ اثبات میں سر ہلاتی رانیہ کے کچھے چل دی۔۔۔  
ہاں اب بولو۔۔۔۔ پیہہ منہ میں فرائسز ڈالتے ہوئے بولی  
یار تم ہادی اور معیز کی دوستی کو تو جانتی ہی ہو دونوں ایک دوسرے کی  
جان ہیں۔۔۔۔ رانیہ نظریں جھکائے بولی۔۔۔،،،  
ہاں میں ہی کیا پوری یونیورسٹی جانتی ہیں دونوں کی دوستی کو۔ مشہور  
ہیں یہ دونوں۔۔۔۔ لیکن یہ سب تم مجھے کیوں بتا رہی ہو؟؟؟ پیہہ کو کچھ  
کھٹکا تو پوچھا  
یار آج کل دونوں کا آپس میں ملنا بند ہیں جسکی وجہ سے دونوں ڈسٹرب  
ہیں۔۔۔۔ رانیہ دکھ سے بولی،،،

کسی مدد؟؟ پیہ نے نا سمجھی سے پوچھا

رائیہ نے تھوک نکلا اور بولنا شروع کیا یا رہم چاہتے ہیں کہ تم معیز اور ہادی سے بات کرو۔۔ دیکھو معیز سے ہم بات کر لیتے لیکن تمہیں تو پتا ہی ہیں وہ کتنا ضدی اور غصے کا تیز ہے۔۔،

ہاں تو؟؟

تو وہ صرف تمہاری ہی بات مانے گا اس لئے پلیز انکی دوستی کرو

---

یار تم مذاق تو نہیں کر رہی۔۔۔ پیہ کو رائیہ کے دماغی توازن پر خدشہ ہوا



نہیں کر رہی مذاق یار ہماری مدد کر دو بس۔۔۔ رانیہ دبے غصے سے بولی  
تم شاید پاگل ہو گئی ہو رانیہ تم اچھے سے جانتی ہو کہ میں معیز سے بات  
نہیں کرتی دور بھاگتی ہوں۔

اور ہادی اس سے تو بس میری سلام دعا ہیں۔۔۔ پیہ حیران سی  
کیفیت میں بولی

یار پیہ اگر تم زرہ بھی معیز سے پیار کرتی ہو تو تمہیں اسکا واسطہ دونوں کو  
ملو ادو۔۔ رانیہ ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی  
پیہ نے افسوس سے سر جھکا لیا۔۔۔

اچھا چلو رانیہ کوشش کروں گی۔۔۔ پیہ نے نہ چاہتے ہوئے بھی حامی  
بڑھ لی

تھینکس سو مجھ پیہ۔۔۔ رانیہ پیہ کا ہاتھ دباتے ہوئے بولی  
پیہ پھیکا سا مسکرا کر سوچنے لگی کہ بات کسے کرنی ہیں۔۔۔۔۔،،،

.....

کیا ہوا میرا بچہ کیوں پریشان ہیں؟؟ کلثوم بیگم پیہ کے سر پر ہاتھ پھیرتے  
ہوئے بولی

نہیں اماں۔۔۔ پیہ اماں کے ہاتھ پر بوسہ دیتے ہوئے بولی  
پھر کس سوچ میں گم ہو؟؟ کلثوم بیگم پیہ کے چہرے پر پھیلی پریشانی  
آسانی سے دیکھ سکتی تھی

نہیں اماں بس امتحان ہونے والے ہیں تو بس اسکی ٹینشن ہیں۔۔۔۔۔  
پیہ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولی  
چلو اللہ تمہیں کامیاب کریں۔۔۔۔۔ کلثوم بیگم پیہ کے سر پر پیار کر کے  
کچن میں چلے گئی

پیہ مرے مرے قدموں سے اٹھی اور کمرے میں جا کر صوفے پر بیٹھ  
گئی

نور جو کتابوں میں سر دیئے بیٹھی تھی پیبہ کو گم سم دیکھا تو پوچھا کیا ہوا  
آپی؟؟

ہم نور ایک بات تو بتاؤ؟؟ پیبہ غیر مرئی نقطے کو دیکھتے ہوئے بولی  
جی پوچھے؟؟ نور کتابوں کو بند کرتی پیبہ کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گئی  
اگر دو بہت اچھے دوست میں لڑائی ہو جائے تو انہیں کسے منایا  
جائے؟؟

اگر اتنے ہی اچھے دوست ہیں تو لڑائی ہوئی کیوں؟؟  
زیادہ نہ بولو جلدی بتاؤ اگر پتا ہیں تو۔۔۔ پیبہ چڑ کر بولی  
اچھا اچھا بتاتی ہوں۔۔ نور منہ بناتی ہوئی بولی دیکھے دونوں کو احساس  
دیلائے کہ وہ دونوں ایک دوسرے کے لئے کیوں اہم ہیں پھر دیکھنا مان  
جائے گے۔۔۔ نور چٹکی بجاتی ہوئی بولی  
ہاں ہاں ٹھیک ہیں اب جاؤ پڑھنے۔۔۔

ہاں جا رہی ہوں۔۔۔ نور منہ بناتی چلے گئی

.....

وہ دیکھو پیہ معیز آ رہا ہے اُسکا موڈ بھی اچھا لگ رہا ہیں۔۔۔ رانیہ معیز  
کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی

یار رانیہ مجھے ڈر لگ رہا ہیں تم جانتی تو ہو وہ غصے کا کتنا تیز ہیں۔۔۔ پیہ  
پسینہ صاف کرتے بولی

تبھی تو تمہیں بولا ہے میری جان۔۔۔۔۔ رانیہ پیہ کا گال کھینچ کر معیز کی  
طرف بڑھ گئی،،،

ہیلو معیز۔۔۔،

ہائے کسی ہو بہت دن بعد دیکھی ہو؟؟

ہاں بس بزی۔۔۔ اچھا وہ پیہ نے تم سے کوئی ضروری بات کرنی ہیں

شاید۔ تمہارا ویٹ کر رہی ہیں۔۔۔۔۔ رانیہ لاپرواہی سے بولی

او اچھا چلو میں مل کر آتا ہوں۔۔۔

ٹھیک ہیں۔۔۔،،

اللہ جی پلیز سب سنبھال لینا۔۔۔ رانیہ آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے  
بولی پھر مرتضیٰ سے ملنے کے لئے کینٹین کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

ہائے پیہ۔۔۔ کسی ہو؟؟ معیز پیہ سے کچھ فاصلہ رکھ کر بیٹھ گیا  
پیہ نے ہمت کر کے چہرا اٹھایا لیکن کل والا واقعہ یاد آتے ہی شرم سے  
سرخ ہو کر دوبارہ سر جھکا لیا

معیز بہت غور سے پیہ کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ رہا تھا  
جب کافی دیر پیہ کچھ نہ بولی تو مجبوراً معیز کو بات کا آغاز کرنا پڑا  
آئم سوری پیہ کل والی حرکت کے لئے۔۔۔۔۔ پتہ نہیں جب بھی تم  
سامنے آتی ہو تو خود پر قابو کھو دیتا ہوں بس دل کرتا ہیں بھاگ کر تمہیں

ساری دنیا سے چھپا لوں۔۔۔ معیز نظریں جھکائے اپنی غلطی کا  
اعتراف کر رہا تھا۔۔۔ جبکہ پیبہ کو تو سامنے بیٹھا شخص اپنی روح پر  
اترتا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

اچانک پیبہ کو یاد آیا کہ اس نے معیز سے کچھ اور بات کرنی ہے تو اسے  
بیچ میں ٹوکا

معیز مجھے کچھ ضروری بات کرنی ہیں آپ سے۔۔۔۔۔ پیبہ ہنوز نظریں  
معیز پر جمائے بولی

ہاں بولے پلینز۔۔۔۔۔ معیز چہرہ اٹھائے بمشکل بول سکا،،،  
دیکھے یہ آپ دونوں کا آپس کا معاملہ ہیں شاید آپکو میرا بولنا اچھا نہ لگے  
لیکن ہم ایک یونیورسٹی ایک کلاس میں پڑھتے ہیں تو اس حق سے یہ  
بات کہنے جا رہی ہوں۔۔۔۔۔ پیبہ رک رک کر الفاظ ادا کر رہی تھی  
کہ پتا نہیں معیز کو کونسی بات بری لگ جائے

جی جی آپ بولے۔۔۔۔۔ معیز غور سے پیبہ کی بات سن رہا تھا پیشانی پر  
تین لکیریں نمودار تھی

مجھے نہیں پتا آپ کے اور ہادی کے بیچ کیوں لڑائی ہوئی ہیں آپ دونوں  
کیوں ایک دوسرے سے بات نہیں کر رہے۔۔۔۔۔ پیبہ ڈرتے ہوئے بولی  
کہ ابھی معیز کی گرج دار آواز گونجنے لگی۔۔۔

ہادی کا نام سنتے ہیں ہی معیز کا چہرہ غصے کی شدید سے لال ہو گیا لیکن  
سامنے بیٹھی پیبہ کی وجہ سے خود پر ضبط کئے ہوئے تھا  
تو آپ کیا چاہتی ہیں؟؟؟

میں چاہتی ہوں کہ آپ دونوں پہلے جسے ہو جائے۔۔۔۔۔ پیبہ اپنی بگڑی  
سانسیں بحال کرتے بولی

پیبہ یہ نہ ممکن ہے۔۔۔۔۔ معیز اپنے انداز کو قدرے نرم رکھتے بولا





معیز نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا تو پیہ نے سُکھ کا سانس  
لیا۔۔۔،،،

شکر مان گیا۔۔۔ پیہ خود سے ہمکلام ہوئی جو معیز نے با آسانی سن لی۔۔  
آپ کہے اور ہم نہ مانے۔۔۔ معیز نے ہنسی روکتے ہوئے پیہ کے کان  
میں سرگوشی کی تو پیہ ایک لمحے کے لئے ٹھہر گئی لب خود بخود مسکرا  
اٹھے۔۔۔،،،

میں نے آپ کی بات مانی اب میری بات کب مانی جائے گی؟؟ معیز  
نے موقعہ دیکھ کر اپنی بات رکھی  
کون سی بات؟؟ پیہ انجان بنی جب کہ دل تیزی سے ڈھڑک رہا تھا  
پیہ کب تک آپ مجھے اور خود کو اذیت دیتی رہے گی آپ کہ کیوں نہیں  
دیتی کہ آپ کو مجھ سے محبت ہیں۔۔۔ معیز کے لہجے میں درد تھا جو پیہ  
نے بھی محسوس کیا

معیز میری انگیجمنٹ ہو گئی ہے۔۔۔۔۔ پیہہ بمشکل بولی  
میرے سوال کا یہ جواب نہیں،،،  
میرے پاس آپ کے کسی سوال کا جواب نہیں ہیں۔۔۔۔۔ ہیپ  
سپاٹ لہجے میں بولی  
اور اٹھ کر کلاس کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔

وہ کیفے میں بیٹھا ایک ہاتھ میں گٹار لے۔ پورے مجمع کو اپنے جانب  
متوجہ کئے خوبصورت اور سریلی دھن بجا رہا تھا جو سیدھا دل میں اتر  
رہی تھی۔۔۔۔۔ دوسری جانب چاند ستارے بھی چھپ چھپ کر اس  
دھن کا لطف اٹھا رہے تھے۔۔۔۔۔ باہر ہلکی ہلکی بارش جاری تھی جو  
ماحول کو اور زیادہ خوبصورت بنا رہی ہے۔۔۔۔۔ میوزک کے ختم

ہوتے ہی پورا کیفے تالیوں کے شور سے گونج اٹھا۔۔۔ دور کھڑے ہادی نے جب آوازیں سنی تو ہوش کی دنیا میں واپس آیا اور بھاگ کر معیز کو گلے لگا لیا۔۔۔ پہلے تو معیز کچھ حیران ہوا پھر خود ہی مسکرا کر اس کو ہائیٹ ہیگ دیا۔۔۔۔۔ واؤ معیز تمہاری آواز بہت پیاری ہے رانیہ جو معیز کی کافی اچھی دوست تھی نے کہا تو معیز اچانک اس کی جانب متوجہ ہوا۔۔۔ ہادی سے الگ ہو کر سر کو خم دے کر کہ اپنا گٹار اٹھائے ہادی کا ہاتھ پکڑے باہر آگیا۔۔۔۔۔ تالیوں، سیٹوں اور نعروں کی آواز نے انکا دور تک پیچھا کیا۔۔۔۔۔ تم ایک دن بہت اچھے سینگر بنو گے میری جان۔۔۔۔۔ وہ جو کافی دیر سے خاموش تھا آخر کار چپی کا تالا توڑ کر بول اٹھا۔۔۔۔۔ ہو ہادی تم بولتے بھی ہو مجھے تو لگا کہ میرا بڈی گونگا ہو گیا۔۔۔۔۔ اپنی بات مکمل کر کے ایک جاندار قہقہہ فضا میں اچھالا۔ اچھالا۔۔۔ اور دوسری طرف ہادی نے غصے سے اس کے

مضبوط بازو میں مکے مارنے شروع کر دیے۔۔۔۔ ایک تو تیرا دل رکھنے  
کے لئے جھوٹ بولا اور اوپر سے مجھے ہی سنا رہا ہے۔۔ ہادی مصنوعی  
خفگی سے بولا۔۔ معیز ہادی کے اس انداز پر مسکرا اٹھا۔۔۔۔ پاس  
سے گزرتے لوگوں نے پہلے حیرت پھر مسکرا کر ان چھ فٹ نوجوانوں  
کو دیکھا جو خوب صورتی کا منہ بولتا ثبوت تھے۔۔۔۔۔ چل بڑی کہی چلتے  
ہیں۔۔۔ معیز نے ہادی کا موڈ ٹھیک کرنے کے لئے کہا کیونکہ ایک یہی چیز  
ہادی کا موڈ ٹھیک کر سکتی تھی۔۔۔۔ نہیں یا راما ویٹ کر رہی ہوگی۔۔  
ہادی نے معصومیت سے کہا۔۔۔۔۔ چل اوے جھوٹ نہ بول عزت  
سے آکر بیٹھ رہا ہے یا کسی لڑکی کو لے کر جاؤں۔۔۔۔۔ معیز نے  
شرارت سے کہا تو ہادی جلدی سے بیٹھ گیا۔۔۔۔  
لانگ ڈرایو۔۔۔ وہ پہلے والی معصومیت چھوڑ کر بولا۔۔۔۔۔

او کے بڈی --- <br>

\* \* \* \* <br>

ابا مجھے آپ سے بات کرنی ہیں۔۔۔ وہ ڈری سہمی دروازے پر کھڑی تھی  
ہو آجاؤ۔۔۔ محمود صاحب نے کھر درے لہجے میں کہا۔۔۔ وہ چھوٹے  
چھوٹے قدم اٹھاتی بیڈ پر ابا کے پاؤں کے پاس بیٹھ گئی اور آرام  
آرام سے دبانا شروع کر دیا۔۔۔۔۔ وہ ابا۔۔۔ وہ ڈری ڈری سی  
بولی اب بول بھی دو تہمید مت باندھو۔۔۔۔۔ محمود صاحب نے  
سخت غصے سے بولے تو پیہ کو لگا جسے اس کے جسم سے کسی نے جان  
نکال لی ہو۔۔۔۔۔ پورے کمرے میں خاموشی طاری ہو گئی۔۔۔ اور  
اس خاموشی کو پاس کی مسجد سے آتی اذان کی آواز نے توڑا۔۔۔ اچھا  
میں جا رہا ہوں آکر کھانا کھاؤں گا۔۔۔ وہ تھوڑے نرم لہجے میں کہتے  
ہوئے کمرے سے باہر چلے گئے۔۔۔ پیہ بھی فوراً کمرے سے نکل کر  
اپنے کمرے میں بھاگ گئی اور کندھی لگا کر دروازے کے پاس بیٹھ



کر ہی رونا شروع کر دیا۔ دیا۔۔۔۔۔ کیوں اللہ کیوں۔۔۔۔۔ میرے ساتھ  
ہی ایسا کیوں کیوں مجھے پاپ کا پیار نصیب نہیں ہوا۔ یا اللہ کیا ہم اتنا  
بڑا بوجھ ہے کہ ہمارا باپ ہمیں پیار بھری نظر سے دیکھنا گوارا نہیں  
کرتا۔ کرتا۔۔۔۔۔ پیہ کے سامنے اسکا ماضی گھوم رہا تھا جس کو وہ دیکھنا  
بھی نہیں چاہتی لیکن کچھ یادیں ایسی ہوتی ہیں جو صرف مرنے کے بعد  
ہی آپ کی جان چھوڑتی ہیں۔۔۔۔۔ پیہ بھی اس سی درد سے گزر کر آئی  
تھی۔۔۔۔۔ نہ ختم ہونے والا درد۔۔۔۔۔ کیا لڑکی ذات ہونا جرم ہیں  
۔۔۔۔۔ اب وہ باقاعدہ اپنے رب کے حضور شکوہ کر رہی تھی۔۔۔۔۔  
آنسو مسلسل آنکھوں سے نکل کر پورے چہرے کو بھگور رہے  
تھے۔۔۔۔۔ کمرے میں موجود ہر چیز اسکی حالت دیکھ کر رو رہی تھی  
لیکن سب بے جان۔۔۔۔۔ کوئی اس نازک سی لڑکی سے تسلی کے دو  
بول نہیں کہہ سکتے تھے یا اللہ پلیز ہمارے باپ کے دل میں رحم ڈال



دے۔۔ اب وہ ہاتھ جوڑ کر فریاد کر رہی تھی اب آنسو ہچکیوں میں بدل  
گئے تھے۔۔۔ وہ ہمت کر کے اٹھی واش روم جا کر وضو کیا اور اپنے  
رب کے حضور سجدے میں گر گئی دعا مانگتے مانگتے جانے کب اس کی  
آنکھ لگ گئی گیا.... -----\*

اسلام و علیکم ماما۔۔  
و علیکم اسلام ماما کی جان  
کیسے ہو۔۔ افیفہ بیگم نے مامتا بھرے لہجے میں پوچھا  
معیز چلتا ہوا ان تک آیا پیار سے ماں کے دونوں ہاتھوں کو چوم کر  
آنکھوں سے لگایا۔۔۔ میں ٹھیک ماما  
آپ کی طبیعت کیسی ہے۔۔۔

میں اپنی جان کو دیکھ کر بالکل ٹھیک۔۔۔ افیفہ بیگم اپنی اکلوتی جان پر  
پیار نچھاور کرتے ہوئے بولی۔

چلیں پھر ماما اسی خوشی میں اپنے پیارے ہاتھوں سے زبردست سا  
ناشتہ کروادیں بہت بھوک لگی ہیں۔ وہ ماں سے لاڑ اٹھاواتے ہوئے  
بولا

چلو تم بیٹھو میں ابھی لاتی ہوں کہ کر کچن میں چلی گئی اور عادی ٹی وی  
لاؤج کے صوفے پر بیٹھ کر ریمورٹ سے چینل بدلنے لگا۔۔۔۔  
آجاؤ عادی  
جی ماما آیا۔۔۔

صوفے سے اٹھا ٹیبل کی کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا اور ناشتہ کرنے لگا۔۔۔  
ماما ہٹلر کہاں ہے نظر نہیں آرہے۔۔۔ معیز نے ماں کو چیمڑتے  
ہوئے پوچھا کیونکہ افیفہ بیگم کو یہ لفظ بالکل پسند نہ تھا۔۔۔

شرم کرو عادی بابا ہے تمہارے۔۔۔۔۔ افیفہ بیگم عادی کے بازو پر  
چیت لگاتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا ماما۔۔ عادی نے ہنستے ہوئے ماں کو گلے لگا لیا۔۔۔  
سوری ماما مذاق کر رہا تھا آپ تو سیریس ہی ہو گئی ان ہٹلر کے لئے  
۔۔ کہتے ساتھ ہی دروازے کی طرف بھاگا کیونکہ افیفہ بیگم کا ہاتھ  
پاؤں تک پہنچ چکا تھا۔۔۔

جی ہاں پاؤں تک۔۔۔ ہاہاہاہا  
بد معاش کہتے ساتھ ہی برتن اٹھانی لگی تو چھپے سے کسی نے انہیں ہیک  
کر کے گال پر پیار کیا۔۔۔

سوری ماما آئی لویو

لویو ٹو ماما کی جان

اچھا میں ہادی کی طرف جا رہا ہوں تھوڑی دیر تک آجاؤں گا

کہتے ساتھ کمرے کی طرف بڑھا گاڑی کی چابی۔ موبائل۔ اور واپس  
اٹھا کر باہر کی طرف روانہ ہو گیا۔۔۔۔۔

-----\*-----\*-----\*

کون کبخت ہے کہ اسیٹرنگ پر ہاتھ رکھ کر بھول گیا۔۔۔ گارڈ غصے سے  
چلاتا ہوا آیا جسے ہی دروازہ کھولا سامنے معیز کی گاڑی دیکھ کر ساکت رہ  
گیا۔۔۔

جب معیز نے دیکھا ہٹ نہیں رہا تو پھر سے اسیٹرنگ پر ہاتھ رکھ دیا۔۔۔  
گارڈ کو جیسے ہوش آیا بھاگ کر دروازہ کھولا۔۔۔  
ہو معیز بابا آپ۔۔۔ وہ خوشی سے چلایا۔

جی تیرا باپ جلدی سے دروازہ کھول۔۔۔ معیز غصے سے چلایا۔۔۔  
معیز کو ایسے غصے میں دیکھ کر گارڈ کی ہوائیاں اڑ گئی۔۔۔۔۔

جی جی کھولتا ہوں۔۔۔ وہ گھبرا کر بولا  
جیسے ہی دروازہ کھولا معیز زن سے گاڑی اندر لے گیا۔۔۔۔  
اسلام و علیکم انٹی۔۔۔ اندر داخل ہوتے ہوئے اس کی نظر نسرین  
بیگم پر پڑی تو فوراً ان کی طرف لپکا۔۔۔۔  
و علیکم اسلام میرے بیٹے۔۔۔۔۔ نسرین بیگم نے معیز کو بوسہ دیتے  
ہوئے کہا۔۔۔۔  
کہا گم تھے اتنے دنوں سے ہممم۔۔۔۔۔ وہ مصنوعی ناراضگی سے بولی۔۔۔۔  
ارے کہیں نہیں انٹی، بس ٹائم ہی نہیں ملتا۔۔۔۔۔ معیز نے ان کے  
ہاتھ پر بوسہ دیتے ہوئے کہا۔۔۔ اور ان کے ساتھ صوفے پر بیٹھ  
گیا۔۔۔۔

یہ لو ایک تم ہو جسکو ٹائم نہیں ملتا اور ایک وہ ہے جس کے پاس ٹائم  
ہی ٹائم ہیں۔ انہوں نے ہادی کے کمرے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے  
کہا۔۔۔۔

کوئی بات نہیں انٹی ابھی بچہ ہے زمینداری پڑے گی تو خود سدھر جائے  
گا۔۔۔ معیز نے سنجیدگی سے کہا

دعا کرو بیٹا ایسا ہی ہو میں اس کی طرف سے بہت پریشان ہوں۔۔

انہوں نے سنجیدگی مگر پریشانی سے کہا۔۔۔

آپ فکر مت کریں میں انٹی میں اس کو سمجھا دوں گا۔۔۔ معیز نے  
انہیں حوصلہ دیتے ہوئے کہا۔

جیتے رہو بیٹا۔ نسرین بیگم نے پیار سے کہا کیونکہ انکو یقین تھا کہ معیز  
ہادی کو اچھے سے سمجھا دے گا

اچھا انٹی میں اس بد معاش کو جا کر اٹھاتا ہوں آپ تب تک اچھی سی  
چائے بنا دے۔۔۔

ٹھیک ہے کہتے ساتھ کچن میں چلے گئی۔۔۔

معیز بھی سڑھیاں چڑھتا ہادی کے کمرے تک پہنچا۔۔۔

دروازہ کھولا تو دیکھا کہ.....

\_\_\_\_\_ \* \_\_\_\_\_ \* \_\_\_\_\_ \*

کلثوم بیگم جیسے کمرے میں داخل ہوئی تو کھٹاک کر رہ گئی پورا کمرہ  
تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا انہوں نے بڑی مشکل سے سوچ آن کر کے بلب  
چلایا تو حیران رہ گئی۔۔۔

پیہہ جائے نماز پر اوندھے منہ پڑی تھی۔

پیہہ میری جان۔۔۔ اماں نے پریشان ہوتے ہوئے پیہہ کو بلایا۔



اٹھو میری جان۔۔۔ کلثوم بیگم نے جیسے پیہ کو سیدھا کیا تو شذرہ  
گئی۔ او میری بچی تجھے تو بہت تیز بخار ہے۔ انہوں نے روتے  
ہوئے پیہ کو اٹھانا چاہا لیکن وہ زمین پر بے حس و حرکت بے ہوش  
پڑی تھی۔۔۔۔۔

نور... نور..... انہوں نے چلاتے ہوئے اپنی چھوٹی بیٹی کو بلایا  
۔۔۔۔۔ وہ جو مزے سے چائے کی چسکیاں لے رہی تھی اماں کی کانپتی  
آواز سن کر پریشان ہو گئی اور بھاگ کر پیہ کے کمرے تک پہنچی لیکن  
اکلا منظر دیکھ کر حیران رہ گئی اور فوراً اماں کی طرف لپکی  
پیہ آپی.... آپی۔۔۔۔۔ اماں کیا ہوا آپی کو۔۔۔۔۔ نور نے روتے ہوئے  
اماں سے پوچھا

انہوں نے اس کی بات کو نظر انداز کر کے فوراً نور کی مدد سے پیہ کو بیڈ  
پر لٹایا۔۔۔۔۔

نور پیسہ کو بہت تیز بخار ہے اور بے ہوش بھی ہیں۔۔۔ جلدی جا کر اپنے  
ابا کو فون کر اور گھر آنے کا کہہ۔۔۔۔۔۔ انہوں نے اپنے آنسوؤں  
صاف کرتے ہوئے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

لیکن نور ٹس سے مس نہیں ہوئی

جاؤ۔۔۔۔۔ اماں نے تقریباً چلاتے ہوئے کہا

نور سہم گئی۔ اور فوراً باہر فون کی طرف بھاگی!!!

کلثوم بیگم فوراً ایک باؤل میں پانی بھر کر پیسہ کے سر پر پٹیاں کرنے لگی  
اور روتے ہوئے دل ہی دل میں کچھ سورۃ پڑھ کر اس پر دم کرتی

رہی۔۔۔۔۔

کیا کہا ابا نے۔۔۔۔۔ اماں نے جب نور کو اندر آتے دیکھا تو فوراً پوچھا

آ رہے ہیں

کب تک

پتہ نہیں !!!

نور نے چلا کر کہا تو کلثوم بیگم چپ چپ کر کر گئی کچھ دیر کمرے میں  
خاموشی رہی ۔۔۔۔ پھر میں باہر جا رہی ہوں کہتی نور اپنے کمرے میں  
جا کر اپنے آپ کو بند کر کر لیا اور دیکھتے ہی دیکھتے پورا چہرہ آنسوؤں سے تر  
ہو گیا.....!!

\* \* \*

ابا... نور نے روتے ہوئے محمود صاحب کو فون کیا۔۔  
کیا ہوا۔۔۔ خیریت !! انہوں نے پریشان ہوتے ہوئے پوچھا  
ابا وہ۔۔۔۔۔ رونے کی وجہ سے نور کی آواز تک نہیں نکل رہی تھی  
اب بول بھی دو۔۔۔ انہوں نے غصے سے ڈپٹے ہوئے کہا تو نور کے  
آنسو تھم گئے۔۔۔

ابا وہ پیسہ آپنی کو بہت تیز بخار ہے اور بے ہوش بھی آپ پلیر جلدی سے  
گھر آجائے۔۔۔ نور کے آنسو دوبارہ نکلنا شروع ہو گئے  
کیا۔۔۔ تمہارا دماغ خراب ہے کیا میں اتنے سے کام کے لئے اپنی  
دکان چھوڑ کر آؤں۔۔۔ انہوں نے تقریباً چلاتے ہوئے کہا  
اتنا سا کام۔۔۔ نور حیران رہ گئی  
ابا آپنی بے ہوش ہے کچھ تو خدا کا خوف کر کر لے۔۔۔۔۔ نور نے ایک  
آخری کوشش کرنا چاہی۔  
بلکو اس بند کرو۔۔۔ غصے سے چلاتے ہوئے فون بند کر دیا۔  
اور نور بچاری بس افسوس کرتی رہ گئی۔۔۔۔۔

\* \* \*

دیکھا کہ ہادی بیڈ پر اوندھے منہ لیٹے مزے سے خراٹے مار رہا ہیں اسکی  
ایسی حالت دیکھ کر معیز کی ہنسی نک گئی اور فوراً موبائل نکال کر یہ لمحہ  
محفوظ کر لیا۔۔۔ سب شہزادیوں اور گلستان کی پریوں نے مل کر اس  
کارنامے پر معیز کو داد دی جس کو معیز نے مسکرا کر قبول کی  
پہلے تو معیز کا دل کیا کہ نہ اٹھائے پھر آنٹی کی بات یاد کرتے ہی فوراً  
ہادی کی طرف بڑھا!!!!

بڈی اٹھ جا..... معیز نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے آرام سے سے کہا لیکن  
مقابل تو گدھے گھوڑے بیچ کر سو رہا تھا۔۔۔۔۔  
معیز نے تھوڑا انتظار کیا کہ شاید اٹھ جائے پھر خود ہی اٹھا اور ہادی کی  
چادر کھینچ دی

اٹھ۔۔۔۔۔ معیز نے چلاتے ہوئے کہا تو ہادی ہڑبڑا کر اٹھا۔۔۔۔۔  
کیا ہوا۔۔۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔۔۔ کیا ہم پر حملہ ہو گیا

ہادی کی باتیں سن کر معیز کی ہنسی نکل گئی۔۔۔۔ اور ہنستے ہنستے بیڈ  
پر ڈھیر ہو گیا!!!

جیسے ہی ہادی نے معیز کی آواز سنی تو تھوڑا ریلکس ہو کر دوبارہ لیٹ  
گیا۔۔۔

اوائے اٹھ

کیوں۔۔۔۔ ہادی چلایا

کیوں۔۔۔۔۔ معیز نے کچھ سوچتے ہوئے کہا ایسا کرتا وہ بالکل بچہ لگ  
رہا تھا

کیونکہ میں کہ رہا ہوں۔۔۔۔۔ معیز خوشی سے چلاتے ہوئے بولا

تو آیا نہ بڑا کوئی شہزادہ جو میں تیری بات سن کر اٹھ جاؤں۔ ہادی

آنکھیں مسلتے ہوئے بولا۔۔۔۔!!!

بیٹا اوپر سے اوڑر آئے ہیں۔۔۔ معیز ہادی کو تنگ کرتے ہوئے بولا

----

چل اب اٹھ جلدی۔۔۔ معیز ہادی کو بیڈ سے اٹھاتے ہوئے بولا تو  
ہادی کھا جانے والی نظروں سے گھورتا واش روم میں گھس گیا۔۔۔  
اور معیز بیڈ پر لیٹ کر موبائل میں مصروف ہو گیا !!!

\_\_\_\_\_\*\_\_\_\_\_\*\_\_\_\_\_\*\_\_\_\_\_

جب کافی انتظار کے بعد بھی محمود صاحب نہیں آئے تو کلثوم بیگم نے  
افسوس سے سر جھٹکا اور خود ہی اپنی چادر اٹھا کر لیڈی ڈاکٹر کو لینے کے  
لئے باہر نکل گئی۔۔۔

نور میں جا رہی ہوں ڈاکٹر صاحبہ کو لینے آپی کے پاس جا کر خیال رکھ

----



جی اماں --  
اور باہر نکل گئی!!

\* \* \*

گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہے بس تھوڑا سا بخار ہے اور رات خالی  
پیٹ کی وجہ سے بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔۔ ڈاکٹر صاحبہ نے تھمل  
سے بتایا۔۔۔۔

کوئی پریشانی کی بات تو نہیں ہے۔۔۔ اماں نے فکر سے پوچھا۔  
نہیں نہیں انجکشن لگا دیا ہے ہے اور میڈیسن بھی لکھ دی ہے بس  
ٹائم سے دیتی رہنا۔ تو جلدی ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔۔ ڈاکٹر نے  
بہت ہی آرام سے لہجے لہجے میں کہا۔

ڈاکٹر کی بات سن کر اماں کو تھوڑا حوصلہ ہوا۔۔۔۔

اچھا اب چلتی ہوں کہتی ہوئی کھڑی ہو گئی !!!  
جی کہا اور ڈاکٹر کے ساتھ باہر نکل آئی۔۔۔

\* \* \*

کلثوم بیگم جب کمرے میں آئی تو پیہ کو ہوش آچکا تھا وہ فوراً اس کی  
طرف بڑھی۔۔۔

ہائے میری بچی اب کیسی طبعیت ہے۔۔۔ انہوں نے فکر مندی سے  
پوچھا۔۔۔

ٹھیک۔۔۔ پیہ نے اتنا آہستہ کہا کہ کلثوم بیگم کو کان قریب کر کے  
سننا پڑا

اچھا میرا بچہ کیا کھائے گا۔۔۔ انہوں نے پیہ کے ماتھے پر آئے بال  
ہٹاتے ہوئے پوچھا

پانی۔۔۔ ایک بار پھر آرام سے کہا

کلتوم بیگم نے فوراً پانی پلایا اور آہستہ سے سے بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کر  
بیٹھا دیا۔۔۔۔

میں اپنی جان کے لئے سوپ بنا کر لاتی ہوں کہتی کمرے سے باہر چلے  
گئی۔۔۔

ہیبہ خالی خالی نظروں سے سے پورے کمرے کو دیکھنے لگی جیسے ابھی  
ابھی اس دنیا میں آئی ہو۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد اماں سوپ لے آئی اور اپنے ہاتھوں سے کھلا کر میڈیسن  
دے دے کر سولا دیا اور خود لاٹ بند کر کے باہر آگئی۔۔۔

\* \* \*

رات کے کسی پیہر جب ہیبہ کی آنکھ کھولی تو ایسے ایسا محسوس ہوا جیسے  
کچھ دیر پہلے کوئی اس کے کمرے میں موجود ہو۔

لیکن پھر اپنا وہم سمجھ کر دوبارہ نیند کی وادی میں اتر گئی۔۔۔

\_\_\_ \* \_\_\_ \* \_\_\_

اچھا اماں میں اسکول جا رہی ہوں۔۔۔۔ کہتے ساتھ نور گھر سے نکل  
گئی

ارے ناشتہ تو صبح سے کر لو۔۔۔ اماں کچن سے ہی غصے سے بولی  
کتنی مرتبہ کہا ہے بندہ رات کو جلدی سو جائے لیکن میری ڈھیٹ اولاد  
کو کہا سمجھ آتا ہیں۔۔۔۔۔ اماں کچن سے نان اسٹوب بولی جا رہی  
تھی۔۔۔۔۔

جب اماں کافی دیر تک بولتی رہی اور نور کی طرف سے کوئی جواب نہ ملا تو  
اماں پریشان ہو کر باہر آئی تو دیکھا پیہ ناشتے کے برتن اٹھا رہی تھی۔۔۔۔

ارے میری بچی تو کیوں باہر آگئی۔۔۔ جا۔ جا کر آرام کر ابھی  
بیماری سے اٹھی ہے۔۔۔ اماں پیہ کے ہاتھ سے برتن لیتے ہوئی  
بولی۔۔۔

نہیں اماں میں ٹھیک ہوں۔۔۔ آرام سے بولی  
لیکن صرف اس کا دل جانتا تھا کہ وہ اندر سے کس ٹوٹ پھوٹ کا شکار  
ہیں۔۔۔۔

اچھا چل بیٹھ میں تیرے لئے ناشتہ لاتی ہوں۔۔۔۔ اماں اس کے  
ہاتھ سے برتن لے کر اندر کچن میں چلے گئی۔ پیہ چپ چاپ کرسی پر  
بیٹھ گئی اور خالی خالی نظروں سے اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی  
اماں نے جب پیہ کو اس حال میں دیکھا تو انکا ضبط جواب دے گیا اور  
وہ کچن میں پھوٹ پھوٹ کر روئی

جب اپنے اوپر قابو پا لیا تو اندر سے اپنے انداز کو نارمل کر کے پیہ کے  
لے ناشتہ لے آئی۔۔۔۔۔

اور اس نے چپ چاپ کھانا شروع کر دیا۔۔۔  
اماں کافی دیر پیہ کے پاس کھڑی رہی کہ شاید کچھ بولے گی۔ شاید کے  
اپنے دل کا بوجھ ہلکا کرے گی۔۔۔

لیکن جب پیہ نے کافی دیر کچھ نہ بولا تو اماں مایوس لوٹنے لگی۔ کہ  
اچانک پیہ کے اماں کہنے پر رک گئی۔۔۔۔  
اور پلٹ کر پیہ کو سو الیاں نظروں سے دیکھا  
وہ جو کب سے اپنے اندر ہمت پیدا کر رہی تھی شاید لفظوں کو کھوج  
رہی تھی۔۔۔۔ جب دیکھا کہ اماں واپس پلٹ رہی ہے تو بے اختیار  
اس کے منہ سے اماں نکل گیا۔۔۔۔

اماں مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے۔۔۔ پیبہ نے کانپتی آواز میں

کہا۔۔۔

تو کلثوم بیگم اس کی بات سن کر ساتھ والی کرسی میں بیٹھ

گئی۔۔۔۔۔

ہاں میری جان بولو۔۔۔ اماں نے پیار بھرے لہجے میں کہا جس سے

پیہ کو تھوڑی ہمت ملی۔۔۔

وہ اماں۔۔۔۔۔ اماں وہ آپکو پتہ ہے کہ میرا انٹر مکمل ہو گیا ہے۔۔۔ وہ

کچھ اور بولتی اس سے پہلے ہی اماں بول اٹھی۔۔۔۔۔

ہاں ہاں پتہ ہے کہ اور یہ بھی پتہ ہے کہ بہت اچھے نمبروں سے مکمل کیا

ہیں۔۔۔ اماں خوشی سے کہتی گئی اور پیہ انکو دیکھ کر بس پھیکا سا

مسکرائی۔۔۔ کہتے ساتھ ہی اماں کرسی سے اٹھ کر برتن سمیٹنے لگی۔۔۔

اور ساتھ ساتھ پورے محلے کے بارے میں بتاتی گئی۔۔۔۔۔



اماں۔۔۔۔۔ آخر کار پیہ تنگ آکر چلا اٹھی۔۔۔۔۔ تو ساتھ ہی کلثوم بیگم  
کی زبان کو بریک لگ گئی۔۔۔۔۔ میں آپ سے بات کر رہی ہوں اور  
آپ مجھے محلے والوں کے قصیدے سنارہی ہیں۔۔۔۔۔ وہ غصے سے  
چلائی۔۔۔

اچھا چل بتا کیا بات ہے۔۔۔۔۔ اماں نے ڈرتے ڈرتے پوچھا کہ کہی  
پھر نہ چلا اٹھے۔۔۔۔۔

آپ پہلے بیٹھے۔۔۔۔۔ پیہ نے اب قدرے دھیمے لہجے میں کہا۔۔۔ اور ان  
کے ساتھ بیٹھ گئی  
اماں کا ہاتھ دباتے ہوئی بولی۔۔۔۔۔ اماں پلینز غصہ مت کرنا میری بات  
آرام سے سننا۔۔۔۔۔

پیہ نے التجائے لہجے میں کہا تو اماں پریشان ہو گئی۔۔۔۔۔

ہاں ہاں بول۔۔۔۔۔ اماں نے پریشانی سے اس کے گال چھوتے ہوئی  
بولی۔۔۔۔۔

پیہ نے اپنے اندر ہمت پیدا کی اور بول اٹھی۔۔۔۔۔ اماں میں  
یونیورسٹی میں داخلہ لینا چاہتی ہوں۔ اس سے پہلے کہ آپ کچھ بولے  
میری بات سن لے۔۔۔۔۔ کہ کر اماں کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔  
جو بالکل بے بے تاثر تھا

پیہ نے دوبارہ چہرہ جھکا لیا اور کہنا شروع کیا۔۔۔۔۔

اماں ابا کی کہنے پر ہم کبھی باہر نہیں گئے۔ نہ کبھی بازار۔ نہ کبھی  
دوست کے گھر کیونکہ یہ سب ابا کو پسند نہیں تھا اور نہ ہم لوگوں نے  
ضد کی۔۔۔۔۔ ابا کے کہنے پر انٹر بھی گھر بیٹھ کر کیا لیکن اب بس اماں

میں اور نہیں رہ سکتی اس چار دیواری کے اندر۔۔۔ دم گھونٹا ہے  
میرا لگتا ہے کسی دن مرجاؤں گی....

وہ روتے ہوئے آرام آرام سے کہ رہی تھی۔۔۔ اماں نے فوراً اٹھ کر  
اسے پانی کا گلاس دیا اور دوبارہ بیٹھ گئی۔۔۔  
پیہ نے پانی پیا پھر جب کچھ نارمل ہوئی تو پھر سے بولنا شروع  
کیا۔۔۔

اماں میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ میں یونیورسٹی ضرور پڑھوں گی۔ بہت  
سن لی ابا کی پھر بھی ابا کو ہماری قدر نہیں تو پھر ٹھیک ہیں مجھے بھی  
کسی کی پرواہ نہیں۔۔۔۔

وہ دو ٹوک انداز میں کہتی اپنے کمرے میں چلی گئی اور اماں سر پکڑ کر  
بیٹھ گئی

ایک طرف بیٹی تو دوسری طرف شوہر۔۔۔۔۔  
پھر ہمت کر کے اٹھی اور پیہ کے کمرے کے جانب قدم بڑھا دیے۔  
دروازہ کھولا تو کمرے میں تاریکی تھی۔ جانے کیا سکون ملتا تھا پیہ کو  
اندھیرے میں شاید پوری دنیا سے اپنے غم چھپانے کی کوشش کرتی ہے  
کہ کوئی دیکھ نہ لے خود اسکا وجود بھی۔۔۔۔۔!!!  
لاٹ آن کی تو پیہ بیڈ کے دوسری طرف زمین میں بیٹھی منہ گھٹنوں میں  
دیے سسکیوں سے رو رہی تھی۔۔۔۔۔  
کلثوم بیگم ہمت کر کے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اندر داخل  
ہوئی۔۔۔۔۔

اماں اگر آپ دوبارہ وہی بات کرنے آئی ہے تو پلیز چلی جائے پیہ نے  
بے بسی سے ماں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اماں بس اسکو دیکھتی رہ گئی وہ اتنی ضدی۔ اتنی کمزور تو نہ تھی ہر حال  
میں خوش رہنے والی تھی شاید وقت نے ضدی اور کمزور بنا دیا۔۔۔

اماں چپ چاپ اس کے پاس آکر بیٹھ گئی۔۔۔۔

اماں میں نے بہت ہمت پیدا کی ہے ابا سے بات کرنے کے لئے پلیز  
اس کو مت توڑے۔۔۔ اس نے آنسوؤں سے ترچہ اٹھا کر التجا کی  
۔۔۔۔ کلثوم بیگم کا کلیجہ منہ کو آگیا انہوں نے فوراً پیہ کو اپنے سینے میں

چھپا لیا۔ پیہ ماں کے سینے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر روئی۔۔۔۔

اماں میں مرجاؤں گی۔۔۔۔ مرجاؤں گی اماں۔۔۔۔ اگر ابا نے منع کیا تو  
میں گھر سے بھاگ جاؤں گی۔۔۔۔۔

پیہ نے اماں سے الگ ہو کر آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

تب ہی ایک زوردار تھپڑ پیہ کے منہ میں لگا۔۔۔۔ وہ حیرت اور افسوس  
سے ماں کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

ہاں دفعہ ہو جا گھر سے۔۔۔۔۔ ماں کی عزت کا جنازہ نکال دے۔۔۔۔۔

دفعہ ہو جا۔۔۔۔۔ اماں روتے ہوئی بولی

تب ہی پیہ کو اپنے لفظوں کا اندازہ ہوا تو وہ شرمندہ ہو گئی اور اماں  
کے آنسو صاف کرنے لگی۔۔۔۔۔

اماں معاف کر دیں غصے میں کہ دیا۔۔۔۔۔ پیہ شرمندہ ہو کر ہاتھوں کو  
مسلتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

کوئی بات نہیں میری بچی میں تیرے ابا سے بات کروں گی۔ تو بس گھر  
چھورنے والی بات اب مت کرنا۔۔۔۔۔ انہوں نے پیار سے سے کہا  
البتہ دل اندر سے ڈریا ہوا تھا کہ پیہ کوئی ایسا قدم نہ اٹھالے جس کے  
لئے ہمیشہ پچھتائے۔۔۔۔۔

نہیں اماں میں خود بات کروں گی۔ وہ غیر مرئی نقطے کو دیکھتے ہوئے بولی  
اماں اثبات میں سر ہلا کر باہر چلے گئی

\* \* \*

سنے پیہ کو آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔ کلثوم بیگم نے ڈرتے  
ہوئے محمود صاحب سے کہا

ہاں شاید وہ کل بھی آئی تھی بلاوا اسکو۔۔۔ انہوں نے آرام سے لہجے  
میں کہا

تو اماں فوراً پیہ کے کمرے میں گئی۔ جو سہمی ہوئی کمرے کے چکر  
کاٹ رہی تھی اماں کو آتے دیکھا تو بھاگ کر اماں کے پاس گئی اور  
سوالیاں نظروں سے اماں کو دیکھا۔۔۔

جا ابا آگے۔ موڈ بھی اچھا ہے۔ انہوں نے ہمت دیتے ہوئے کہا البتہ  
اندر سے وہ خود بھی بہت ڈری ہوئی تھی کہ جانے آگے کیا ہو  
گا۔۔۔۔۔



پیہہ ہمت کرتی ابا کے کمرے تک گئی دو تین لمبے سانس لئے اور قدم  
آگے بڑھا دیئے۔

ابا آجاؤں۔۔۔۔۔ وہ جو بیڈ پر نیم دراز تھے پیہہ کی آواز پر  
چونکے۔۔۔۔۔

ہاں آجاؤ۔۔۔۔۔

پیہہ آہستہ آہستہ اندر داخل ہوئی۔ اس کا پورا وجود کپکپاہٹ کا شکار  
تھا۔۔۔۔۔

وہ چپ چاپ بیڈ پر آکر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

محمود صاحب بھی آرام سے بالکل سیدھے ہو کر بیٹھ گئے۔ اور پوری  
توجہ سے پیہہ کو دیکھنے لگے۔۔۔۔۔

ہاں بولو کیا بات۔۔۔۔۔ انہوں نے آرام سے کہا۔

پیہہ نے تھوک نکلا اور کہنا شروع کیا۔۔۔۔۔!!!!

وہ ابا میرا انٹر ہو گیا ہے نہ۔۔۔۔۔ کہنے کے بعد پیبہ نے سوالیاں نظروں  
سے ابا کی طرف دیکھا۔۔۔

وہ نا سمجھی کے عالم میں پیبہ کو دیکھ رہے تھے۔ وہ سمجھنے سے قاصر تھے  
کہ وہ پوچھ رہی ہیں یا بتا رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔

جب ابا نے کوئی جواب نہ دیا تو پیبہ نے دوبارہ سر جھکا لیا۔ اور ہاتھوں کو  
مسلتے ہوئے کہنا شروع کیا۔۔۔۔۔

وہ ابا۔۔۔۔۔ کانپتی آواز سے کہا  
ہاں بولو۔۔۔ اب وہ اکتا گئے تھے تو بیڈ سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئے۔  
پیبہ نے دل میں سوچا اب آریا پار۔۔۔۔۔ اور ہمت باندھ کر شروع  
ہو گئی

وہ ابا۔۔۔۔۔ میں یونیورسٹی میں داخلہ لینا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔ کہتے  
ساتھ دو موتی لڑھک کر پیبہ کے گال پر پھسلے جسکو اس نے فوراً صاف

کر لیا۔ اور ابا کی طرف دیکھا۔ جو بالکل بے تاثر تھا اور دیکھتے ہی دیکھتے غصے نے اس کی جگہ لے لی۔ پیہ نے سر جھکا لیا اور دل میں آیۃ الکرسی پڑھنے لگی۔۔۔۔۔

دماغ خراب ہے کیا۔ وہ حلق کے بل چلائے پیہ کو لگا اسکا پورا جسم مفلوج ہو گیا ہیں اب وہ کبھی حرکت نہ کر سکے گی۔۔۔ آنسو باڑ توڑ کر پیہ کے چہرے کو بھگونے لگے۔۔۔

تمہیں پتا بھی ہے کہ تم کیا بکواس کر رہی ہو۔۔۔ ان کا چہرہ غصے سے لال ہو گیا۔

ابا۔۔۔ ابا پلیر تھمل سے بات سننے۔۔۔ پیہ نے کانپتی آواز میں کہا کیا سنوں۔۔۔ ہاں۔۔۔ وہ مزید طیش میں آگئے۔ انکی آواز سن کر اماں اور نور بھی بھاگ کر کمرے میں آگئی کیا ہو گیا۔۔۔۔۔ اماں نے پیہ کے آنسو صاف کرتے ہوئے پوچھا

سمجھاؤ اپنی لاڈلی کو۔۔۔ اب کی بار غصہ قدرے کم تھا۔ پیہ اماں کے  
سینے سے لگ گئی اور اماں اس کو چپ کروانے لگی۔۔۔  
ایسا بھی کچھ غلط نہیں کہا پیہ نے۔۔۔۔ اماں نے ہمت پیدا کر کے  
کہا۔۔۔۔

تو محمود صاحب کا پارہ ہائی ہو گیا۔ آرام سے گھر بیٹھو سمجھی۔۔۔۔

اب کی بار ابا پیہ سے مخاطب ہوئے  
ابا پلینز۔۔۔۔ اب وہ ہاتھ جوڑ کر منت کر رہی تھی یہ دیکھ کر ابا کا غصہ  
قرے نرم پڑا اور چلتے ہوئے پیہ کے پاس پہنچے اور سر پر ہاتھ رکھ کر  
آرام سے کہا۔۔۔۔

دیکھو بیٹا ہم تمہارے دشمن نہیں ہیں لیکن باہر کی دنیا بہت خراب ہیں  
بہت گندے لوگ ہیں باہر ہمیشہ کسی کی بھی گھر کی عزت کو نوچنے کے

لے تیار رہتے ہیں۔۔۔۔۔ ابا نے اس کو پیار سے سمجھاتے ہوئے کہا  
تو پیہ کے آنسو بھی کم ہوئے۔۔۔۔۔

ابا پلیز۔۔۔۔۔ آپ کو مجھ پر یقین ہے نہ پلیز ابا ایک بار بس ایک بار مزید  
یقین کر لے۔ وعدہ کوئی غلط کام نہیں کروں گی۔۔۔۔۔ اب وہ مسلسل  
ہاتھ جوڑ کر ابا کے قدموں کے پاس بیٹھی رو کر التجا کر رہی تھی۔۔۔۔۔  
ابا آپ جو کہے گے جہاں شادی کا کہے گے کروں گی بس میری یہ بات  
مان لے پلیز ابا پلیز۔۔۔۔۔ وہ اب بھی اس ہی کنڈیشن میں بیٹھی  
تھی۔۔۔۔۔

سنبھلو اس کو۔۔۔۔۔ ابا آرام سے کہتے باہر چلے گئے اور پیہ کو چھ روتا  
چھوڑ گئے۔۔۔۔۔

اماں نے آرام سے پیہ کو اٹھایا۔۔ لیکن وہ بھاگ کر اپنے کمرے میں  
چلے گئی دروازہ لاک کر دیا اور بیڈ پر اوندھے منہ گر کر رونے  
لگی۔۔۔۔۔

\* \* \*

ہائے معیز بہت ہی زبردست آسکریم ہے۔۔۔۔۔ ہادی خوشی سے  
چلاتے ہوئے بولا

وہ دونوں اس وقت آسکریم پالر کے سامنے کھڑے تھے وہ دونوں اکثر  
رات کو یہاں آیا کرتے تھے۔۔۔ ہر طرف خاموشی کا راج تھا رات  
پوری طرح اپنے پر پھیلا چکی تھی کچھ کچھ گھروں کے ناٹ بلب آن  
تھے سامنے کی سڑک تاریکی میں ڈوبی ہوئی تھی اور وہ دونوں سڑک کے  
کنارے کھڑے ہو کر آسکریم سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔۔۔۔۔  
چل چل آہستہ بول۔۔۔۔۔ معیز ہادی کی بات پر ہنستے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

آج تو دل ہی نہیں کر رہا کہ گھر جائے ہاں نا۔۔۔۔۔ ہادی نے خوشی  
سے معیز سے پوچھا تو معیز کا قہقہہ بلند ہوا اور ہادی شکل بگاڑ کر معیز کو  
دیکھنے لگا۔ معیز نے ہادی کو دیکھا تو اپنا قہقہہ روکنے کی کوشش کرنے  
لگا۔۔۔۔۔

آگے کیا پلان ہے۔۔۔۔۔ اب کی بار ہادی نے سنجیدگی سے پوچھا  
کس چیز کا۔۔۔۔۔ معیز نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔۔۔  
مستقبل کا۔۔۔۔۔ ہادی نے پھر سنجیدگی سے پوچھا تو معیز کے ہاتھ رک  
گئے۔۔۔۔۔ اس کا ہر چیز سے دل چاٹ ہو گیا  
تجھے پتا تو ہے۔۔۔۔۔ معیز نے بیزاری سے کہا البتہ چہرے پر جھنٹھلاہٹ  
کے آثار نمایاں تھے۔۔۔۔۔



پکا۔۔۔ یار معیز ایک بار پھر سوچ لے تیرے مستقل کا سوال  
ہیں۔۔۔ اب کی بار ہادی نے پریشانی سے کہا اور معیز کے سامنے آکر  
کھڑا ہو گیا۔۔۔

معیز پھیکا سا مسکرایا ہادی کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور کہا۔۔۔۔۔  
یار ہادی تجھے سب پتا ہیں بچپن سے تو میرے ہر پنے سے واقف ہیں۔  
تو نے میرا بہت ساتھ دیا ہیں چاہتا ہوں آگے بھی دے۔۔۔ بس ایک  
بار مقصد پورا ہو جائے تو خود ماما پاپا کو سب بتا دوں گا پھر چاہے وہ مجھے  
جو مرضی سزا دے مجھے منظور ہوگی۔۔۔ کہتے ہوئے معیز کی آنکھوں میں  
نمکین پانی جمع ہو گیا جس کو معیز نے مشکل سے چھپے دھکیلا۔۔۔  
ہادی نے سمجھنے کے انداز میں سر ہلایا اور دوبارہ گاڑی کے ساتھ جا کر  
کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔

مجھے چھوڑ تو اپنا بتا۔۔۔ معیز نے بات بدلنے کے لئے پوچھا۔

ہادی جانتا تھا کہ معیز ڈسٹرب ہیں تب ہی خاموش ہو گیا۔۔۔۔۔  
یار میں تو بزنس ہی پڑھوں گا پاپا کا سخت آوڑ ہے۔۔۔۔۔  
بہت اچھی بات ہے۔۔۔۔۔ معیز نے ہادی کو گلے لگاتے ہوئے خوشی  
سے کہا۔۔۔۔۔

ہاں اور تو کل میرے ساتھ فارم لینے چلے گا۔۔۔۔۔ ہادی نے معیز کو  
انگلی اٹھا کر تنبیہ کیا۔  
او کے باس۔۔۔۔۔  
اور دونوں کے قہقہے بلند ہوئے  
دونوں گاڑی میں بیٹھ کر روانہ ہو گئے ہادی اور معیز دونوں کے چہرے پر  
پریشانی کے آثار نمایاں تھے۔ دونوں کے دلوں میں بہت سی باتیں تھی  
پوچھنے کو لیکن پھر بھی لب خاموش۔۔۔۔۔  
ان کے درمیان صرف خاموشی کا راج تھا۔۔۔۔۔

\* \* \*

پیہ۔ پیہ۔۔۔۔۔ وہ جو بیڈ پر سکون سو رہی تھی ابا کی آواز پر کرنٹ کھا  
کر بیٹھی۔۔۔۔۔

جی ابا۔۔۔۔۔ وہ خود کو نارمل کرتے ہوئے بولی۔۔۔

ابا نے بغیر کسی تہمید کے بات کا آغاز کیا۔۔۔

داخلہ کب لینا ہے۔۔۔۔۔

ابا کے الفاظ سن کر پیہ کو اپنے سماعتوں پر یقین نہیں آیا۔۔۔

ابا۔۔۔۔۔ وہ حیران ابا کو تکنے لگی

بولو۔۔ انہوں نے پیہ کی حیرانی کو نظر انداز کر کے دوبارہ پوچھا۔۔۔۔۔

کل۔۔۔۔۔ اس کے منہ سے بے اختیار نکلا

ہمممم۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔ انہوں نے سوچتے ہوئے بولا اور اٹھ گئے

کل تیار رہنا چھوڑ آؤں گا۔۔۔۔ دروازے کے پاس جا کر بغیر موڑے  
کہا اور کمرے سے باہر نکل گئے  
ان کے جانے کے بعد پیہہ شاک کی سی کیفیت سے باہر نکلی اور بھاگ  
کر آنے کے سامنے کھڑی ہو گئی۔۔۔ اور اپنا پھر پور جائزہ لینے  
لگی۔۔۔۔

کالے سلکی کمر تک آتے بال۔ بڑی گول جھیل جیسی برؤان آنکھیں۔  
دودھ جیسی گوری رنگت۔ شان سے کھڑی مغرور ناک۔ ہلکے پیلے پیلن  
شلوار قمیض میں وہ حسن کی پری لگ رہی تھی کوئی بھی دیکھتا تو اپنا دل  
دیئے بغیر نہ رہ سکتا۔۔۔۔

وہ خوشی اور حیرانی کی ملی جلی کیفیت سے اپنے ایک ایک نقش کو چھو  
رہی تھی۔۔۔۔

میں آزاد ہوں۔۔۔۔۔ ہاں میں آزاد ہوں۔۔۔۔۔

یہ ایک دم خوشی سے چلائی۔۔۔  
دونوں ہاتھوں سے ڈوپٹہ اوپر کئے وہ اپنی خوشی کا اظہار کر رہی  
تھی۔۔۔

\* \* \*

فون مسلسل بج رہا تھا لیکن ہادی تو نیند کی وادیوں میں اترا ہوا  
تھا۔۔۔۔

کافی دیر تک معیز فون کرتا رہا جب ہادی نے نہیں اٹھایا تو وہ پریشانی کے  
عالم میں گھر سے نکل گیا۔۔۔۔

اسلام و علیکم آنٹی

و علیکم اسلام چاند

کیسی ہے آپ۔۔۔ معیز نے بڑے معزز انداز سے پوچھا

بالکل ٹھیک۔۔۔۔۔ نسرین بیگم نے پیار سے سر پر بوسہ دیتے ہوئے  
جواب دیا۔۔۔۔۔

اچھا آنٹی ہادی کہاں ہے۔۔۔۔۔ بے صبری سے پوچھا۔۔۔۔۔  
اوپر کمرے میں۔۔۔۔۔ انہوں نے مصروف انداز میں جواب دیا  
اس نے یونیورسٹی نہیں جانا۔۔۔۔۔ معیز کو حیرت ہوئی انہوں نے لا  
پروائی سے شانے اچکائے

اچھا میں دیکھتا ہوں۔۔۔۔۔ کہتے ساتھ اٹھا اور قدم کمرے کے جانب  
بڑھا دئے

کمرے میں داخل ہوا تو حیران ہ گیا  
ہادی مزے سے فل اے سی کئے اوپر سے لے کر نیچے تک چادر میں لیٹا  
سو رہا تھا۔۔۔۔۔ بالکل معصوم بچے کی طرح

مجھے بولا کر خود آرام سے سو رہا ہے۔۔۔ ہممم۔۔۔ اچانک معیز کے دماغ  
میں ایک شرارت سو جھی اور پانی کا جگ ہادی پر اونڈل دیا۔۔۔  
وہ جو نیند کی وادیوں میں گم تھا ہڑبڑا کر اٹھا۔۔۔ اور اچانک منہ سے کراہ  
نکلی

کیا ہوا۔۔۔ معیز پریشان ہو کر آگے بڑھا اور بازو پکڑا تو شاک  
لگا۔۔۔۔

بڈی تجھے کتنا تیز بخار ہے۔۔۔ معیز سخت پریشانی سے بولا  
نہیں یار ٹھیک ہوں۔۔۔ لا پرواہی سے شانے اچکائے اور بیڈ سے  
اٹھنے لگا

دماغ خراب ہے کیا آرام سے لیٹ۔۔۔ معیز ہادی کو ڈپٹے ہوئے  
بولا۔۔۔



واہ جب سو رہا تھا تب سیلاب بہا کر اٹھا دیا اور اب کہ رہا ہے کہ سو  
جا۔۔۔ ہادی شرارت سے بولا معیز شرمندہ ہو گیا

سوری بڑی۔۔۔ معیز نظرے جھکائے بولا  
تب ہی ہادی نے اس کے گلے میں بازو حمال کئے  
کچھ نہیں ہوا مجھے۔۔۔ ہادی معیز کی شرمندگی کم کرتے ہوئے بولا

-----  
اب تو فارم کیسے لینے جائے گا۔۔۔۔۔ معیز سوچتے ہوئے بولا  
تو ہادی ششدرہ گیا اور بے یقینی نظروں سے معیز کو دیکھنے لگا۔۔۔!!!  
کیا۔۔۔ معیز نے ایک آبرو اٹھا کر پوچھا

ہادی کچھ بولتا اس سے پہلے ہی معیز بول اٹھا۔۔۔  
نہ۔۔۔ نو نو بڑی۔۔۔ جو تم سوچ رہے ہو ویسا کبھی بھی نہیں ہو گا میں  
کبھی بھی اکیلے نہیں جاؤں گا۔۔۔۔۔

کیوں۔۔۔۔ ہادی صدمے سے بولا  
بابا میں کیوں اکیلے جا کر دھوپ میں کھڑے ہو کر تیرا فارم لوں۔۔۔ میں  
کیوں اتنی بڑی قربانی دوں۔۔۔۔ معیز ایک ہی سانس میں بولا  
پلیز۔۔۔۔ ہادی معصومیت سے بولا  
دیکھ تیرے یہ ڈرامے میرے سامنے نہیں چلے گے۔ خود تو اے سی  
بیٹھے اور میں باہر گرمی میں۔۔۔۔ معیز ڈانٹے ہوئے بولا تو ہادی نے  
افسوس سے سر جھکا لیا اور مجبوراً معیز کو ہتھار ڈالنے پڑے۔۔۔۔  
اچھا چلے جاؤں گا۔۔۔۔ معیز نرمی سے بولا  
ضرورت نہیں۔۔۔۔۔ ہادی مصنوعی خفگی سے بولا البتہ دل میں تو لڈو  
پھوٹ رہے تھے۔۔۔۔

چل ڈرامے نہ کر۔۔۔ معیز ہادی کا گال کینچھتا ہوا بولا لیکن ہادی کچھ نہ  
بولا تو معیز نے چپ چاپ ہادی کو میڈیسن دی اور سونے کا حکم جاری  
کرتے کمرے سے باہر نکل آیا اب اسکا رخ یونیورسٹی کی طرف  
تھا۔۔۔

\_\_\_\*\_\_\_\*\_\_\_\*

نور جا۔۔۔ جا کر آپنی کو اٹھا دیر ہوئی تو تیرے ابا بہت غصہ ہو گے۔۔۔۔۔  
کلثوم بیگم کچن سے مصروف انداز میں بولی  
تو نور نے چائے کا سپ لیا اور کمرے کے جانب قدم بڑھا  
دئے دروازہ کھولا تو سامنے پیہہ آئے کے سامنے کھڑے ہو کر حجاب  
باندھ رہی تھی۔۔۔

گوڈ مارنگ آپنی۔۔۔ نور خوشی سے پیہہ کا گال کھینچتی ہوئی بولی  
نور کتنی بار کہا ہے کہ اسلام کیا کرو۔۔۔ وہ غصے میں بولی

اچھا اچھا اب لیکچر مت دیں۔۔۔۔۔ وہ لاہرواہی سے شانے اچکائے  
بولی

تم نہیں سدھرو گی۔۔۔۔۔ وہ اس کے سر پر چیت لگاتے بولی۔۔۔۔۔  
بالکل نہیں۔۔۔۔۔ وہ ڈھٹائی سے بولی۔۔۔

پیہ اس کی بات پر مسکراتی باہر نکل گئی  
اسلام و علیکم اماں۔۔۔۔۔ وہ ماں کے گال پر پیار کرتے ہوئے  
بولی۔۔۔۔۔

و علیکم اسلام۔۔۔۔۔ ہو گئی تیار!!!  
جی اماں اور کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی

تب ہی لاؤنج میں ابا داخل ہوئے تو پیہ فوراً اٹھ کر اسلام کرنے  
گی۔۔۔۔۔

انہوں نے جواب دیا اور بیٹھنے کا اشارہ کیا تو پیہ چپ چاپ بیٹھ کر  
ناشتہ کرنے لگی

چلیں۔۔۔۔۔ ابا نے ناشتہ ختم کر کے پیہ کو مخاطب کیا۔۔۔۔۔  
جی۔۔۔۔۔ پیہ نے سہمے سہمے جواب دیا اماں سے مل کر ابا کے چھ قدم  
بڑھا دیئے۔۔۔۔۔

\* \* \*

پیہ جسے یونیورسٹی میں داخل ہوئی لوگوں کا ہجوم دیکھ کر گھبرا  
گئی۔۔۔۔۔ ہر طرف لوگوں کا سیلاب اٹھ آیا تھا۔۔۔۔۔ کہیں گروپ کی  
صورت میں لوگ بیٹھے تو کہیں اکیلے۔۔۔۔۔  
جب کام ہو جائے تو بتا دینا۔۔۔۔۔ آجاؤں گا اکیلے مت نکل جانا۔۔۔۔۔  
ابا نرم لہجے میں مخاطب ہوئے

تو پیہہ انکی جانب متوجہ ہوئی ۔

جی ابا ٹھیک ۔۔۔ پیہہ نے آرام سے کہا اور اندر کو چل دی  
ہائے پیہہ ۔۔۔ اپنا نام لڑکی کی آواز میں سن کر ایڈھوں کے بل  
گھومی ۔۔

اس لڑکی کو پہچانے میں کوزرہ سا بھی وقت نہ لگا ۔۔۔۔ کیسی ہو ۔۔۔  
اسلام و علیکم رانیہ ۔۔۔ پیہہ نے گلے ملتے ہوئے بات کا آغاز کیا  
میں ٹھیک ۔۔ تم سنناؤں ۔۔۔ رانیہ نے پیہہ سے الگ ہوتے ہوئے  
خوشی سے کہا ۔۔  
ٹھیک ۔۔۔

تم یہاں کیسے ۔۔ رانیہ حیرانی سے بولی  
کیا مطلب ۔۔ میں یہاں نہیں آسکتی ۔۔ پیہہ تو جیسے برا مان گئی

ارے نہیں یار میں تو اس لئے پوچھ رہی تھی کہ انکل نے اجازت کسے  
دے دی

اب وہ دونوں ساتھ ساتھ چل رہے تھے  
بس تھوڑا ڈرامہ کیا اور مان گئے۔۔۔ پیہ ناک سے مکھی اڑاتے  
ہوئے بولی۔

ارے واہ تم تو بہت تیز نکلی۔۔۔ رانیہ نے پیہ کے کندھے پر چیت  
لگاتے ہوئے شرارت سے کہا۔۔۔

بس دیکھ لو۔۔۔ ہا ہا ہا پیہ نے بھی شرارت سے کہا  
بچارے انکل۔۔۔ رانیہ نے دل میں ہاتھ رکھتے ہوئے کہا اور ساتھ  
ہی دونوں کے قہقہہ بلند ہوئے

رانیہ۔۔۔۔۔ رانیہ۔۔۔۔۔ دور سے لڑکا آوازیں لگا رہا تھا۔۔  
ہاں آئی۔۔۔ رانیہ نے ہاتھ کے اشارے سے چلا کر کہا۔۔۔



اچھا یار میں آتی ہوں کہتی چلے گئی  
اور پیہہ اثبات میں سر ہلا کر رہ گئی جب اسکی نظر دروازے سے آتے  
ایک ہنڈ سیم لڑکے پر پڑی  
بلیک پینٹ۔ سفید شرٹ۔ بلیک ہی باسکٹ۔ بازو کہنیوں تک فولڈ  
کے۔ بال جیل سے سیٹ کئے۔ گوری رنگت۔ آنکھوں پر کالا چشمہ  
لگائے۔ بڑھی ہوئی شیو جو اس کی خوبصورتی کو مزید بڑھا رہی تھی۔ ایک  
ہاتھ میں گاڑی کی چابی اور دوسرے ہاتھ میں قیمتی موبائل پکڑے وہ کسی  
ریاست کا شہزادہ لگ رہا تھا۔۔۔  
پیہہ نے دیکھا تو دیکھتی رہ گئی۔۔۔۔  
کوئی اتنا خوبصورت کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔۔ وہ کہے بغیر رہ نہ سکی....  
جب اگلا منظر دیکھ کر حیران رہ گئی وہ معیز احمد پیہہ کی جانب قدم بڑھا  
رہا تھا لیکن پیہہ کو تو وہ سیدھا اپنے دل میں اترتا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

وہ یہاں کیوں آرہا ہے۔۔۔

مجھے کیا پتا۔

کیا مجھے جانتا ہے۔۔

نہیں میں تو کبھی بھی نہیں ملی۔۔۔

اگلا سوال پیہ کے منہ میں ہی رہ گیا جب معیز مسکراتا ہوا اس کے پاس

سے گزر گیا تو پیہ حیران نظروں سے اسے دیکھنے لگی

جانے کیوں اس کو اس کا یوں اگنور کرنا اچھا نہیں لگا تھا

پھر پیہ سر جھٹکی منہ بسورتی وہاں سے چلے گئی۔۔۔

ہائے معیز۔۔۔ وہ جو کافی دیر سے بوریت کا شکار تھا رانیہ کی آواز سن کر

کھل اٹھا۔۔۔

ہائے رانیہ۔۔۔ کیسی ہو۔

میں بالکل ٹھیک۔۔۔۔۔ لیکن تم یہاں۔۔۔۔۔ وہ معیز کو مشکوک نظروں  
سے گھورتی ہوئی گویا ہوئی۔۔۔۔۔

ہاں میں یہاں۔۔۔۔۔ وہ رانیہ کو تنگ کرنے کے لئے ادھر ادھر دیکھتے  
ہوئے بولا۔۔۔

رانیہ اس کی اس حرکت پر بھڑک اٹھی اور معیز کو سیدھا کرتے ہوئے  
ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے بولی

کہی ارادہ تو نہیں بدل دیا جناب نے۔۔۔۔۔ اور پھر اپنی بات پر خود ہی  
ہنس پڑی۔۔۔۔۔ معیز رانیہ کے اس طرح ہنسنے پر بری بری شکلیں بناتا  
آگے بڑھ گیا جیسے کہ رہا ہو اور بات نہیں کرنی

اوے سنو۔۔۔۔۔ وہ معیز کے کچھے بھاگتے ہوئے بولی۔ اچھا سریس بتاؤ  
کیوں آئے ہو یہاں۔۔۔۔۔ اب وہ معیز کے ساتھ چلتے ہوئے بولی

وہ روکا رانیہ کی طرف موڑا۔ آنکھوں میں جھانکتے ہوئے بولا۔۔۔  
یہاں میں نے ٹھیلہ لگانا ہیں اس لئے جگہ دیکھنے آیا ہوں۔۔۔ وہ غصے  
سے کہتا آگے بڑھ گیا

رانیہ اس کے غصے کا اثر نہ لیتے ہوئے ہنسنے لگی  
اچھا سب چھوڑو آؤ تمہیں اپنی دوست سے ملواتی ہوں  
مجھے نہیں ملنا۔۔۔ وہ ضدی لہجے میں بولا  
اسے کسے نہیں ملنا۔۔۔ چلو۔۔۔ کہتے ساتھ ہی معیز کو گھستے  
ہوئے اپنے ساتھ لے گئی اور وہ بچارہ بس سر جھٹکتا رہ گیا۔۔۔  
پیہ۔ پیہ۔۔۔ رانیہ کو جیسے پیہ نظر آئی تو دور سے ہی آوازیں دینے  
لگی۔۔۔ البتہ معیز لا پرواہی سے ادھر ادھر دیکھ کر فرار کا راستہ  
ڈھونڈنے لگا

پیہہ جو ایک لڑکی کے ساتھ مل کر فارم فل کر رہی تھی رانیہ کی آواز کی  
سمت میں دیکھا تو ساکت رہ گئی۔۔۔۔۔

معیز رانیہ کے ساتھ چلتا ہوا اس کے پاس آ رہا تھا پیہہ کو اپنی دھڑکن بند  
ہوتی محسوس ہوئی اچانک اسکو ایک ان چاہی خوشی نے آکر گھیر لیا پھر  
معیز کا انور کرنا یاد آیا تو دل افسردہ ہو گیا  
جسے معیز نے پیہہ کو دیکھا تو اس نے فوراً نظریں جھکالی۔ اس کا دل زور  
زور سے دھڑک رہا تھا۔۔

پیہہ یہ میرا دوست معیز۔۔۔۔۔ اور معیز یہ میری دوست پیہہ  
ہائے۔۔۔۔۔ معیز نے لاپرواہی سے کہا۔ کیونکہ معیز کو نہ لڑکیوں اور نہ  
ان کی دوستیوں میں کوئی انٹر سٹ تھا۔

پیہہ نے جسے معیز کی آواز سنی تو حیران نظروں سے معیز کو دیکھنے لگی

معیز نے پیہ کی آنکھوں کی جانب دیکھا تو ٹھہر سا گیا۔۔۔ ایسے لگا جسے  
ساری دنیا۔۔۔ ساری کائنات ٹھہر سی گئی ہو  
گوری رنگت پر گول گول جھیل جیسی برؤ ان آنکھیں۔۔۔۔ کوئی بھی  
دیکھتا تو ڈوب کر رہ جاتا۔

پیہ نے جب معیز کی آنکھیں خود پر محسوس کی تو فوراً نظریں جھکالی  
اسلام و علیکم۔۔۔ کانپتی آوازیں بولا

معیز ہوش کی دنیا میں آیا۔۔۔ شرمندہ ہوتا جواب دیا و علیکم اسلام  
اچھا رانیہ میں چلتی ہوں۔۔۔ بغیر نظریں اٹھائے کہتی آگے بڑھ  
گئی۔۔۔۔ اور زیر لب دوہرایا معیز۔۔۔

دوسری طرف معیز مسکراتا ہوا بالوں میں ہاتھ پھرتا آگے بڑھ گیا

\* \* \*

معیز جسے گھر آیا تو ہادی کو گارڈن میں تہلتے دیکھا تو اس کے جانب قدم  
بڑھا دیئے۔۔

یہ لے۔۔۔ معیز نے فارم آگے ٹیبل پر پھنکتے ہوئے بولا اور کرسی کھینچ  
کر بیٹھ گیا۔

ہادی نے چونک کر معیز کی طرف دیکھا اور بھاگ کر اس کا گال چوم لیا  
ہائے میری جان مجھے پتا تھا تو میرے لئے آئے گا۔۔۔ ہادی فارم  
کو ستیاش نظروں سے دیکھنے لگا جیسے الہ دین کا چراغ ہو  
تیغ گندے۔۔۔۔۔ معیز اپنا گال صاف کرتا ہوا بولا لیکن ہادی پر کوئی اثر  
نہیں ہوا۔

اچانک ہادی کی نظر دوسرے فارم پر پڑی تو حیران رہ گیا اور معیز کو  
دیکھنے لگا معیز نے ہادی کو ایسے دیکھا تو ایک آبرو اچکا کر پوچھا کیا۔۔۔۔



ہادی نے بغیر کچھ کہے دوسرا فارم آگے کر دیا تو معیز ہڑا گیا اور فوراً اٹھ کر ہادی کے ہاتھ سے فارم کھینچ لیا۔۔۔

اب بتایہ کیا ہے۔۔۔ ہادی نے غصے سے چبا چبا کر کہا تو معیز کو ٹھنڈے پسینے آنا شروع ہو گئے

ڈونٹ ٹل می کہ تم یہ دونوں میرے لئے لائے ہو۔۔۔ معیز کے بولنے سے پہلے ہی ہادی بول اٹھا اور معیز کو گریبان سے پکڑ کر اٹھا لیا

اب جلدی بک۔۔۔ ورنہ زندہ زمین میں گاڑھ دوں گا۔۔۔ ہادی حلق کے بل چلایا تو معیز نے دونوں کانوں میں انگلی ٹھونس لی ارے آہستہ کیا ہو گیا۔۔۔ نسرین بیگم نے ہادی کی گرجتی آواز سنی تو

بھاگ کر باہر لان میں آگئی اور غصے سے ہادی کے ہاتھوں معیز کا گریبان چھڑوانے لگی۔۔۔ ہادی گریبان چھوڑتا غصے سے لمبے لمبے ڈگ بڑھتا کمرے کی طرف روانہ ہو گیا۔۔۔

ڈونٹ ویری آنٹی کچھ نہیں ہوا۔۔۔ معیز نے جب نسرین بیگم کی  
رونے کی آواز سنی تو ان کو چپ کروانے لگا۔۔۔  
اچھا آنٹی میں دیکھتا ہوں ہادی کو کہتے ساتھ اندر چلے گیا۔۔۔

\* \* \*

آگئی پیہ۔۔۔ کلثوم بیگم نے جب پیہ اور محمود صاحب کو اندر آتے  
دیکھا تو فوراً انکی جانب بڑھی اور اسلام کیا۔۔۔  
میں کمرے میں جا رہا ہوں چائے بنا کر بھیج دو۔۔۔ ابا نے اسلام کے  
بعد حکم جاری کیا اور کمرے میں چلے گئے۔۔۔  
جانور۔۔۔ ابا کے لئے چائے رکھ۔۔۔ اماں نور سے مخاطب ہوئی تو نور  
منہ بسورتی کچن میں چلے گئی  
تو تو آ۔۔۔ اماں نے جب پیہ کو اسی پوریشن میں کھڑے دیکھا تو پیہ کو  
ہوش کی دنیا میں واپس لاتے ہوئی بولی۔۔۔۔

ہاں چلے۔۔۔ وہ ہڑبڑائی اور اماں کے ساتھ اندر چلے گئی  
جا جا کر فریش ہو جا پھر کھانا لگاتی ہوں  
جی اماں کہتی کمرے میں چلے گئی جا کر فریش ہوئی اور دوبارہ واپس آ  
کر کھانا شروع کر دیا  
آج دن کیسا گزرا۔۔۔ سارا کام ہو گیا۔۔۔ اماں ساتھ والی کرسی  
کھینچتی ہوئی بولی  
اماں کی بات سن کر پیہ کی آنکھوں کے سامنے معیز کا مسکراتا ہوا چہرہ آ  
گیا تو پیہ کے ہونٹوں پر ایک دلکش مسکراہٹ رنگنے لگی جیسے اماں نے  
بغور دیکھا  
پیہ۔ پیہ۔۔۔ اماں اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئی بولی  
ہا۔۔۔ ہاں اماں۔۔۔ وہ ہڑبڑا کر بولی  
کہاں گم ہو گئی۔۔۔۔۔

کہیں نہیں۔۔۔ وہ اماں سے نظریں چراتے ہوئی بولی تو اماں اسے  
جانچتی نظروں سے دیکھنے لگی اس سے پہلے اماں اگلا سوال کرتی نور  
لاؤنج میں داخل ہوئی اور سے مخاطب ہوئی

آپی ابا تمہیں بولا رہے ہیں۔۔۔۔ نور نے جسے کہا تو پیبہ کے ہاتھ رک  
گئے اور نظریں اٹھا اٹھا کر نور کو دیکھنے لگی  
کیوں۔۔۔ گھبرا کر پوچھا

پتا نہیں۔۔۔ نور نے لا پرواہی سے شانے اچکائے

تو پیبہ نے گھبرا کر اماں کی طرف دیکھا اماں نے ہمت دیتے ہوئے  
جانے کا اشارہ کیا۔۔۔۔

پیہ ہمت کر کے اٹھی اور سوچنے لگی کے کیا بات کرنی ہوگی جب کوئی  
جواب نہ بنا تو سر جھٹکتی اندر چلے گئی۔۔۔۔۔

\_\_\_ \* \_\_\_ \* \_\_\_

معیز اندر داخل ہوا تو ہادی غصے سے کمرے کے چکر کاٹ رہا تھا معیز  
تھوک نکل کر اندر داخل ہوا کیونکہ ہادی غصے کا بہت تیز تھا اکثر معیز  
بھی اسکے غصے سے ڈر جاتا تھا۔۔۔۔۔

دیکھ عادی اگر تو اپنی صفائی دینے آیا ہے تو دفعہ ہو جا۔۔۔  
بڑی بات تو سن۔۔۔۔۔ معیز نے ڈرتے ہوئے بولا تو ہادی نے اچانک  
اسکا گریبان پکڑ کر دیوار کے ساتھ لگا دیا آنکھیں غصے کے مارے سرخ  
انگارے بنی ہوئی تھی  
بک۔۔۔۔۔ غصے پر کنٹرول کرتے ہوئے بولا

آرام سے بیٹھ کر بات کرتے ہیں یار۔۔۔ معیز نے اسے سمجھانے کے  
انداز میں بولا کہ شاید غصہ کم ہو جائے لیکن معیز کو اس طرح بے فکرہ  
دیکھ کر ہادی کو تو جسے آگ لگ گئی۔۔۔۔۔

تو سمجھتا کیا ہے اپنے آپ کو ہاں۔۔۔ ہم کو پاگل سمجھتا ہے یا خود کو  
بہت عقلمند۔۔۔۔۔ ہاں۔۔۔۔۔ ہادی گریبان کو تقریباً چھاڑے ہوئے  
بولا

ایک طرف کہتا ہے کہ سینگر بنا ہے اور دوسری طرف فارم آگے  
لہراتے ہوئے یہ فارم اٹھا لایا ہے یعنی ہمیں اتنے سالوں سے پاگل بنا  
رہا تھا۔۔۔۔۔

ہادی غصے سے مٹھیاں مینچ کرتے ہوئے بولا

نہیں یار۔۔۔ معیز گریبان درست کرتے ہوئے بولا بنا تو سینگر ہے تجھے  
پتا تو ہے یار۔۔۔

ہاں ہاں سب پتا چل گیا اب مجھے۔۔۔ تو جو حرکیت کر رہا ہیں۔۔۔ ہادی  
اسی انداز میں چلایا

ہادی دیکھ بھائی آرام سے بات سن لے پھر بے شک غصہ کر لینا۔۔۔  
معیز ہادی کو بیڈ پر بیٹھاتے ہوئے آرام سے بولا تو ہادی نے اسے کھا  
جانے والی نظروں سے دیکھ کر سر جھکا لیا۔۔۔ یعنی کہ اجازت ہیں  
معیز نے سکون کا سانس لیا اور کہنا شروع کیا۔۔۔

دیکھ تجھے پتا سینگر بننے کے مطابق میں بہت سریس ہوں۔۔۔ ہمیشہ سے  
بس ایک ہی خواب دیکھا ہے۔۔۔۔ اور وہ میں بن کر رہوں گا دیکھ



جہاں تک فارم کی بات ہے تو یہ بات صرف تو اور میں جانتے ہیں کہ  
میرا مقصد کیا ہے۔۔۔ لیکن ماما پاپا کو تو نہیں۔۔۔ انکے لئے تو مجھے  
پڑھنا پڑھے گا نا۔ تاکہ انکو شک نہ ہو۔۔۔ بس اس لئے ایڈمیشن لے رہا  
ہوں

معین نے سنجیدگی سے کہا تو ہادی کا بھی غصہ کم ہو گیا اور اٹھ کر پانی کی  
بوتل کو منہ لگا لیا۔۔۔۔

سوری یار۔۔۔ ہادی نے شرمندگی سے کہا تو معین تڑپ اٹھا

نہیں بڑی۔۔۔ میری جان تیرا غصہ جاز تھا۔۔۔ معین نے ہادی کے  
دونوں ہاتھ پکڑ کر سنجیدگی سے کہا تو ہادی اسکے گلے لگ کر رونے لگا  
نہیں بڑی۔۔۔۔۔

نہیں یار میں بہت غصہ کیا۔۔۔ معاف کر دے۔۔۔  
چل چپ۔۔۔ معیز ہادی کو خود سے الگ کرتے ہوئے بولا۔۔۔  
تو ہادی نم آنکھوں سے مسکرا اٹھا۔۔۔

\_\_\_\_\_ \* \* \*

ہاں آو۔۔۔ میں تمہیں ہی بلوانے والا تھا۔۔۔ محمود صاحب نے  
جب پیہ کو دروازے پر کھڑا پایا تو اخبار سائیڈ پر رکھ کر اندر بولا۔۔۔  
وہ دھڑکتی دل کے ساتھ داخل ہو گئی  
بیٹھو۔۔۔ ابا نے اپنے سامنے بیٹھنے کا اشارہ کیا تو وہ چپ چاپ بیٹھ  
گئی

یونیورسٹی کا سارا کام ہو گیا۔۔۔۔

جی ابا۔۔۔ !!!

ہممم اچھا کیا۔۔۔ ابا نے سوچتے ہوئے گردن ہلا دی

اچھا پیہ میں نے تم سے کچھ باتیں کرنی ہیں زرا غور سے سننا  
جی ابا آپ بے فکر ہو کر کہے۔۔۔ پیہ نے ابا کی مشکل آسان کر دی  
ابا کچھ دیر خاموش رہے پھر کہنا شروع کیا۔۔۔  
دیکھو پیہ بیٹا میں نے تمہیں تمہارے کہنے پر داخلے کی اجازت دے دی  
ہیں لیکن میں نے دیکھا وہاں کافی تعداد میں لڑکے بھی موجود تھے۔۔۔  
کہتے ساتھ ابا چپ ہوئے اور سر اٹھا کر پیہ کے تاثرات دیکھے۔

وہ یک ٹک ابا کو دیکھ رہی تھی

ابا نے دوبارہ سر جھکا لیا۔۔۔

مجھے پتا ہیں یونیورسٹی میں لڑکوں اور لڑکیوں کے ساتھ کیا کیا کچھ ہوتا  
ہیں۔ مجھے تم پر یقین ہیں لیکن پھر بھی تمہیں وارن کر رہا ہوں اگر میں  
نے تمہاری کوئی اسی سرگرمی دیکھی تو اسی وقت یونیورسٹی چھوڑوا کر

گھر بیٹھا دوں گا۔۔۔ اب ابا کی آوازیں غصہ نمایاں تھا جیسی چھپانے  
کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔۔

لیکن پیہ کی آنکھوں سے یہ چھپ نہ سکا۔۔ دو موتی پیہ کے گال پر  
گرے جسے پیہ نے بے دردی سے صاف کر دیا۔۔ اور سر اثبات میں  
ہلا دیا۔۔۔۔

دوسری بات اپنی دوستوں کو یونیورسٹی تک ہی محدود رکھنا۔ نہ وہ گھر  
آئے اور نہ تم کبھی اجازت لینے آؤ۔۔  
جی ابا جیسا آپ چاہے۔۔۔۔

تمہیں چھوڑنے اور لینے میں ہی آؤ گا۔  
جی ابا۔۔۔ آنسو باڑ توڑنے کو تیار تھے

لڑکوں سے دور رہوگی اور پردے میں جاؤں گی  
جی۔۔۔!!!

آخری اور سب سے اہم بات۔۔۔  
پیہ کا دل زور سے دھڑکا اب کون سی بات رہ گئی جو ابا کرنا چاہتے  
ہیں۔۔۔  
ان چار سالوں میں اگر تمہارے لئے کوئی بھی اچھا رشتہ آگیا تو میں  
تمہاری شادی کر دوں گا۔۔۔ ابا کہتے ساتھ اٹھ گئے

ابا۔۔۔ پیہ نے تڑپ کر ابا کی طرف دیکھا۔۔۔ آنسو باڑ توڑ کر گال پر  
پھلسنے لگے۔۔۔

پیہ کوئی بحث نہیں۔۔۔ ابا نے ہاتھ اٹھا کر تنبیہ کیا  
مگر ابا میری پڑھائی۔۔۔ پیہ کی آواز رونے کی وجہ سے بھاری ہو گئی  
تھی

اپنے میاں کے گھر جا کر پڑھنا۔۔۔ اب جا سکتی ہو۔۔۔  
مگر ابا۔۔۔۔۔!!!

میں نے کہا جاؤ۔۔۔ ابا حلق کے بل چلائے

پیہ کمرے سے نکل کر باہر لاؤنج میں آگئی اور صوفے پر بیٹھ  
گئی۔۔۔۔۔

کیا کہا پیہ ابا نے۔۔۔ اماں نے ساتھ بیٹھتے ہوئے پوچھا  
پیہ نے سب کچھ اماں کو مختصر بتا دیا اور ساتھ ہی آنسو بھی نکل آئے

ارے کچھ نہیں ہوتا پیہ۔۔۔ ابا زرا ابھی شادی کر رہے ہیں۔۔۔ جب  
ہوگی تب دیکھا جائے گا۔ چل چپ کر۔ ابا نے دیکھ لیا تو بہت غصہ  
کرے گے۔۔۔

چل بیٹھ میں تیرے لئے چائے لاتی ہوں۔۔۔ پیہ کے بالوں میں بوسہ  
دیتی کچن میں چلے گئی  
اور ساتھ بیٹھی نور اپنے اسکول کی کہانیاں سننے لگ گئی۔۔۔۔۔

\_\_\_ \* \_\_\_ \* \_\_\_ \* \_\_\_

ہائے آنٹی آپ کے ہاتھوں کا کھانا کھانے کو ترس گیا تھا۔۔۔ یہ کمینہ تو لاتا  
ہی نہیں ہے میں خود آگیا۔۔۔۔۔ ہادی پلیٹ صاف کرتے ہوئے بولا  
تو معیز نے گھور کر دیکھا لیکن اس نے کچھ اثر نہیں لیا۔۔۔



ہاں تو میری جان۔۔۔ تم خود آجایا کرو میں روز تمہیں ایسا ہی کھانا بنا کر  
کھلاؤں گی

معیز کچھ بولتا اس سے پہلے اسکا فون بج گیا  
میں آیا کہتا اٹھ کر باہر چلے گیا۔۔۔  
تھوڑی دیر بعد بھاگا بھاگا ہادی کے پاس آیا اور گلے لگا لیا۔۔۔!!  
ہائے ہادی یاریہ صرف تیری وجہ سے ہوا یار تھینک سوچ۔۔۔۔۔ معیز  
خوشی سے چلایا  
ہادی نے الگ ہو کر لاپرواہی سے شانے اچکائے۔۔۔۔۔

لیکن معیز جانتا تھا کہ ان سب کے چھے صرف ہادی کا ہاتھ ہے۔۔۔

معیز کافی دنوں سے ایک کمپنی میں سینگنگ کے کے لئے اپلائی کر رہا تھا  
لیکن کچھ خاص ریسپنوس نہیں مل رہا تھا۔۔ جس کی وجہ سے معیز کافی  
پریشان تھا اگر معیز کو یہ آفر مل جاتی تو وہ راتوں رات ترقی کرتا۔ جب  
ہادی کو پتا چلا تو اس نے اپنے پاپا کے ریسورس سے یہ آفر معیز کو

دلوادی

کیا ہو گیا۔ معیز بیٹا بتاؤ مجھے۔۔۔ ایفہ بیگم نے نا سمجھی کے عالم میں  
دونوں کو دیکھا۔۔

کچھ نہیں ماما۔۔ بس کچھ دن تک آپکو سب بتا دوں گا۔۔۔

چلو ٹھیک۔۔۔ ایفہ بیگم معیز کا گال تھپتھا کر چلے گئی

اور ہادی معیز کا ہاتھ پکڑ کر باہر لان میں آگیا

آم سوہی۔۔ ہادی معیز کو گلے لگاتے ہوئے بولا

کمینہ بتایا کیوں نہیں۔۔۔ معیز ہادی کے پیٹ پر مکہ مارتے ہوئے بولا

اوئے کمینہ۔۔۔۔۔مر۔۔۔۔۔

چل بس۔۔

کتنے بچے جانا ہے کل۔۔

دس بجے تک۔

چل ٹھیک - میں کل خود فارم جمع کرواؤں گا

تھینکس۔۔۔

چل چل بس۔۔۔ کہتے ساتھ گلے ملا اور گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

\_\_\_\_\_ \* \* \*

معیز آج بہت خوش تھا اُسکی سب سے بڑی پریشانی ختم ہوگئی کافی پریکٹس کرنے کے بعد جب سونے کے لئے لیٹا تو ناچاہتے ہوئے بھی اسکی آنکھوں میں صبح کا منظر گھوم گیا۔۔۔ پیہ کا شرم سے سر جھکا لینا۔

جھیل جسی گول آنکھیں۔ یہ سب سوچتے ہوئے معیز کے ہونٹوں پر  
دلکش مسکراہٹ رینگ گئی۔۔

کچھ سوچتے ہوئے ہادی کا نمبر ڈال کیا تیسری بیل پر اٹھا لیا  
ہاں بول۔۔۔

سویا تو نہیں۔۔ معیز نے پوچھا  
نہیں نہیں۔۔۔ پاکستان کے باڈر پر کھڑا ہوں۔۔۔ ہادی غصے سے لفظ  
چبا چبا کر بولا۔

ہادی کی بات سن کر معیز کا قہقہ بلند ہوا  
چل جلدی بک۔۔۔ ہادی اکتا کر بولا

کل یونیورسٹی میں تیرے ساتھ چلوں گا۔۔۔ معیز گلا گھنگھارتا ہوا بولا  
لیکن تیرا کنسرٹ۔۔۔۔

ہاں انہوں نے ۱۲ بجے کا ٹائم دیا ہے اب۔۔۔ یہ معیز ہی جانتا تھا کہ  
اس نے کتنی مشین کر کے ۱۲ بجے تک کا ٹائم لیا ہے

چل ٹھیک ہے۔۔۔ آجانا۔۔ کہتے ساتھ کھٹاک سے فون رکھ دیا  
معیز نے سکون کا سانس لیا اور نہ چاہتے ہوئے بھی پیہ کے بارے میں  
سوچنے لگا اور نیند کی وادی میں اتر گیا

\_\_\_\*\_\_\_\*\_\_\_\*

چل ہادی تو فارم جمع کرواتب تک میں رانیہ سے مل کر آتا ہوں۔۔۔  
ہادی کھا جانے والی نظروں سے گھورتا بلڈنگ میں چلے گیا۔۔۔

ہائے رانیہ۔۔۔!!!

ہائے معیز۔۔۔ کسے ہو۔۔۔

میں ٹھیک --- تم ---  
میں بھی ٹھیک --- کس کو ڈھونڈ رہے ہو  
کیسی کو نہیں --- معیز ہڑا کر بولا  
ہممم --- رانیہ شرارت سے بولی  
اچھا تمہاری سب دوستیں آئی ہیں ---  
ہاں۔ رانیہ نے ادھر ادھر سب دوستوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے  
بولی  
کل والی --- معیز کے منہ سے بے اختیار نکلا  
کونسی --- رانیہ معیز کو تنگ کرتے ہوئے بولی  
معیز کچھ کہتا اس سے پہلے رانیہ بول اٹھی  
یہہ --- !!

معیز نے اثبات میں سر ہلا دیا۔۔۔

نہیں وہ آج نہیں آئی۔ سارا کام کل ہی ختم کر کر گئی تھی۔۔۔۔۔ معیز  
کے چہرے پر آئی چمک ایک دم مانند پڑ گئی جسکو رانیہ نے بخوبی نوٹ  
کیا۔۔۔۔۔ چلو ایک ہفتے بعد ملاقات ہوتی ہے۔۔۔۔۔ معیز مسکراتا ہوا  
بالوں میں ہاتھ پھیرتا رانیہ کے ساتھ چل پڑا۔۔۔

\* \* \*

کلاس لے کر پیہ باہر نکلی تو اسکی نظر ایک لڑکے پر پڑی جو مسلسل پیہ کو  
اوپر سے نیچے تک دیکھ رہا تھا۔۔۔ پیہ اسکو دل میں چارپانچ القابات سے  
نوازتے آگے بڑھ گئی وہ لڑکا بھی دو قدم چھوڑ کر چل پڑا۔۔  
سُنیں۔۔۔۔۔ ارے سُنیں تو۔۔۔۔۔ لڑکا کچھے سے آوازیں دینے لگا تو پیہ  
نے اپنی اسپٹ مزید بڑھا دی۔۔۔۔۔



لڑکا اچانک سامنے آگیا تو پیہ نے بریک لگائی ورنہ دونوں کی ٹکر ہو جاتی  
آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔  
لیکن مجھے نہیں کرنی۔۔۔  
آپ سے دوستی کرنی ہیں پلیز۔۔۔  
مجھے نہیں کرنی۔۔۔ پلیز میرا راستہ چھوڑے۔۔۔

معیز ہادی سے بات کر رہا تھا جب اس کی نظر سامنے پیہ اور لڑکے پر  
پڑی۔۔۔۔

کہا جا رہا ہے۔۔۔ ہادی نے کچھ سے آواز دی  
معیز سرخ انگارے جسی آنکھیں لے کر پیہ اور لڑکے کے بیچ کھڑا ہو گیا  
اور پیہ معیز کے چوڑے سینے کے کچھ چھپ گئی۔۔۔۔  
جی مجھ سے بات کرے۔۔۔۔

کیوں تیرے سے کیوں بات کروں۔۔ تو کیا یار ہے اسکا  
معیز نے لڑکے کو گریبان سے پکڑ کر دیوار کے ساتھ لگا دیا۔۔۔  
معیز چھوڑ یار۔۔۔ تماشا نہ کر  
آندہ اس لڑکی کے آس پاس بھی دیکھا تو زندہ زمین میں گاڑ دوں گا۔۔۔  
معیز غصے سے بولا

کیا ہو رہا ہیں یہ سب۔۔۔ پر نسیپل غصے سے چلاتے ہوئے باہر آئے  
پر نسیپل کو دیکھ کر پیسہ کی جان نکل گئی لیکن معیز ٹس سے مس نہیں  
ہوا

معیز چھوڑے انہیں۔۔۔ پر نسیپل اب قدرے نرم انداز میں بولے  
بڈی چھوڑ یار۔۔۔ ہادی نے معیز کو کھنچا تو معیز نے اپنی گرفت ڈھیلی کر  
دی۔۔۔

کسی نے بھی ایسی حرکت کی تو یونیورسٹی سے نکال دیا جائے گا۔۔۔  
سروارن کرتے چلے گئے۔

پیہہ بغیر کچھ کہے کلاس میں چلے گئی اور معیز بس دیکھتا رہ گیا  
کیا معیز نے تمہاری خاطر لڑکے کو مارا پر نسیپل سر کی ڈانٹ سنی اور تم  
نے ایک تھنکیس بھی نہیں بولا۔۔۔

تو اور کیا کرتی۔۔۔ پیہہ لا پرواہی سے منہ میں برگردالتی ہوئی بولی  
اٹھو اور جا کر تھنکیس بولو

کیا۔۔۔ پاگل ہو کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ ہیرو بنے خود آیا تھا وہ  
کتنی سیل فیش ہو تم پیہہ

وہ تو ہوں۔۔۔۔

\* \* \*

آپ فری ہے۔۔۔!!!  
اوہ پیہ آپ۔۔۔بیٹھے نہ۔۔۔۔۔،،  
نہیں بس کچھ بات کرنی تھی۔۔۔  
جی جی کرے۔ میں فری ہوں۔۔۔۔ معیز احتراماً کھڑا ہو گیا۔۔  
نہیں بس آپ بیٹھے۔۔۔۔ پیہ اپنی انگلیاں مروڈتی ہوئی بولی  
۔۔۔ آپ میری وجہ سے لڑکے سے لڑے اس لئے تھینکس۔۔۔۔ اور  
پرنسپل سر سے ڈانٹ پڑی اسکے لئے سوری۔۔۔۔۔  
کوئی بات نہیں پیہ آپ کی جگہ کوئی اور بھی ہوتا تو میرا ریکشن ایسا ہی  
ہوتا۔۔۔۔ اور آپ کی حفاظت کرنا تو میرا فرض ہے۔۔۔۔  
جی۔۔۔۔۔ پیہ نے نا سمجھی سے چہرہ اٹھا اٹھا کر دیکھا

کچھ نہیں میں کہ رہا تھا کہ آپ اتنے پیار سے تھینکس کہ رہی ہے تو وایل  
کم۔۔۔

چلے آئے اب ہر بات کیا کھڑے ہو کر کرے گی بیٹھے میں کافی آؤر کرتا  
ہوں

ارے نہیں بس میں چلتی ہوں بائے۔۔۔  
پھر ملاقات کب ہوگی۔۔۔ معیز نے دلچسپی سے پوچھا  
بیسہ ہلکا سا مسکرائی اور چلے گئی۔۔۔

\* \* \*

کیا آپ کو لڑکے نے تنگ کیا۔۔۔ نور نے حیرانگی سے پوچھا۔  
ارے تنگ نہیں بس پوسٹ مارٹم کر رہا تھا۔  
پھر۔۔۔ نور نے تجا سوس سے پوچھا۔  
پھر ہماری یونیورسٹی کے سب سے ہنڈسم لڑکے نے اسے مارا۔۔۔

کیا۔۔۔ نور صدمے سے بولی  
کیا ہو گیا کیوں اور اٹینگ کر رہی ہوں۔۔۔۔۔ پیہ نے بستر درست کرتے  
ہوئے بولا۔

ارے آپ کو لڑکے نے تنگ کیا پھر بچایا بھی لڑکے نے ہی۔۔۔۔  
ہائے آپی آپ کیا کرتی پھر رہی ہے یونیورسٹی میں۔۔۔۔  
کچھ نہیں کر رہی تم بلب بند کرو جلدی۔۔۔۔  
آپی اگر ابا کو پتا چل گیا تو۔۔۔۔  
ابا کو کون بتائے گا یا۔۔۔۔۔ پیہ نے لیٹے لیٹے جواب دیا۔۔۔۔۔ چلو اب  
بلب آف کرو۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔ نور اٹھی اور بلب بند کر دیا

\* \* \*

یہ لو موٹی اور کتنا کھاؤ گی۔۔۔ پیہ پچھلے آدھے گھنٹے سے مسلسل کھا رہی تھی۔۔۔

اور رانیہ اسکو چیزیں لا کر دے رہی تھی۔  
تمہاری انکلیجمنٹ کی ڈیٹ فلکس ہوئی۔۔

ہاں کل کی۔۔۔ رانیہ نے مصروف انداز میں بتایا  
کیا۔۔ اور تم مجھے اب بتا رہی ہو۔۔۔ پیہ نے منہ بسورتی ہوئے  
کہا۔

ہاں تو تم پوچھو گی تو ہی بتاؤں گی۔۔ اب کیا پوری یونیورسٹی میں اعلان  
کرتی پھیروں۔۔۔ رانیہ نے اسکے ہی انداز میں جواب دیا  
اب مجھے کیا وحی آئے گی اوپر سے۔۔۔  
اچھا اچھا بس کر۔۔۔ رانیہ نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا۔



چل چل معاف کیا۔ کیا یاد رکھو گی۔۔۔ پیہ نے ہنسی روکتے ہوئے  
کہا۔

چل دانت اندر کر۔۔۔ اور آنا ہے کل لازمی میں کوئی بہانہ نہیں سنوں  
گی۔۔۔

نہیں یار ابا نے اجازت نہیں دینی۔۔۔ پیہ نے میز پر انگلیاں چلاتے  
ہوئے کہا

رونا دھونا کرنا مان جائے گے۔۔۔ اس میں تو تم نے ماسٹر کی ہوئی  
ہیں۔۔۔۔۔ رانیہ نے جسے حل پیش کیا

یار ابا پہلے ہی منع کر چکے ہیں کہ کسی گھر نہیں جانا۔۔۔ پھر تو سوال ہی  
پیدا نہیں ہوتا ہیں کہ ابا جانے دے۔۔۔

تم کہو تو میں بات کروں انکل سے۔۔۔

نہیں یار تم نے بات کی تو جو تھوڑی بہت امید ہے وہ بھی جائے گی

پھر اب۔۔۔

بات کرتی ہوں ابا سے مان گئے تو ٹھیک ورنہ کیا کر سکتے۔۔  
چلو ٹھیک۔

چلو چلے کلاس میں۔ ہاں چلو۔۔۔!!

دیکھ پیہ میں نے تو تیرے ابا سے بات نہیں کرنی تو خود کر لے۔۔ اماں  
سبزیاں کانٹتے ہوئے بولی۔۔۔  
کیا بات ہیں جو مجھ سے کرنی ہیں۔۔۔ ابا لاؤنج میں داخل ہوتے  
ہوئے بولے

وہ ابا اجازت چاہی تھی۔ اگر آپ دے تو۔۔۔ پیہ نے انگلیاں  
مروڑتے ہوئے کہا  
اگر دینے لاق ہوئی تو بلکل۔

ابا وہ کل رانیہ کی منگنی ہے تو اس نے بلایا ہے مجھے۔ ابا فنکشن شام کا  
ہیں اور لڑکے لڑکیاں الگ الگ ہیں ابا۔۔۔  
ہممم تو۔۔

ابا اگر آپ اجازت دے دیں تو۔۔۔!!!  
دیکھو پیسہ بیٹا تمہیں اس طرح کی اجازت لینے کو میں پہلے ہی منع کر چکا  
ہوں لیکن کیونکہ میں رانیہ کے گھر والوں کو جانتا ہوں اس لئے تمہیں  
اجازت دے رہا ہوں لیکن صرف پہلی اور آخری بار۔۔۔  
جی ٹھیک ابا۔۔۔  
کچھ دینا بھی ہوگا پھر منگنی میں۔۔۔

جی ابا۔۔۔  
چلو تیار ہو جاؤ تمہیں لے جاتا ہوں بازار اپنی پسند کا کچھ لے لینا  
جی ابا چادر لے کر آئی۔۔۔

اوہ سچی پیہہ انکل مان گئے مجھے تو یقین ہی نہیں ہو رہا۔۔۔ رانیہ خوشی  
سے چلاتی ہوئے بولی  
ہاں مان گئے ہیں لیکن ابھی ابا باہر انتظار کر رہے ہیں۔۔۔ سب کچھ کل  
بتاؤں گی۔۔۔  
چل ٹھیک بائے۔۔۔

\* \* \*

تم لوگ چیزیں پسند کرو میں آتا ہوں۔۔۔ محمود صاحب کہتے  
ساتھ شاپ سے باہر نکل آئے۔۔۔  
جی ابا۔۔۔ پیہہ اور نور نے اثبات میں سر ہلادیا اور چیزیں دیکھنے لگی  
نور بتاؤ کیا لوں۔۔۔ پیہہ کو جب کچھ سمجھ نہ آیا تو نور سے پوچھنے لگی۔  
آپی آپکی دوست کو سب سے زیادہ کیا پسند ہیں۔۔۔  
ہممم آئی تھنگ جیو لری۔۔۔ سب سے زیادہ اس نے وہی پہنی ہوتی ہیں۔

چلے پھر یہ پنڈیٹ لے لے بہت پیارا ہے  
ہاں ٹھیک ہے۔۔

....

چل نہ معیار نخرے مت کر۔۔ اب ہم نہیں جائے گے تو رانیہ کو  
کتنا برا لگے گا اس کا اسپیشل ڈچے ہم کیوں خراب کرے۔۔۔ پچھلے  
آدھے سے ہادی معیز کو رانیہ کی انکلیجمنٹ میں جانے کے لئے منا رہا تھا  
یار بڈی تو چلے جا میرا بلکل دل نہیں ہے۔ میری طرف سے سوری کر  
دینا۔۔ معیز موبائل میں ٹاپ کرتے ہوئے بولا  
صبر ابھی رانیہ کو کال کرتا ہوں وہ ہی اب تجھے منائے گی۔۔ ہادی  
دھمکاتے ہوئے بولا

جب معیز پر کوئی اثر نہیں ہوا تو ہادی نے رانیہ کو کال کر دی۔۔۔  
ہائے ہادی۔۔۔ کسے ہو۔۔ رانیہ کال اٹھتاتے ہی شروع ہو گئی

یار کبھی ہماری بھی سن لیا کرو۔۔۔ ہادی بھن کر بولا۔ تو دوسری  
جانب رانیہ کا قہقہہ بلند ہوا

ہاں ہاں بولو۔۔۔ رانیہ نے اپنی ہنسی روکتے ہوئے کہا  
یار عادی کو سمجھاؤ پتا نہیں کیا ہو گیا ہے اسے۔۔  
کیا ہوا معیز کو۔۔ ٹھیک تو ہیں وہ بات کرواؤ میری۔۔۔ رانیہ پریشانی  
سے بولی

اوہ کبھی فل اسٹوپ بھی لگا لیا کرو۔۔۔ ہادی چھیرتا ہوا بولا  
بلکو اس نہ کرو اور فون اسپیکر پر ڈالو۔۔۔ جلدی۔۔  
او کے باس۔۔

کیا ہوا معیز تمہیں۔۔۔ ٹھیک تو ہو تم۔۔۔ رانیہ فکر مندی سے بولی  
ہاں رانیہ بالکل ٹھیک ہوں۔ تم فکر مت کرو۔۔  
تو یہ ہادی کیا کہ رہا ہیں۔۔۔ رانیہ نے تسلی کرنا چاہی۔





اب چلے شاپ کچھ لینے۔۔

جی چلو۔۔۔ معیز کیتا باہر نکل گیا۔۔

پیہ اور نور شوپیگ کرنے میں بزی تھی جب تھوڑی دیر بعد محمود صاحب کی چیخ کی آواز آئی پیہ اور نور سب چھوڑ کر باہر کی طرف بھاگی۔۔۔ باہر آکر دیکھا کہ محمود صاحب سڑک پر گرے پڑے تھے نور نے تو باقاعدہ رونا شروع کر دیا جبکہ پیہ نے جلد ہی اپنے ہوس پر قابو پا لیا۔

بھاگ کر ابا کے پاس گئی اور انہیں اٹھانا چاہا لیکن چوٹ لگنے کی وجہ سے وہ اٹھ نہیں پا رہے تھے۔۔

جب دو نوجوان گاڑی سے نکل کر فوراً باہر آئے انکل آپ ٹھیک تو ہے۔۔۔ ہادی نے بھکلا کر رہا جبکہ معیز کی نظر تو پیہ کے پاک چہرے پر ٹھر گئی تھی۔۔۔ بھاگتے ہوئے ناجانے کب پیہ کا نقاب اتر گیا اسے خود پتا نہ چلا۔۔۔ جب بھی معیز پیہ سے ملا وہ ہمیشہ نقاب میں ہوتی

تھی۔۔ اور آج اتفاق سے پیہ کا چہرہ دیکھ لیا بھکلاہٹ کی وجہ سے  
ہادی اور پیہ دونوں نے معیز کی حالت نوٹ نہیں کی۔۔۔  
پیہ نقاب کرو۔۔۔ ابا کی ڈھار پر معیز اور پیہ دونوں کو ہوش آیا پیہ نے  
بھکلا کر فوراً نقاب کیا اور معیز نے نظروں کا زاویہ محمود صاحب کی

جانب موڑ لیا

سوری انکل غلطی سے لگ گئی۔۔۔ معیز نے فوراً بات سنبھالنا

چاہی۔۔

محمود صاحب نے ایک قہر آلود نظر دونوں پر ڈالی اور آگے بڑھ گئے پیہ  
اور نور بھی ابا کی تاکید پر چھپے چل پڑی۔۔۔ جب کہ معیز کی نظر تو پیہ  
کے روشن چہرے پر ٹھہر گئی تھی۔۔۔

\* \* \*

ہائے کیسے لگی چوٹ۔۔۔؟؟ کلثوم بیگم نے محمود صاحب کو لنگڑاتا  
دیکھا تو فوراً انہیں پکڑ کر سہارا دے کر صوفے پر بیٹھایا جبکہ پیہ فوراً پانی  
لے آئی۔۔

بس تھے کوئی پاگل آواراہ گردی کے لئے نکل جاتے ہیں۔۔۔ ابا نے  
طنزیہ کہا جو پیہ سے برداشت نہیں ہوا تو فوراً اپنے کمرے میں  
آگئی۔۔۔۔

چلے چھوڑے آپ کمرے میں چلے میں دوائی لگا دیتی ہوں۔۔۔  
ہاں چلو۔۔۔ ابا سہارا لیتے کمرے میں چلے چلے گئے جبکہ پیہ کا ذہن تو  
آوارا پر ہی رُک گیا تھا۔۔۔

پھر خود ہی یہ خیال ذہن سے جھٹک کر سونے کے لئے لیٹ گئی  
۔۔۔

.....



آ۔۔ آپ۔۔؟؟ گھبراہٹ کی وجہ سے پیہ سے کچھ بولا نہیں جا رہا تھا  
جبکہ معیز پیہ کی حالت دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا۔۔  
کیوں کیسی اور کا انتظار تھا۔۔؟ معیز پیہ سے تھوڑا فاصلہ رکھ کر بیٹھ  
گیا۔۔

نہ۔۔ نہیں تو۔۔۔ پیہ اپنی حالت درست کرتے بولی۔۔۔  
پیہ کل کی وجہ سے بہت شرمندہ تھی جس طرح سب کے سامنے اسکا  
نقاب اترا۔ دوسری طرف معیز کل کے ایکسیڈنٹ کی وجہ سے کافی  
شرمندہ تھا۔۔۔۔  
آپ کے والد کی اب طبیعت کیسی ہے۔؟؟ معیز کو جب کچھ نہ سوچا تو  
یہی پوچھ لیا

جی ٹھیک ہے اب۔۔۔

گوڈ۔۔۔ معیز اپنے ہاتھ مسلتے ہوئے بولا

کچھ دیر دونوں کے بیچ خاموشی رہی پھر اس خاموشی کو معین نے  
توڑا۔۔۔۔۔

سوری !!!

کس لئے۔؟؟ پیہ نے نا سمجھی سے پوچھا۔ جبکہ وہ سوری کی وجہ جانتی  
تھی۔۔۔

وہ۔۔۔۔۔ کل۔۔۔ آپ کے۔۔۔ والد کو۔۔۔ ہماری۔۔۔ گاڑی۔۔۔ سے  
چوٹ۔۔۔ لگی۔۔۔۔۔ معین نے الفاظ توڑ توڑ کر بیان کئے۔۔۔۔۔  
کوئی بات نہیں آپ کو غلطی کا احساس ہو گیا اتنا بہت ہیں۔۔۔۔۔  
تھنکس۔۔۔۔۔

پیہ نے بس مسکرا نے پر اتفاق کیا  
تھوڑی بہت باتیں کر کے معین اٹھ گیا جبکہ پیہ کی نظروں نے اسکا دور  
تک پچھا کیا۔۔۔۔۔

\* \* \*

پیہ تیار نہیں ہوئی کیا ابھی تک؟؟ محمود صاحب نے چائے پیتے ہوئے  
پوچھا۔

ہو رہی ہیں۔۔۔ آپ اسی حالت میں کسے جائے گے؟؟  
مجھے کیا ہوا؟ ابھی اتنی ہمت ہیں کہ تم سب کو سنبھال سکوں۔!!  
کلثوم بیگم نے سر ہلانے میں ہی اتفاق کیا

.....

آپی کیا ہوا آپ پریشان ہیں تیار بھی نہیں ہو رہی؟؟؟ نور نے پیہ کے  
چہرے کا بغور جائزہ لیتے ہوئے پوچھا  
نور۔۔۔ میں نے ابا سے جھوٹ بولا ہے۔۔۔ پیہ نے ہاتھوں کو دیکھتے  
ہوئے کہا



کیسا جھوٹ؟؟۔۔ نور نے جانچتی ہوئی نظروں سے دیکھ کر پوچھا  
یہی کہ لڑکوں اور لڑکیوں کا الگ الگ فنکشن ہوگا۔۔ جبکہ ایسا نہیں  
ہیں۔۔۔

اُف آپ! یہ بات تھی مجھے لگا شاید آپکا کوئی بوائے فرینڈ ہے۔۔۔  
پیہ نے نور کو غصے سے گھورا اور کپڑے اٹھا کر واشروم میں گھس  
گئی۔۔۔

پیہ باہر نکل کر شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر تیار ہونے لگی  
دیکھے آپ! ابا نے تو آپ کو باہر سے ہی چھوڑ آنا ہے پھر ٹنشین  
کسی۔۔۔۔ نور پیہ کو تسلی دینے کے ساتھ ساتھ چپس پر بھی ہاتھ  
صاف کر رہی تھی  
ہاں اگر کسی نے ابا کو اندر بلا لیا پھر۔۔۔

کوئی جتنا بھی بلا لے آپکو تو پتا ہیں ابا کبھی بھی نہیں جائے گے اور پلینز  
آپی اب تھوڑا میک اپ کر لے آپ فنکشن پر جا رہی ہیں کیسی کے  
سو م پر نہیں۔۔۔

نہیں بس ٹھیک ہیں۔۔۔ یہ اپنے آپکو آخری بار شیشے میں دیکھتی باہر  
نکل گئی۔

چلے ابا۔۔۔

ہاں چلو۔۔۔ اور دونوں باہر کو روانہ ہو گئے۔۔۔

\* \* \*

معین یار تو تیار نہیں ہوا ابھی تک۔؟؟  
ہادی بچار اکب سے لائن میں بیٹھا معین کا انتظار کر رہا تھا

بس آیا۔۔۔

منگنی تیری نہیں ہیں یار۔۔۔ ہادی جل بھن کر بولا

ہاہا بس اگیا کمینے۔۔۔۔ معیز سیڑھیاں اترتا ہوا بولا۔

ارے واہ شہزادے آج تو سب لڑکیاں مریٹے گی تیرے اوپر۔۔۔

ہادی کی بات سن کر معیز کا قہقہہ بلند ہوا اور افیفہ بیگم کی طرف

بڑھا۔۔۔ اچھا ماما جا رہا ہوں اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔

خیر خیریت سے جاو۔۔۔ افیفہ بیگم نے دونوں کو دعاؤں کے ساتھ

رخصت کر دیا !!

دیکھا بڑی لیٹ ہو گئے نہ۔۔۔ جب دونوں آئے تو تقریباً مہمان آچکے

تھے۔۔۔

دو مزلا اعلیٰ شان بنگلہ سفید اور پرپیل پھولوں سے سجایا گیا تھا۔ ہر  
طرف ویڑھاتھوں میں سوفٹ ڈرائنگ پکڑے مہمانوں کو پیش کر رہے

تھے۔ بیٹھنے کے لئے الگ سے انتظام کیا گیا تھا۔ دلہن دلہا کے لئے  
ایک زبردست اسٹیج تیار کیا گیا تھا۔  
ہر طرف ہنستے مسکراتے لوگ نظر آرہے تھے۔۔

ہاں چل پہلے انٹی انکل سے مل لے۔۔۔  
اسلام و علیکم انٹی۔۔۔ دونوں نے ایک ساتھ سلام کیا  
و علیکم اسلام شہزادہ۔۔۔ سارا بیگم جو مہمانوں میں مصروف تھی  
دونوں کی آوازیں سن کر انکی جانب متوجہ ہوئی  
تم دونوں تو عید کا چاند ہی بن گئے ہو نظر ہی نہیں آتے اب تو۔۔؟  
سارا بیگم شکوہ کرتی ہوئی بولی  
بس انٹی مصروفیت ہی اتنی ہیں کہ ٹائم ہی نہیں ملتا۔۔۔۔۔ معیز کی جگہ  
ہادی بول اٹھا۔۔

چلو کوئی بات نہیں میں تو شکر کرتی ہوں کہ تم دونوں آج آگے۔۔۔

دونوں ہلکا سا مسکرائے۔۔!!

اچھا انٹی رانیہ کہا ہے؟؟؟

کمرے میں ہے جاو مل لو۔۔۔

جی انٹی۔۔۔ اور دونوں سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئے۔۔۔

\* \* \*

اوہ پیہ تم اب آرہی ہو رانیہ کب سے تمہارا انتظار کر رہی ہے۔۔۔

سارا بیگم نے جسے پیہ کو آتے دیکھا تو شکوہ کر ڈالا۔۔۔

سوری انٹی بس لیٹ ہو گئی۔۔ کوئی کام ہیں تو بتائے مجھے میں کر دیتی

ہوں۔۔۔

نہیں نہیں بس سب ہو گیا۔ تم بس اوپر رانیہ کے پاس جاو دیکھو تیار

ہوئی کہ نہیں۔۔۔

جی انٹی۔۔۔ پیہ جسے آگے بڑھنے لگی تو سارا بیگم نے روک لیا۔۔  
بیٹا برا نہ مانو تو نقاب اتار دو سب گھر کے ہی لوگ ہیں۔۔۔  
جی انٹی آپ نے کہا اور اتار دیا۔۔  
سارا بیگم مسکراتی آگے بڑھ گئی۔۔۔

....

پیہ جسے دروازہ کھولنے لگی مقابل نے پہلے کھول لیا اور پیہ ایک  
چوڑے سینے سے جا ٹکرائی آنکھوں میں غصہ لیے پیہ نے چہرا اوپر کیا تو  
معیز اُسی کو مسکراتا دیکھ رہا تھا پیہ نے معیز کو اتنے قریب دیکھا تو ایک  
بیٹ مس ہوئی ورنہ فوراً چھپے ہٹی۔۔۔  
سوری۔۔۔ دونوں نے ایک ساتھ بولا  
تو پیہ نے چہرا اٹھا کر مقابل کو دیکھا اور دیکھتی رہ گئی۔۔۔۔

ڈارک بیلو پینٹ کوٹ۔ گرے شرٹ۔ بڑھی شیو۔ بال جیل سے  
سیٹ کئے۔ آنکھوں میں شرارت لے وہ مقابل کو ڈھیر کرنے کی  
سلاحیت رکھتا تھا۔۔۔۔

نظر لگانے کا ارادہ ہے؟؟ معیز نے تقریباً پیبہ پر جھکتے ہوئے کہا تو پیبہ  
خود میں ہی سیمینٹ گئی۔۔ اور مقابل پیبہ کو زچ کرنے میں کامیاب  
کامیاب ہوا

معیز کی آواز سن کر پیبہ ہوش کی دنیا میں واپس آئی اور فوراً نقاب کیا۔۔  
معیز پیبہ کی اس حرکت پر خاصہ محفوظ ہوا۔  
آپ پلیر دور ہو کر بات کرے۔۔۔

معیز کچھ کہتا اس سے پہلے ہادی آگیا  
کیا ہو رہا ہیں یہاں؟؟؟ ہادی تقریباً شرارت سے بولا۔



ہمیشہ غلط وقت پر ہی آنا۔۔۔ معیز خود سے بڑبڑایا  
ہاں کچھ کہا؟؟۔۔۔ ہادی نے معیز کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا  
نہیں تو۔۔۔ معیز بالوں میں ہاتھ پھیرتا دوبارہ کمرے میں چلے گیا۔۔  
جی تو مس پیہ محمود کسی ہے آپ؟؟ ہادی اب پوری طرح پیہ کی جانب  
متوجہ ہوا۔

جی بالکل ٹھیک۔۔۔ پیہ چہرے پر زبردستی مسکراہٹ لاتے ہوئے بولی  
چلے اندر۔۔۔

جی شکریہ۔۔۔۔ کہتے ساتھ پیہ اندر چلے گئے

پیہ اندر داخل ہوئی تو رانیہ شیشے کے سامنے بیٹھی میک اپ کو آخری  
ٹچ دے رہی تھی

پیہ کو دیکھا تو فوراً اٹھ کر ملی۔۔۔

لائٹ پنک کلر کا شرارہ۔ لائٹ میک اپ۔ بال جوڑے میں قید کئے۔  
جیولری کے نام پر سمپل ڈائمنڈ کا نکلس پہنے وہ گلستان کی شہزادی لگ  
رہی تھی۔۔

بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔ پیہ تعریف کئے بغیر نہ رہ سکی  
تھنکس۔۔۔۔۔ ویسے تم بھی کم نہیں لگ رہی۔۔

رانیہ نے تقریباً معیز کو سننانے کے لئے اونچا بولا۔۔۔ رانیہ کی بات سن  
کر معیز نے نظر اٹھا کر پیہ کو دیکھا پھر نرم سے مسکراہٹ رانیہ کی جانب  
اوپر چھالی۔۔۔

شکریہ۔۔۔۔۔ پیہ معیز کی موجودگی کی وجہ سے کافی پریشان ہو رہی تھی جو  
پیہ اور ہادی دونوں نے نوٹ کی جبکہ معیز پوری طرح موبائل میں  
مصروف تھا

معیز تم تو باہر جا رہے تھے نہ پھر واپس اندر کیوں آگے؟؟۔ رانیہ نے

معیز کو باہر نکالنے لے لے پوچھا

کیوں تمہیں کوئی مسئلہ ہیں؟؟ معیز نے موبائل سائیڈ پر رکھتے ہوئے کہا

جی ہیں مسئلہ تم ہم لڑکیوں کے بیچ کیا کر رہے ہو؟؟؟ رانیہ نے لڑاکا

عورتوں کی طرح کمر پر ہاتھ رکھ کر کہا

کہاں ہیں لڑکیاں؟؟؟ ہادی نے ادھر ادھر دیکھ کر کہا

اتنی بڑی نظر نہیں آرہی اندھے۔۔۔۔۔ رانیہ نے ہادی کے بال کھنچتے

ہوئے کہا

اوے اب تم عورتوں میں شمار ہو۔ لڑکیوں میں نہیں۔۔۔۔۔ ہادی باز نہ

آیا

نکلو دونوں کمرے سے۔۔۔۔۔ رانیہ دروازے کی طرف اشارہ کرتے ہوئی

بولی۔۔

ہا ہا ہادی ہستا ہوا باہر بکل گیا جبکہ معیز ٹس سے مس نہیں ہوا۔۔  
تم بھی اٹھو۔۔۔ رانیہ معیز کی طرف اشارہ کرتے ہوئی بولی  
یا میں نے کیا کیا ہیں؟؟ معیز معصومیت سے بولا  
جاو باہر جا کر ہادی کی طرح لڑکیاں تاڑو۔۔۔ رانیہ معیز کو کھنچتے ہوئے  
دروازے تک لائی  
لڑکی شرم کرو تمہیں کیا ایسا لگتا ہوں میں؟؟ معیز کانوں کو ہاتھ لگاتا ہوا  
بولا۔۔  
جی لگتے ہو بس نکلو اب  
او کے جا رہا ہوں۔۔۔ معیز کہتے ساتھ باہر نکل گیا لیکن آخری نظریہ  
کے سراپے پر ڈالنا نہیں بھولا۔۔۔

ہاں اب تم سناو۔۔۔ رانیہ دوبارہ شیشے کے سامنے بیٹھ گئی۔۔

تمہیں کتنا تنگ کرتے ہیں دونوں۔۔۔ پیبہ ہادی اور معیز کی جانب اشارہ کرتے ہوئی بولی

ہاہا نہیں یار بس مذاق میں تنگ کرتے ہیں۔۔۔ دونوں ایسے ہی ہیں خاص کر ہادی۔۔۔۔

اچھا پیبہ ایک بات پوچھو؟؟؟ رانیہ پیبہ کی جانب گھومتی ہوئی بولی ہاں پوچھو۔۔

تمہیں معیز کیسا لگتا ہے؟؟

پیبہ کے لئے یہ سوال غیر متوقع تھا شاک کی سی کیفیت میں رانیہ کو دیکھنے لگی

جب کافی دیر تک پیبہ کچھ نہ بولی تو رانیہ نے اسے اپنی جانب متوجہ کیا بتاؤ پیبہ؟؟؟

تمہیں یہ کس نے کہا ہیں پوچھنے کے لئے؟؟

کسی۔۔۔۔۔ رانیہ کچھ بولتی اُس سے پہلے سارا بیگم آگئی  
چلو آجاؤ گڑیا۔ لڑکے والے آگے۔۔۔۔۔  
جی ماما۔۔

چلو پیہ۔۔۔ رانیہ نے پیہ کو کسی سوچ میں دیکھا تو کہا  
ہاں۔۔۔۔۔ تم چلو میں آئی۔۔۔۔۔  
او کے جلدی آنا۔۔۔۔۔ رانیہ پیہ کا گال تھپتھا کر باہر چلے گئی۔۔۔  
اور پیہ وہی بیٹھی رانیہ کے سوال کے بارے میں سوچنے لگی۔۔۔  
کیا رانیہ نے یہ سوال خود پوچھا یا۔۔۔؟؟ آگے کچھ سوچنے سے پہلے پیہ  
نے اپنے ذہن میں آئے خیال کو جھٹک دیا۔۔۔  
نہیں وہ کیوں کہے گا رانیہ کو وہ کہا اور میں کہا۔۔۔  
اپنے ذہن میں آئے ہر خیال کو جھٹکتی پیہ کمرے سے باہر نکل گئی۔۔۔

معیز جو ادھر ادھر نظریں ڈورا کر پیہ کو تلاش کر رہا تھا سیرٹھیوں سے آتی  
پیہ کو دیکھ کھل اٹھا۔

پیہ نظریں نیچے کے رانیہ کے ساتھ کھڑی ہو گئی  
چلو سب آگے رسم شروع کرتے ہیں۔۔۔ سارا بیگم نے سب  
مہمانوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

جی ماما۔۔۔ علی ماں کو کہتا اسٹیج کی جانب بڑھا  
رانیہ اور مرتضیٰ کو ساتھ اسٹیج پر لایا گیا رانیہ نے ہاتھ کے اشارے سے  
معیز اور ہادی کو اوپر آنے کا کہا۔۔۔

معیز چلتا ہوا پیہ کے کچھے کھڑا ہو گیا۔۔۔  
دونوں نے جسے ایک دوسرے کو رینگ پہنائی پورے ہال میں ہوٹیک  
شروع ہو گئی۔



رینگ ا کسچینچ کے بعد ڈانس کا سلسلہ شروع ہوا  
رائیہ اور مرتضیٰ کے کزنز نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔۔۔۔۔  
جب سب ڈانس سے تھنگ گئے تو سب کی نظریں اب معیز پر  
تھی۔۔۔۔۔ معیز منع کرتا لیکن ہادی کے اشارے پر چپ کر گیا اور چلتا  
ہوا اسٹیج پر موجود کرسی پر بیٹھ گیا۔ اپنا کوٹ اتار کر ہادی کو پکڑا دیا بازو  
کہنیوں تک فولڈ کئے ہاتھ میں گٹار پکڑے وہ ہال میں موجود سب لوگوں  
کو اپنے سحر میں جکڑے ہوئے تھا۔۔۔۔۔  
یہ سونگ ایک اسپیشل پرسن کے لئے۔۔۔۔۔ معیز نے مائیک پر کہا تو  
سب پہلے سے زیارہ متوجہ ہوئے اور پیہ کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہو  
رہا تھا

میرے تو سارے سویرے باہوں میں تیری ٹھہرے

میری تو ساری شامیں تیرے ساتھ ڈھل رہی ہیں

میرے تو سارے سویرے باہوں میں تیری ٹھہرے

میری تو ساری شامیں تیرے ساتھ ڈھل رہی ہیں

تھوڑا سا بھی شک نہ کرنا تم سے میرا جینا مرنا  
تم چل رہے ہو تو سانسیمیری ساتھ چل رہی ہیں

او ہم سفر۔۔۔!!!

اوہ ہم نواہ۔۔۔!!!

بے شک میں تیرا ہوا۔۔

پاس آؤ میں تمہیں دیکھ لوں قریب سے  
آنکھوں کو یہ راحتیں ملتی ہیں نصیب سے

بازؤں میں تم مجھے بے تہاشہ گھیرے ہو  
کل کی فکر ہے کس کو تم ابھی تو میرے ہو

میں صرف تیرا رہوں گا تجھ سے وعدہ یہ میرا  
تو مانگ لے مسکرا کے یہ پیار حق ہے تیرا

او ہمسفر۔۔۔۔۔!!!

اوہ ہمنوا۔۔۔۔۔!!!

بے شک میں تیرا ہوا۔۔

معیز نے جیسے گانا ختم کیا پورا ہال تالیوں کے شور سے گونج اٹھا۔۔۔  
معیز نے سب کی داد وصول کی اور ایک نرم سی مسکراہٹ پیہ کی  
جانب اچھال کر اسٹیج سے نیچے اتر گیا۔۔

پیہ جو ابھی تک معیز کے سحر میں گم تھی معیز کی اس حرکت پر سرخ  
ہو گئی اور نظریں جھکالی۔۔۔

اچھا رانیہ اب چلتی ہوں دیر ہو رہی ہیں  
ارے اتنی جلدی کیوں تھوڑی دیر اور رک جاؤ؟؟  
نہیں یا رابا بس آنے والے ہو گے کل ملاقات ہوتی ہیں۔۔ کہتے ساتھ  
پیہ ملی اور دروازے کی طرف بڑھ گئی

معیز نے جب پیہ کو باہر جاتے دیکھا تو اس کے کچھے چل دیا۔۔

کدھر کی تیاری؟؟؟ معیز نے کچھے سے آتے پوچھا  
ج۔۔۔۔۔ جی گھر کی۔۔۔۔۔ پیہ معیز کو اچانک دیکھ کر گھبرا گئی

آپ سب کو دیکھ کر گھبرا جاتی ہیں یا یہ اسپیشل آفر بس میرے لئے ہی  
ہیں؟؟؟ معیز بیہ سے اسے باتیں کر رہا تھا جسے پچپن کے دوست  
ہو۔۔۔ جبکہ بیہ کو یہ ٹنشین تھی کہ کہی ابا نہ دیکھ لے۔۔۔،،،

نہیں تو۔۔۔ بیہ اپنا پیسنہ صاف کرتے ہوئی بولی  
ہمممم۔۔۔ سونگ کیسا لگا۔؟؟؟ معیز نے دلچسپی سے پوچھا  
جس کے لئے گایا ہیں اس سے ہی پوچھے۔۔۔ بیہ کے منہ سے شکوہ  
سن کر معیز کافی محفوظ ہوا  
کچھ کہتا اس سے پہلے بیہ کو دور سے ابا آتے دیکھے تو بھاگ کر انکی طرف  
بڑھ گئی۔۔۔۔۔

معیز مسکراتا ہوا گاڑی کی طرف بڑھا اور گھر کی طرف روانہ ہو گیا کیونکہ  
اب رکنے کی وجہ جا چکی تھی

.....

پیہ گھر آتے ساتھ ہی سونے کے لئے لیٹ گئی۔۔

\* \* \*

پیہ یونیورسٹی کے لئے تیار ہو رہی تھی جب کلثوم بیگم کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔

اماں کوئی کام؟؟ پیہ اماں کو دیکھ کر کھٹکی۔۔۔،،،  
تم آج یونیورسٹی نہ جاؤ۔۔۔ کلثوم بیگم نے سہولت سے کہا  
کیوں؟؟ پیہ شیشے کے پاس سے ہٹ کر اماں کے سامنے کھڑی ہوئی  
تمہاری پھوپھو کی بیٹی کی شادی ہے تمہارے ابا تو نہیں جاسکتے اس  
لئے میں تم اور نور جائے گے آج شام حیدر آباد۔۔۔ اماں آرام سے  
کہتی کمرے سے باہر نکل گئی اور پیہ وہی بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔  
کیونکہ وہ جانتی تھی کہ یہ ابا کا آؤڈر ہیں اس لئے منع بھی نہیں کر سکتی

پیہ سب کچھ چھوڑتی کچن میں چلے گئی  
اماں آپ اور نور چلے جائے میں ابا کے پاس رک جاتی ہوں۔۔۔ پیہ  
نے اپنی طرف سے کوشش کرنا چاہی  
نہیں پیہ تمہارے ابا نے تمہیں ساتھ لے جانے کے لئے لازمی کہا ہیں

---

مجھے کیوں؟؟ پیہ کچھ سمجھی نہیں  
تمہارے ابا کا کہنا ہیں کہ وہاں کئی رشتے دار ہوں گے ایسی جگہوں  
میں رشتے آسانی سے ہو جاتے ہیں۔۔۔۔ اماں نے پیہ کو سمجھاتے  
ہوئے کہا

کیا مطلب اماں آپ صبح سے بتائے؟؟؟ پیہ نے اماں کو اپنی جانب  
موڑتے ہوئے کہا



دیکھو پیہ اب تمہاری شادی تو کرنی ہیں نہ کیا پتا تمہیں وہاں کوئی پسند  
کرلے۔۔۔

اماں کیا ہو گیا آپ کو مجھے ابھی نہیں کرنی شادی۔۔۔ پیہ سخت لہجے  
میں کہتی کمرے میں چلے گئی۔۔۔

جو مرضی کہو لیکن فلحال ابھی تیاری کرو شام کو نکلنا ہے۔۔۔ اماں  
چھ سے چلائی۔۔۔۔

.....

معیز کلاس لے کر نکلا تو قدم پیہ کے ڈیپارٹمنٹ کی جانب موڑ  
دیئے۔۔۔۔

کافی انتظار کے بعد جب پیہ نظر نہیں آئی تو مایوسی سے لوٹنے لگا جب  
چھ سے آتی آواز پر رک گیا

معیز تم یہاں؟؟؟ رانیہ نے جانچتی نظروں سے گھورتی پوچھا۔۔۔،،

ہاں بس بور ہو رہا تھا تو آگیا۔۔ معیز نے اپنے تاثرات چھپاتے ہوئے  
کہا

تم ٹھیک تو ہو؟؟ تمہاری حرکتیں مجھے کافی دنوں سے مشکوک لگ رہی  
ہیں۔۔۔۔۔ رانیہ نے اپنا خدشہ ظاہر کیا

معیز کو جب لگا کہ پکڑا گیا تو رانیہ کی بات نظر انداز کر کے خود سوال کیا  
پیہ نہیں آئی آج؟؟؟

معیز کی بات سن کر رانیہ کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی  
ہمم تو میرا شک بالکل صبح نکلا۔۔۔  
معیز اپنی چوری پر مسکرا اٹھا۔۔۔

ویسے مجھے بھی نہیں پتا کہ کیوں نہیں آئی نہ اس نے بتایا۔۔  
ویسے بتاویہ پیہ والا چکر کیا ہیں؟؟؟

کون سا چکر؟؟ معیز نے معصومیت کے ریکارڈ توڑ دیے۔۔

دیکھ رہی ہوں میں جس طرح تم ہر وقت اس کے چھپے ہوتے ہو۔۔۔

نہیں یار۔۔۔ معیز بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا بولا

چلو بتا اب۔۔۔ رانیہ معیز کے بازو پر چیت لگاتی ہوئی بولی

بس اچھی لگتی ہے۔۔۔ معیز محبت سے ٹوٹ لہجے میں بولا

کہو تو بات کروں؟؟؟ رانیہ سنجیدگی سے بولی

ارے نہیں ابھی نہیں ہو سکتا ہیں یہ بس وقتی احساس ہو۔۔۔ معیز

بھی سنجیدگی سے بولا

ہاں یہ بات تو ہے۔۔۔ رانیہ نے سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلا دیا۔۔۔

چلو تم تھوڑا وقت لے لو۔۔۔ اسے معاملے جلد بازی میں تو نہیں

ہوتے۔۔۔

بلکل،،، معیز مسکراتا ہوا رانیہ کے ساتھ آگے بڑھ گیا۔۔۔ !!!

\* \* \*

معیز روزیونیورسٹی جاتا اور کلاس لے کر واپس آ جاتا ان دنوں ہادی سے بھی ملنا بہت کم کر دیا تھا معیز سمجھنے سے قاصر تھا کہ آخر اس چھوٹی سی لڑکی کی کمی کیوں اتنی محسوس ہو رہی ہیں۔۔۔ جب کے اس کے آس پاس بہت سے لوگ موجود ہیں۔۔۔۔۔

بڈی بتایا کیا ہوا ہیں تجھے۔ پہلے تو بھاگ بھاگ کریونیورسٹی جاتا تھا اب میں نوٹ کر رہا ہوں پورا ہفتہ ہو گیا تو نہیں آیا یونیورسٹی بتا کیا بات ہیں؟؟؟۔۔۔ ہادی سے جب معیز کی حالت دیکھی نہیں گئی تو اس کے گھر آ گیا

گھر آ کر بتا چلا کہ خود کو اس نے ہفتے سے کمرے میں بند رکھا ہیں

پورے کمرے سیگریٹ کے دھوئے سے بھرا ہوا تھا۔ بال بھکرے۔  
راف سا حلیہ۔ آنکھوں میں بے خوبی۔۔ کوئی دیکھتا تو پہچانتا ہی نہ کہ یہ  
وہی معیز احمد ہے جو ہر وقت پرفیکٹ رہتا تھا  
کچھ نہیں ہوا مجھے۔۔۔۔ معیز لا پرواہی سے بولا  
کیا حالت بنا رکھی ہیں بڈی؟؟؟ ہادی کو اپنے جان سے پیارے دوست  
کو یوں دیکھ کر تکلیف ہوئی  
ٹھیک ہوں یا ر بلکل۔۔۔ معیز قد آور کھڑکی کے سامنے سیگریٹ کے  
کلش لیتا ہوا بولا  
کوئی ٹینشن ہیں تو بتا؟؟ انکل نے کچھ کہا؟؟  
کہا نہ کچھ نہیں ہوا سمجھ نہیں آتی کیا۔۔۔ معیز چلاتے ہوئے بولا  
ٹھیک ہیں نہ بتا۔۔؟ میں تھوڑا تیرا کچھ لگتا ہوں۔۔۔ ہادی بھی اُسی  
انداز میں چلایا اور کمرے سے باہر نکل گیا

معیز بیڈ پر سر تھام کر بیٹھ گیا۔  
یا اللہ یہ کسی کشمکش میں ڈال دیا تو نے؟۔ ایک پل بھی سکون نہیں  
مل رہا۔۔۔ بس دل چاہتا ہیں وہ ہر پل میری آنکھوں کے سامنے  
رہے۔۔۔ یا خدا میں جانتا ہوں وہ نا محرم ہیں لیکن پلیز یا اللہ اسے  
میری قسمت میں ڈال دے۔۔۔۔۔ معیز اپنے رب سے مخاطب تھا پورا  
چہرہ آنسوؤں سے تر تھا

اچانک معیز کو ہادی سے کی گئی بد تمیزی یاد آئی۔۔۔ ہمت کر کے اٹھا  
الماری سے کپڑے نکالے اور واشروم میں گھس گیا

.....

ہادی نہا کر نکلا تو معیز سامنے صوفے پر براجمان اسی کو دیکھ رہا تھا ہادی  
اگنور کرتا آئینے کے سامنے کھڑا ہو گیا اور بال سیٹ کرنے لگا۔۔۔ معیز  
چلتا ہوا ہادی کے کچھے کھڑا ہوا اور ہادی کو کچھے سے پکڑ لیا۔۔۔

سوری۔ سوری۔

اب مکھن لگانے کی ضرورت نہیں ہیں سمجھے۔۔۔ ہادی منہ بناتا ہوا  
بولا

یار اس ٹائم ٹینشن میں تھا اور سارا غصہ تجھ پر نکل گیا۔۔۔ سوری۔۔۔  
معیز شرمندگی سے بولا

چل کوئی بات نہیں۔۔۔ ہادی معیز کے سینے پر مکہ مارتا ہوا بولا۔۔۔  
چل باہر چلتے ہیں۔۔۔

ہاں ٹھیک۔۔۔ کہتے ساتھ دونوں باہر نکل گئے

.....



معیز نیند کی وادیوں میں گم تھا جب فون بجنا شروع ہوا۔۔۔  
ہیلو۔۔ معیز نے آنکھیں مسلتے ہوئے کہا  
تمہارے لئے ایک گوڈ نیوز ہیں۔۔۔ دوسری جانب سے بولا گیا  
کیا؟؟؟ معیز نے لا پرواہی سے پوچھا

پیہ آج یونیورسٹی آگئی ہے پانچ منٹ میں پہنچو۔۔۔۔

رانیہ کی بات سن کر معیز کی آنکھیں پوری کھول گئی

سچی؟؟ معیز نے خوشی اور حیرانی سے پوچھا

ہاں بھائی بس اب جلدی آؤ۔۔ بائے !!!

بس آیا۔۔ معیز سیل بند کرتا فوراً واشروم کی طرف بھاگا

.....

معیز کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ جیسے دیکھنے کے لئے وہ پچھلے ایک ہفتے سے  
پاگل تھا وہ آج اسکی آنکھوں کے سامنے کھڑی تھی۔۔۔

معیز ہمت کرتا اسکی طرف بڑھا۔۔۔  
ہیلو۔۔۔ معیز پیہ سے کچھ فاصلے پر بیٹھ گیا  
پیہ نے سر اٹھا کر معیز کو دیکھا تو آنکھوں میں چمک آگئی۔۔۔  
ہائے۔۔۔ پیہ نے دوبارہ نظریں کتاب پر مرکوز کر لی  
اتنے دن کہا تھی آپ؟؟؟ معیز سیدھا مدعے پر آیا  
پیہ کے لئے یہ سوال معیز کی طرف سے غیر متوقع تھا  
حیدر آباد گئی تھی۔۔۔ پیہ اب کتاب بند کر کے معیز کو دیکھنے لگی جب  
زیادہ دیر اسکی آنکھوں میں نہ دیکھ سکی تو نظریں جھکالی  
کیوں؟؟؟ معیز نے اب کی بار پریشانی سے پوچھا  
پہلے پیہ بتانے لگی پھر تنگ کرنے کا سوچ کر بتانے کا ارادہ ترک کر دیا

---

منگنی تھی میری۔۔۔ پیہ ہنسی روکتے ہوئے بولی

کیا؟؟؟ معیز کی آنکھوں میں اداسی چھا گئی جسے پیہ نے بخوبی نوٹ کیا  
جی۔۔۔ بس اس سلسلے میں گئے تھے۔۔۔ پیہ نے معصومیت کے  
ریکارڈ توڑتے ہوئے کہا جبکہ دوسری طرف معیز کو اپنی سانس رکتی ہوئی  
محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

اچھا۔۔۔ معیز کو اپنے اندر کچھ ٹوٹتا ہوا محسوس ہوا لیکن اپنے آپ کو  
مضبوط کر کے بیٹھا رہا

اچھا اب چلتا ہوں میں۔۔۔ معیز کہتے ساتھ اٹھا اور پارکنگ کی طرف  
بڑھ گیا۔۔۔ جبکہ پیہ کو اب اپنے جھوٹ پر شرمندگی ہو رہی تھی  
چلو جب ملا تب بتا دوں گی۔۔۔ پیہ خود سے مخاطب ہوئی۔ ہوئی

.....

معیز نے گھر آکر خود کو کمرے میں لاک کر لیا بازو فولڈ کرتا۔ اوپر کے دو  
بٹن کھول کر کھڑکی کے سامنے کھڑے ہو کر دوبارہ سیگریٹ پینا شروع  
کر دی۔۔۔

اسے کسے ہو سکتا ہیں جیسے معیز احمد نے چاہا وہ کسی اور کی۔۔۔  
نہ۔۔۔ نہ نہیں کبھی بھی نہیں۔۔۔ وہ صرف میری۔۔۔ صرف معیز  
احمد کی۔۔۔ معیز کی آنکھوں میں جنون سوار تھا  
بس بہت برداشت کر لی دوری۔۔۔ میں کل کہ دوں گا یہ تمہیں۔۔۔۔۔  
تم بالکل بھی پریشان مت ہونا تمہیں مجھ سے کوئی بھی چھین نہیں سکتا  
۔۔۔۔۔

معیز مغرور انداز میں کہتا کمرے سے باہر نکل گیا

....

کیا ہوا پیہ کس سوچ میں گم ہو تم؟؟؟ رانیہ نے جب پیہ کو کسی سوچ  
میں غرق پایا تو پوچھا

یار میں نے معیز سے ایک جھوٹ بولا اب اسکے لئے بہت برا لگ رہا  
ہیں۔۔۔ پیہ نے میز پر انگلیاں چلاتے ہوئے کہا  
کیسا جھوٹ؟؟؟

میں نے اس سے کہا کہ میری منگنی تھی اس لئے حیدر آباد گئی  
تھی۔۔۔

کیا؟؟ پیہ تم سے اس بے وقوفی کی امید نہیں تھی مجھے۔۔۔ رانیہ غصے  
سے بولی

یار میں نے بس تنگ کرنے کے لئے کہا تھا۔۔۔ پیہ مہنای

تنگ کرنے لے لے؟؟ رانیہ استہزائے مسکرائی تمہیں پتا بھی ہیں کہ  
معیز تمہارے لے کیا فیلگزرکھتا ہیں۔۔ اور اٹھ کر تم نے اپنی جھوٹی  
منگنی کی خبر جا کر معیز کو سنا دی

یہ کیا کہ رہی ہو ہوش میں تو ہو رانیہ تم؟؟ پیہ غصے سے چلائی  
جی ہوش میں ہوں لیکن شاید تم نہیں ہو اس نے مجھے خود کہا تھا کہ تم  
اچھی لگتی ہو۔۔۔۔۔ مجھ سے پوچھو جب تم ایک ہفتہ نہیں آئی تو اس  
لڑکے کی کیا حالت تھی۔۔۔۔۔ رانیہ غصے سے اپنا سامان سیمٹی کینٹن  
سے باہر چلے گئی  
جب کہ پیہ تو رانیہ کی باتوں کو سوچ کر رہ گئی

\* \* \*

پیسہ یونیورسٹی سے آکر سیدھا کمرے میں چلے گئی اور رب کے حضور  
سجدے میں گر گئی۔۔۔۔۔

یا اللہ مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا کہ کیا کروں؟ ایک طرف وہ مجھے پسند کرتا  
ہے اور میں بھی۔۔۔۔۔ لیکن یا اللہ میں جانتی ہوں ہمارے درمیان  
بہت فاصلے ہیں یہ ہرگز ممکن نہیں ہیں۔۔۔۔۔ کچھ محبت کرنے والوں کو  
منزل نہیں ملتی اور ہم دونوں بھی اسی منزل کے مسافر ہیں۔۔۔۔۔  
یا خدایا جو ہم دونوں کے حق میں بہتر ہیں کر دے بے شک تو بہت  
مہربان ہیں۔۔۔۔۔ دعا مانگ کر پیسہ کتابیں لے کر بیٹھ گئی کیونکہ کچھ  
دنوں میں انکے پیپرز تھے۔۔۔۔۔

.....





ہممم اوکے۔۔۔ معیز ہلکا سا مسکرایا اور کلاس لینے چلے گیا  
یہ یہ تم نے کیا کر دیا یا۔۔۔ رانیہ بس سوچ کر رہ گئی

\* \* \*

یہ یہ آخری پیپر دے کر باہر نکلی تو معیز کو اپنے انتظار میں پایا۔۔۔ معیز  
نے یہ یہ کو دیکھا تو سیدھا ہو کر کھڑا ہو گیا اور مسکرا اٹھا۔۔۔

یہ یہ معیز پر ایک نظر ڈالتی آگے بڑھ گئی۔۔۔۔۔  
یہ یہ رو کو مجھے بات کرنے ہیں آپ سے؟ معیز یہ یہ کے کچھ چلتے ہوئے  
بولا

یہ یہ کو مجبوری میں روکنا پڑا اور کچھ موڑ کر معیز کو سوالیاں نگاہوں سے  
دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

آؤ کہی چل کر بات کرتے ہیں۔۔۔ معیز امید بڑھے لہجے میں بولا تو پیہ  
اسکے چھچھے چل پڑی۔۔۔

بیٹھے۔۔۔ معیز کرسی کر پیہ سے بولا تو وہ چپ چاپ بیٹھ گئی۔  
معیز اسکے سامنے والی کرسی پر براجمان ہو گیا

بولے۔۔۔ پیہ سپاٹ لہجے میں بولی  
پیہ مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ کسے بات کروں۔۔۔۔ معیز کنفیوژ ہو رہا تھا  
پیہ نے اپنے سامنے بیٹھے بندے کو پہلی بار اس طرح کنفیوژ دیکھا تھا تو  
اپنا انداز نرم رکھ کر بولی۔۔۔ دیکھے معیز ہم اتنے دوست تو ہے کہ آپ  
بغیر گھبرائے بات کر سکے تو پلیز اس طرح کنفیوژ مت ہو۔۔۔۔۔  
معیز پیہ کی بات پر مسکرا اٹھا

ہممم صحیح کہ رہی ہیں آپ۔۔۔۔ معیز اب قدرے نارمل تھا  
تو اب بولے۔۔۔۔ پیہ ہلکا سا مسکرا کر بولی

دیکھے پیہ مجھے غلط مت سمجھے گا پتا نہیں لیکن آپ مجھے پسند ہیں میں آپ  
سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ معیز سنجیدہ مگر مضبوط انداز میں بولا  
وہی دوسری جگہ حیرت سے پیہ کا منہ کھل گیا

پیہ میں نے کبھی بھی آپ کے بارے میں غلط نہیں سوچا۔۔۔۔۔ اپنی  
سوچوں کی پاکیزگی کی گواہی میں خود دیتا ہوں۔۔۔۔۔

معیز چپ ہوا تو دونوں کے درمیان خاموشی چھا گئی  
دیکھے معیز آپ بہت اچھے انسان ہیں لیکن میں آپ کے قابل نہیں  
ہوں آپ کے اور میرے اسٹیٹس میں بہت فرق ہیں اس لئے بہتر ہیں  
کہ یہ بات یہی ختم ہو جائے پیہ مضبوط ہو کر بولی لیکن اندر دل خون  
کے آنسو رو رہا تھا

پیہ آپ پڑھی لکھی ہیں اور اسٹیٹس کی بات کر رہی ہیں۔۔۔۔۔ مجھے آپ  
سے اسی امید نہیں تھی۔۔۔۔۔ معیز کو پیہ کے ایسے بولنے سے دکھ ہوا

امید تو مجھے بھی آپ سے نہیں تھی اسی بات کی۔۔۔۔۔ پیہ نے سیدھا  
طنز کیا تو معیز چپ کر گیا

پیہ آپ میری محبت کی انسلٹ کر رہی ہیں۔۔۔۔۔ معیز نظریں نیچے کر  
کے بولا کہ کہی پیہ اسکی نم آنکھیں نہ دیکھ لے

میں بس آپ کو حقیقت بتا رہی ہوں۔۔۔۔۔ خیر امید ہیں کہ آپ کو  
سمجھ آگئی ہوگی۔۔۔۔۔ اب چلتی ہوں۔۔۔۔۔ پیہ کہتے ساتھ کینٹین سے  
باہر نکل گئی

....

آپی یہ دیکھے حنا آپی نے شادی کی ساری پکچر بھیجی ہیں۔۔۔۔۔  
ہائے آپی دیکھے اس میں آپ کتنی پیاری لگ رہی ہیں۔۔۔۔۔ نور خوشی  
سے بولی لیکن پیہ تو کسی اور ہی دنیا میں گم تھی  
آپی۔۔۔۔۔ آپی۔۔۔۔۔ نور نے پیہ کُ ہلا کر پوچھا

کیا ہے؟؟ پیہ چڑ کر بولی  
کیا ہو گیا کیوں اتنا چیخ رہی ہیں۔۔۔ نور پیہ کے اس طرح چیخنے پر تپ  
گئی

آرام سے بیٹھی نظر نہیں آرہی کیا؟  
توبہ ہے بندہ تو آپ کو بلائے ہی نہ۔ اگلے بندے کو ذلیل کر دیتی ہیں  
۔۔۔۔ نور منہ بنا کر بولی

ہاں ہاتھ جوڑتی ہوں نہ تنگ کرو مجھے میں پہلے ہی بہت ٹینس  
ہوں۔۔۔۔

نور منہ کے زواے بناتی کمرے سے باہر نکل گئی

.....

اوے بڑی کہاں گم ہے؟؟؟ ہادی نے معیز کو کسی سوچ میں گم دیکھا تو  
پوچھا کہی نہیں۔۔۔

معیز نظریں نیچی رکھتے ہوئے بولا اچھا پھر چل یہ پیزا کھا بہت مزیدار  
ہیں۔۔۔ ہادی معیز کی پلیٹ میں پیزا ڈالتا ہوا بولا معیز نے تھوڑا سا  
ٹیسٹ کیا پھر چھوڑ دیا کیا ہوا معیز بتا کیا بات ہیں؟؟  
ہادی معیز کی حرکت سے فکر مند ہوا کچھ بھی تو نہیں۔۔۔۔۔ معیز چہرے  
پر زبردستی کی مسکراہٹ سجاتے ہوئے بولا تاکہ ہادی کو شک نہ ہو کہ وہ  
پریشان ہیں۔۔۔ لیکن وہ بھی اسی کا دوست تھا فوراً مسکراہٹ کے  
چپھے چپھے درد کو پہچان گیا ہو گیا تیرا تو بتا اب؟  
ہادی معیز کی مسکراہٹ کا اثر لیا بنا بولا جب معیز کو اندازہ ہو گیا کہ اب  
چھپانے کا کوئی فائدہ نہیں تو چہرہ نیچے کر لیا۔۔۔



ہادی معیز کی اس حرکت سے حیران ہوا معیز کا چہرہ اٹھایا تو وہ آنسوؤں سے تر تھا۔۔ ہادی معیز کو اس حالت میں دیکھ کر تڑپ اٹھا بڑی کیا ہوا میرے یار؟؟؟ ہادی معیز کے سامنے سے اٹھ کر ساتھ والی کرسی میں بیٹھ گیا اور اسکے آنسو صاف کرنے لگا

.... ارے کچھ نہیں ہوا ہادی تو ٹینشن نہ لے۔۔۔

معیز ہادی سے دور ہوتے ہوئے بولا پاگل سمجھ رکھا ہے کیا مجھے؟ ہادی نے معیز کو گریبان سے پکڑ کر کھڑا کر دیا تو سب اس تماشے کو شوق سے دیکھنے لگے جبکہ معیز کو اس حرکت سے مانو آگ لگ گئی۔۔۔ معیز نے غصے سے ٹیٹھاں مینچ لی۔

اور قدرے آرام سے بولا۔ ہادی سب دیکھ رہے ہیں آرام سے بات کرتے ہیں گھر جا کر،،،، لیکن ہادی پر تو الگ ہی جنون سوار تھا معیز دیکھ عزت سے بتادیں کیا بات ہیں کیوں پریشان ہیں تُو۔۔۔ ہادی سرخ

ہوتی آنکھیں لے بولا معیز نے ایک جھٹکے سے اپنا گریبان ہادی کی پکڑ سے  
آزاد کروایا اور ایک زوردار مکہ ہادی کے ناک میں دے مارا ہادی اس  
حملے کے لے تیار نہیں تھا لڑکھڑا کر نیچے جا گرا۔۔۔

خون رخسار سے ہوتا ہوا شرٹ میں جذب ہو رہا تھا نہیں بتاتا تجھے میں تُو  
ہیں کون جو میں تجھے ہر بات بتاؤں۔۔۔۔ معیز پیہ کو لے کر پہلے ہی  
پریشان تھا پھر ہادی کی اس حرکت سے مزید بھڑک اٹھا بڈی دیکھ تُو  
ابھی غصے میں ہیں کچھ بھی الٹا سیدھا مت بول دینا۔۔۔۔۔  
ہادی نہیں جانتا تھا کہ معیز کیوں پریشان ہیں لیکن اسے مزید پریشان نہیں  
کرنا چاہتا تھا تبھی بات سمجھانے کی کوشش کی شٹ اپ۔۔۔۔ معیز  
حلق کے بل چلایا آج سے تیرا اور میرا ہر رشتہ ختم سمجھے۔۔۔۔۔ کہتے  
ساتھ معیز باہر نکل گیا جبکہ ہادی وہی منجمد ہو گیا.....



چلے گئی یہ معیز کی وجہ سے آج یونیورسٹی نہیں جانا چاہتی تھی لیکن  
ابا کے ڈر سے بوجھل دل کے ساتھ تیار ہونے چلے گئی۔۔۔۔۔،،،،،

...

واہ آج میرا شہزادہ تیار ہو بھی گیا۔۔۔۔۔ افیفہ بیگم نے معیز کو نیچے آتے  
دیکھا تو کھل اٹھی جی ماما۔۔۔۔۔ معیز ماں کے گال پر بوسہ دے کر آگے  
اپنے پاپا کی جانب بڑھا اسلام و علیکم پاپا۔۔۔۔۔

کب آئے آپ؟؟؟

و علیکم اسلام۔۔۔ میں بس رات میں۔ میرا شیر کیسا ہیں؟؟ میں بہت  
پیارا۔۔۔ معیز بچوں کی طرح بولا تو دونوں مسکرا اٹھے ایسے ہی رہا  
کرو۔۔۔ چلو اب جلدی سے ناشتہ کرو۔۔۔ جی پاپا،،،،،.....

پیہہ یونیورسٹی میں داخل ہوئی تو دل بری طرح دھڑک رہا تھا۔ پیہہ ادھر  
ادھر دیکھتی آگے بڑھ رہی تھی جب سامنے سے وائٹ پینٹ۔ گرے  
شرٹ۔ بلیو کوٹ۔ بال جیل سے سیٹ کئے۔ آنکھوں میں کالا چشمہ  
لگائے۔ ایک ہاتھ میں برائنڈڈ گھڑی پہنے۔ دوسرے ہاتھ میں قیمتی  
موبائل پکڑے۔ چہرے میں طنز ایہ مسکراہٹ لے معیز آ رہا تھا۔۔۔  
پیہہ کو اپنی ایک بیٹ مس ہوتی محسوس ہوئی ہیلو مس پیہہ۔۔۔ معیز  
چشمہ اتارتے ہوئے مخاطب ہوا جبکہ ہونٹوں پر ابھی تک مسکراہٹ  
موجود تھی ہائے۔۔۔۔ پیہہ اپنے جذبات پر قابو پاتے ہوئے بولی کیا ہوا  
آپ ٹھیک تو ہیں اتنا گھبرا کیوں رہی ہیں؟؟؟ معیز اٹیک کرتے ہوئے  
بولا معیز کے اس انداز سے مانو پیہہ کو آگ لگ گئی نہیں جی میں تو  
بالکل ٹھیک ہوں شائد آپ نہیں ٹھیک؟ پیہہ چہرے پر طنز ایہ مسکراہٹ  
لے بولی ہا ہا ہا لگتا ہیں آپ لوگوں کو پڑھنا جانتی ہیں۔۔۔ نہیں جی یہ ہنر





خطرہ لاحق ہوا کیونکہ معیز ایسا کر سکتا تھا ہو یہ کچھ نہیں سوچے گے ابا  
پلیز مجھ پر یقین رکھو۔۔۔ معیز ہاتھ جوڑتے ہوئے بولا نہیں کبھی بھی  
نہیں۔۔۔ یہ کہتے ساتھ کلاس کی طرف بھاگ گئی جبکہ معیز نے بال  
میٹھوں میں جکڑ لے...

آپی یہ کلر زیادہ پیارا ہیں۔۔ نور چہکتی ہوئی بولی  
نہیں نور یہ زیادہ اچھا ہیں۔

نہیں آپی یہ۔ نور ضدی لہجے میں بولی  
دیکھو نور ضد نہ کرو جو کہ رہی ہوں چپ چاپ سے لے لو۔۔۔ یہ  
سختی سے بولی تو نور منہ کے زاویے بگاڑنے لگی  
آپی صبر۔۔۔ نور آنکھوں میں چمک لے ایک عورت کی طرف بڑھی  
انٹی بتائے

دونوں میں سے کونسا کلر زیادہ پیارا ہیں؟؟



ہممم ہماری گڑیا پر تو یہ کلر زیادہ کھلے گا۔۔۔

ہا۔ انٹی آپ نے بھی وہی کلر پسند کیا جو آپ کر رہی تھی  
تو بیٹا آپ اپنی آپ کی بات مان لیتی۔۔۔ ایفہ بیگم نور کے گال کھینچتی  
ہوئی بولی

جی انٹی۔۔۔۔۔ کہتے ساتھ نور کاؤنٹر کی طرف بڑھ گئی  
ماشاء اللہ بہت ہی ہنس مک بچی ہیں۔۔۔ ایفہ بیگم نور کی جانب دیکھتی  
ہوئی بولی

جی۔۔۔

چھوٹی بہن ہیں تمہاری؟؟

جی۔۔۔

تمہارا نام؟؟

بیبہ۔۔۔

ماشاء اللہ شادی ہوگئی تمہاری؟؟

نہیں انٹی۔۔۔ پیہ انگلیاں موڑتے ہوئی بولی

صبح۔۔۔۔۔ پیہ کی نہ سن کر افیفہ بیگم کونا جانے کیوں سکون ملا

چلے آپی؟ ہاں چلو

اچھا انٹی چلتے ہیں۔۔۔۔۔

.....

معیز بیٹا بات سنو۔۔۔ افیفہ بیگم صوفے پر بیٹھی تسبیہ کر رہی تھی جب

معیز اندر آتا دیکھا

جی ماما۔۔۔ معیز افیفہ بیگم کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گیا

شادی کب کر رہے ہو؟؟؟

افیفہ بیگم کی بات سن کر معیز کی آنکھیں پھیل گئی

ماما ایسے اچانک۔۔۔

معین شہرت سے بولا

ماما سارا ایئر سائٹل خراب کر دیا۔۔۔ معیز منہ بناتا ہوا بولا

چل جلدی بتا۔۔۔

ماما پہلے آپ یہ بتائے آپ کوئی لڑکی تو پسند نہیں کر آئی؟؟ معجز ماں کو

تفتیشی نظروں سے دیکھتا ہوا بولا

معیز کی بات سن کر ایفہ بیگم مسکرائی تھی



ہائے صدقے جاؤں میں اپنے شہزادے کے۔۔۔ افیفہ بیگم معیز کے  
سر کا بوسہ لیتی ہوئی بولی

اچھا ماما نیند آرہی ہیں کمرے میں جاتا ہوں۔۔۔  
ہاں ٹھیک ہیں جاو میں تو تمہارے بابا کا ویٹ کروں گی۔۔۔ افیفہ بیگم  
گھڑی کی طرف دیکھتی ہوئی بولی  
جی۔۔۔ کہتے ساتھ معیز کمرے کی طرف بڑھ گیا

معیز نے کمرے میں آتے ہی کوٹ اتار کر بیڈ کی جانب پھینکا اور خود  
کھڑکی کے سامنے کھڑا ہو گیا

ہو پبہ مجھے تو یقین کی نہیں ہو رہا کہ اب بہت جلد میرے اور تمہارے  
رشتے کی بات چلے گی تم جتنا دور بھاگتی تھی معیز احمد اتنا ہی تمہارے  
پاس آتا ہیں اب کوئی بھی تمہیں مجھ سے دور نہیں کر سکتا۔۔۔ معیز  
خوشی سے چلاتے ہوئے کہ رہا تھا

اب تو بس صبح کا انتظار ہیں جب میں تمہیں یہ گڈ نیوز سناؤں گا۔۔۔  
معیز کہتے ساتھ سونے کے لئے لیٹ گیا

.....

یا اللہ مجھے ہی اتنا مشکل ٹوپک دینا تھا۔۔۔۔۔ پیہ کتابوں میں سر دیے  
بولی

بیٹا سب کا ہی مشکل ہیں تم انوکھی نہیں ہو۔۔۔۔۔ رانیہ تپ کر بولی اور  
تم باتوں سے زیادہ پڑھائی کرو تو مشکل نہ لگے  
ہاں ہاں پڑھ رہی ہوں۔۔۔۔۔ پیہ منہ بناتے بولی  
ارے پیہ تمہارا لیکٹیسیٹ والا ہیں نہ؟؟ پیہ کی کلاس کی لڑکی آکر بولی  
ہاں تو۔۔۔۔۔

اور یقیناً تمہیں سمجھ بھی نہیں آرہی ہوگی؟؟  
جی ہاں۔۔۔۔۔ پیہ جل کر بولی

ارے پاگل تو تم معیز کے پاس جاو نہ۔۔۔ مثل پیہ کی عقل پر افسوس  
کرتے ہوئے بولی

کیوں؟؟ پیہ رانیہ ایک ساتھ بولی

ارے پاگل وہاں معیز سب کو یہی ٹوپک تو سمجھا رہا ہیں  
کیا؟؟ رانیہ صدمے سے بولی جب کہ پیہ معیز کا اس طرح کرنے کا  
مطلب سمجھ گئی

ہاں جاو پیہ تمہارے کام کی چیز ہیں۔۔۔ مثل کہتی ساتھ آگے بڑھ  
گئی

صبر اس معیز کے بچے کو میں پکڑ کر لاتی ہوں۔۔۔۔ رانیہ کہتے ساتھ  
اٹھی

نہیں رانیہ چھوڑو۔۔۔

ارے رو کو تم ابھی سیدھا کرتی ہوں۔۔۔



یار رانیہ وہ یہی تو چاہتا ہیں۔۔۔۔۔ پیہ سر تھام کر بیٹھ گئی

معیز نے رانیہ کو دور سے آتے دیکھا تو مسکرا اٹھا کیونکہ اسکا پلان  
کامیاب ہو گیا تھا

اوے ہٹو۔۔۔ رانیہ باقی لوگوں کو چھپے کرتے ہوئی بولی  
اور تم معیز کتنے مکار ہو وہاں میری دوست سر تھام کر بیٹھی ہیں اس  
نکمی کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا اور تم یہاں سب کو پڑھا رہے ہو۔۔۔۔۔  
رانیہ کھا جانے والی نظروں سے گھورتی ہوئی بولی...  
ہاں تو تمہاری دوست آ جاتی۔۔۔ معیز لا پرواہی سے بولا  
ہو آج مجنوں کو کیا ہو گیا کبھی اسکے پچھے بھاگتے ہو اور کبھی اس طرح  
۔۔۔ چکر کیا ہیں آخر؟؟؟ رانیہ مزے لیتے ہوئے بولی

ہا ہا کوئی چکر نہیں ہیں یار۔۔ تمہاری دوست کو بھی تو احساس ہونا  
چاہی ہیں۔

یار معیز تمہارے پتا تو ہیں وہ کبھی بھی نہیں بولے گی۔۔۔ میں نے  
بہت بار کوشش کی لیکن سب بیکار۔۔۔ رانیہ افسوس سے سر جھٹکی  
بولی

چلو کوئی بات نہیں کب تک بھاگے گی۔۔۔۔ معیز اطمینان سے بولا  
رانیہ نے اثبات میں سر ہلادیا  
اب چلو وہ ہمارا ویٹ کر رہی ہوگی۔۔۔ معیز رانیہ کو یاد دلاتے ہوئے  
بولا

ہاں چلو۔۔۔۔،،،

اچھا تم اس نکمی کو پڑھاؤ میں کینٹین سے کچھ کھانے کو لے کر آتی  
ہوں۔۔۔ رانیہ جانتی تھی معیز پیہ سے اکیلے میں بات کرنا چاہتا ہیں  
تبھی خود کینٹین چلے گئی

چلے بتائے کونسا ٹوپک سمجھنا ہیں؟؟ معیز ایک دم سنجیدگی سے بولی  
ی۔۔۔ یہ والا۔۔۔ پیہ معیز کے اس طرح قریب بیٹھنے سے پریشان ہو  
رہی تھی جو معیز نے بخوبی نوٹ کیا تبھی کچھ فاصلہ رکھ کر بیٹھ گیا  
معیز نے پیہ کو ایک پروفیسر کی طرح سمجھایا جو پیہ کو بخوبی سمجھ آیا۔۔۔  
سب آگیا سمجھ؟؟ معیز کتابیں بند کرتے ہوئے بولا  
جی۔۔۔ شکریہ۔۔۔ کہتے ساتھ پیہ کتابیں سمیٹنے لگی۔۔۔ اور دل  
سے مطمئن بھی تھی کہ آج معیز نے کوئی بات نہیں کی  
اچھا چلتی ہوں۔۔۔ پیہ دو قدم آگے بڑھی جب اپنا نام سن کر رک  
گئی اور پچھے موڑ کر معیز کو دیکھنے لگی

مجھے کچھ بات کرنی ہیں آپ سے۔۔۔۔ معیز سنجیدگی سے بولا  
جی بولے۔۔۔۔ نہ چاہتے ہوئے بھی پیہ کو روکنا پڑا آخر دل کا معاملہ تھا  
😊

پہلے بیٹھے۔۔۔ معیز اس جگہ اشارہ کرتا ہوا بولا جہاں تھوڑی دیر پہلے پیہ  
بیٹھی تھی

پیہ چپ چاپ بیٹھ گئی۔۔۔

میری ماما پر کیا جادو کر دیا؟؟ معیز ایک دم شرارت سے بولا  
کیا؟؟؟ کونسا جادو؟ پیہ نا سمجھی سے معیز کو تنگ لگی  
ارے اتنی جلدی بھول گئی کل ہی تو ملی تھی آپ اپنی ساس  
سے۔۔۔ معیز آنکھوں میں چمک ہونٹوں پر شرارتی مسکراہٹ لے بولا  
معیز آپ کیا کہ رہے ہیں صبح سے بتائے؟ پیہ تپ کر بولی  
چلیں ٹھیک ہیں۔۔۔ معیز پورا پیہ کی جانب گھوم گیا  
کل آپ شوپنگ پر گئی تھی؟؟

پیہ نے اثبات میں سر ہلا دیا  
وہاں ایک پیاری سے انٹی سے ملاقات ہوئی تھی؟؟  
جی۔۔۔۔

جی میڈم تو وہ میری ماما تھی،،،  
کیا؟؟ پیہ دونوں ہاتھ منہ پر رکھ کر چیخی  
جی ہاں اور سب سے اچھی بات کہ آپ میری ماما کو پسند بھی آگئی  
ہیں۔۔۔۔ معیز چہکتا ہوا بولا  
کیا بکو اس ہیں یہ؟؟ پیہ ایک دم پھٹ گئی  
کیا ہو گیا پیہ؟؟ پیہ کے اس طرح چیخنے پر معیز پریشان ہو گیا  
کیا ہو گیا؟ یہ تو مجھے آپ بتائے آپ کو کیا ہو ہو گیا ہیں؟ کیوں ایک دفعہ  
کی گئی بات آپ کو سمجھ نہیں آتی۔۔۔۔ پیہ غصے سے بولی

ایسا بھی میں نے کیا کہ دیا جو آپ اس طرح ریٹ کر رہی ہیں؟؟ معیز  
ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولا

آپ کو اچھے سے پتا ہیں کہ میں آپ سے شادی نہیں کر سکتی پھر کیوں  
پچھے پر گئے ہیں میرے؟؟ پیہ کی آواز رندھی ہو گئی تھی واپس جگہ پر  
بیٹھ کر رونے لگی

پیہ کو روتا دیکھ کر معیز تڑپ اٹھا  
اچھا پیہ میں نہیں کرتا آپ سے اس ٹوپک پر بات لیکن پلیز آپ روئے  
مت۔۔۔ معیز ہارے ہوئے انسان انسان کی طرح بولا  
پیہ نے بھیگی پلکیں اٹھا کر اس شخص کو دیکھا جو اس کے لئے سب کچھ  
کر سکتا تھا دل میں ایک ٹھس سی اٹھی لیکن جلد ہی خود پر قابو پالیا  
پرامس؟؟ رونے کی وجہ سے پیہ کی آواز بھاری ہو گئی تھی  
جی پرامس۔۔۔ معیز بچھے دل سے مسکرایا

پیہ نے اپنے آنسو صاف کئے اور معیز کا دل رکھنے کے لئے ہلکا سا  
مسکرائی

کچھ دیر دونوں کے درمیان خاموشی کا راج رہا اور اس خاموشی کو معیز  
کی بھاری آواز نے توڑا

پیہ۔۔۔۔۔ معیز غیر مرئی نقطے کو دیکھتا ہوا گویا ہوا

جی۔۔۔۔۔ پیہ گردن موڑے معیز کو دیکھنے لگی

آپ کی آنکھیں بہت پیاری ہیں۔۔۔۔۔ معیز پیہ کی آنکھوں میں جھکتا ہوا

بولا تو بے اختیار پیہ کی آنکھیں جھک گئی اور معیز کے ہونٹوں پر ایک

مسکراہٹ رینگ گئی

ہادی کیا آپ فری ہیں؟؟



ہادی نے بیزار سا موبائل سے سر اٹھا کر دیکھا تو سامنے کھڑے شخص کو  
دیکھ کر پیشانی پر تین لکیریں نمودار ہوئی

جی بولے؟؟ ہادی دوبارہ موبائل کی جانب متوجہ ہو گیا

آپ معیز سے دوبارہ دوستی کر لے پکھے وہ دل کے بہت اچھے ہے بس  
غصے کے تیز ہیں۔۔۔۔۔

پیہ کی بات سن کر ہادی نے ایک جھٹکے سے اپنی گردن اٹھا کر غصے سے  
پیہ کی جانب دیکھا

یہ میرا اور اس کا معاملہ ہیں۔۔۔۔۔ ہادی دبے غصے سے بولا  
آئی نو۔۔۔۔۔ لیکن میرا فرض۔۔۔۔۔ پیہ کچھ کہتی اس سے پہلے ہادی غصے  
سے اسکی جانب بڑھا

تمہیں کیوں مسئلہ ہو رہا ہیں ہاں۔۔۔۔۔، ہادی پیہ کو گھورتے ہوئے بولا

دیکھے مجھے بالکل اچھا نہیں لگتا کہ آپ دونوں یوں ایک دوسرے سے  
بھاگتے ہیں۔۔۔۔۔ پیہہ خود کو مضبوط ظاہر کرتے ہوئے بولی  
تمہیں معیز سے اتنی ہمدردی کیوں ہو رہی ہیں ہاں؟؟۔۔۔ وہ تمہیں  
گھاس نہیں ڈالتا تو ہماری دوستی کروا کر اس کی نظر میں اچھا بنا چاہتی  
ہو؟

یہ آپ کیا کہ رہے ہیں میں ایسا کیوں کروں گی میں تو چاہتی ہوں آپ  
دوبارہ دوست بن جائے۔۔۔۔۔،،،  
مجھے کیا پتا تمہارا یہ سب کرنے کے چھ مقصد کیا ہے۔ تم جسی لڑکیاں  
یہی تو کرتی ہیں جہاں اچھا لڑکا دیکھا بس پھسایا۔۔۔۔۔

پیہہ آنکھوں میں حیرت لے ہادی کو یک ٹک دیکھے جا رہی تھی اس کے  
لے یقین کرنا مشکل ہو رہا تھا کہ یہ الفاظ اس کے لے بولے جا رہے

ہیں

سنو لڑکی۔۔۔۔۔ میرے دوست سے دور رہنا سمجھی۔۔۔۔۔ ہادی پیہ کی  
آنکھوں میں جھکتا بولا

جب ایک زوردار تھپڑ کی آواز سے سب تھم گئے  
ہادی آنکھوں میں بے یقینی لے معیز کو دیکھ رہا تھا جب ہادی کی نظر معیز  
سے ہوتے ہوئے پیہ تک پہنچی جو معیز کے جوڑے سینے کے چھپے چھپے  
آنسو بہا رہی تھی۔۔۔۔۔ ایک دم ہادی کی آنکھوں میں خون  
دوڑا۔۔۔،،،

یو بلاڈی۔۔۔۔۔ ہادی غصے سے پیہ کی جانب بڑھنے لگا جب ایک اور تھپڑ  
نے اس کے قدم وہی منجمد کر دیئے  
معیز تھو نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا وہ بھی اس لڑکی کے لے۔۔۔۔۔ ہادی پیہ  
کی جانب حقارت سے دیکھتا ہوا بولا

سے سوری۔۔۔۔۔ معیز آنکھوں میں غصہ لے ٹیھاں زور سے منچ کے  
بولا

بڈی میں اس لڑکی کو سوری بولی۔۔۔۔۔ ہادی پیہ کی جانب انگلی سے  
اشارہ کرتے ہوئے بولا جسے کوئی سامنے عام سے چیز ہو  
ہاں۔۔۔۔۔ اور جلدی بول۔۔۔۔۔ معیز اپنی غصے پر کنٹرول رکھتے ہوئے  
بولا

معیز تجھے پتا بھی ہیں کہ یہ کیا کر رہی ہیں۔۔۔۔۔ میرے بھائی تجھے  
پھسانے۔۔۔۔۔،،، ہادی مزید کچھ کہتا جب معیز نے ایک اور تھپڑ ہادی کو  
رسید کیا۔۔۔

محبت کرتا ہوں میں اس سے۔ اور اسکے بارے میں ایک لفظ بھی نہیں  
سنوں گا سمجھے۔۔۔۔۔ معیز ہادی کی گردن دباتے ہوئے بولا جب مرتضیٰ  
نے آکر ہادی کو آزاد کروانے کی کوشش کی۔۔۔۔۔،،،

یار چھوڑ مر جائے گا۔۔۔۔۔ مرتضیٰ معیز کو ہادی سے دور کرنے کی  
کوشش کرنے لگا

مرتضیٰ ہٹ جایہ نہیں بچے گا۔۔ اس کی ہمت بھی کسے ہوئی میری معیز  
احمد کی محبت کو ذلیل کرنے کی۔۔۔۔۔ معیز کی آنکھوں میں جنون  
سوار تھا

جب مرتضیٰ نے افسوس سے رانیہ کی طرف دیکھا تو ہمت کر کے رانیہ  
معیز کے پاس آئی۔۔۔۔۔،،،،،  
معیز تماشہ مت کرو دیکھو سب دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔۔ تمہیں کچھ نہیں ہوگا  
لیکن پیہ کے بارے میں سوچو۔۔۔۔۔،،،،، رانیہ نے معیز کو ٹھنڈا کرنے کی  
کوشش کرنا چاہی تو اچانک معیز کو پیہ کا خیال آیا تو ہادی کو حقارت سے  
چھوڑتے پیہ کی جانب بڑھا

آٹم سوری پیہ ہادی نے تمہیں جو کچھ بھی کہا پلیر بھول جاو۔۔۔۔۔

پیہ نے نظریں اٹھا کر معیز کو دیکھا پھر افسوس سے سر جھٹکتی وہاں سے  
چلے گئی۔۔۔۔۔،،،

معیز غصے سے دوبارہ ہادی کی جانب بڑھا جب مرتضیٰ دونوں کے بیچ آگیا  
معیز اب کیا جان لے گا اس کی۔۔۔۔۔

پھر سمجھا دے اسے پیہ سے دور رہے۔۔۔۔۔ کہتے ساتھ معیز کلاس کی  
طرف بڑھ گیا

مرتضیٰ نے کچھ موڑ کر ہادی کی جانب دیکھا جو اپنے پھٹے ہونٹ سے خون  
صاف کر رہا تھا

ہادی تجھے پیہ سے یوں بات نہیں کرنی چاہی تھی دیکھ اب کتنا تماشہ ہو  
گیا۔۔۔۔۔،،،

ہادی مرتضیٰ کو نظر انداز کرتا گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔ 😞😞

.....

پیہہ پلیز اب تو رونا بند کر دو کیوں خود کو ہلکان کر رہی ہو۔۔۔  
رانیہ میں تمہارے کہنے پر گئی تھی اور دیکھو وہ کیا سوچتا ہیں میرے  
بارے میں۔ کہتا ہے کہ میں معیز کو پھسانا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔ رونی کے  
بعض پیہہ سے بولا نہیں جا رہا تھا

رانیہ نے دکھ سے پیہہ کو اپنے ساتھ لگایا اور چپ کروانے کی کوشش  
کرنے لگی

سوری یار مجھے یہ سب خود ہی کرنا چاہی تھا۔۔۔۔۔ بے وجہ تم ہادی کا  
نشانہ بن گئی

اس میں تمہاری کوئی غلطی نہیں ہیں یار شاید میری ہی وجہ سے معیز  
میری جانب متوجہ ہوا ہے مجھے خیال رکھنا چاہی تھی دور رہنا چاہی تھا  
لیکن نہیں۔۔۔۔۔۔ پیہہ کی آواز رونے کی وجہ سے بھاری ہو گئی تھی



نہیں پیہ تم اسی باتیں مت سوچو۔۔۔۔۔ چلو گھر تمہاری طبیعت نہیں  
ٹھیک،،،

پیہ آنسو صاف کرتی رانیہ کے ساتھ چل دی

.....

پیہ کسی ہے؟؟ معیز نے پریشانی سے رانیہ سے پوچھا  
اتنا سب ہونے کے بعد کسی ہو سکتی ہے۔۔۔۔۔ رانیہ نے دکھ سے کہا  
ہادی نے بہت غلط کیا چھوڑں گا نہیں میں۔۔۔۔۔ معیز زور سے کھڑکی پر  
ہاتھ مارتے ہوئے بولا  
معیز کول ڈاؤن یار۔۔۔۔۔ اب کوئی اور تماشہ مت کرنا۔۔۔۔۔،،، رانیہ اکتا  
کر بولی

ہممم نہیں کرتا۔ تم بس پیہ کا خیال رکھنا۔۔۔۔۔ معیز فکر مندی سے بولا  
ہاں تم فکر مت کرو سنبھال لوں گی۔۔۔

چلو ٹھیک ہے بعد میں بات کرتا ہوں۔۔۔۔،،،،  
چلو بائے۔۔۔۔ اپنا خیال رکھنا  
ہادی۔۔۔۔۔ معیز نے غصے سے مکہ کھڑکی پر مارا  
اگر پیہ مجھ سے دور ہوئی نہ تجھے چھوڑں گا نہیں میں۔۔۔۔۔ معیز سرخ  
آنکھیں لے بولا پھر سر جھٹکتا واشروم میں چلے گیا

.....

آپی کیا ہوا آج آپ بہت چپ چپ ہے۔۔۔۔  
نہیں تو۔۔۔۔۔ پیہ زبردستی مسکرا کر بولی کہ کہی نور کو شک نہ ہو جائے  
آپی جھوٹ نہ بولے آپ کی خاموشی سب نے محسوس کی ہیں بتائے کیا  
بات ہیں۔۔۔۔۔ آپ مجھ سے شیئر کر سکتی ہے۔۔۔۔۔ نور پیہ کے  
نازک ہاتھ پر دباؤ ڈالتی ہوئی بولی،،،،

اگر کوئی شخص آپ سے محبت کرتا ہو تو آپ کو کیا کرنا چاہی  
ہے۔۔۔۔۔

آپی یہ کیسا بے تکا سوال ہے۔۔۔۔۔ نور ہلکا سا ہنستی ہوئی بولی  
پیہ نے نظریں اٹھا کر دیکھا تو نور چپ کر گئی  
اور آپ اس سے محبت نہ کرتے ہو۔۔۔۔۔ پیہ کھوئے انداز میں بولی  
پھر آپ کو اس سے دوری اختیار کرنی چاہی ہے۔۔۔۔۔ نور سنجیدگی سے  
گویا ہوئی

اگر وہ نہ مانے۔۔۔۔۔ پیہ گردن موڑے نور کو دیکھنے لگی  
پھر اس کے سامنے کوئی ایسی شرط رکھ دے کہ وہ چاہتے ہوئے بھی نہ  
مان سکے۔۔۔۔۔ نور نے گویا ناک سے مکھی اڑائی  
مطلب؟؟ پیہ آبرو اچکائے نور کو دیکھنے لگی

او ہو آپی مطلب یہ کہ اس کو جو چیز یا کوئی شخص سب سے زیادہ عزیز ہو  
وہ اس کو چھوڑنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکے بس وہی چیز  
آپ اس سے دور کر دے۔۔۔

پیہ نے سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلا دیا  
پھر کچھ سوچنے لگی  
تھوڑی دیر بعد کچھ سوچتے ہوئے ایک دلکش مسکراہٹ پیہ کے لبوں  
میں رینگ گئی

.....

رانیہ پلیز ایک بار ملو ادو مجھے پیہ سے۔۔۔ معیز التجائے انداز میں بولا

معیز بتاویں کیا کروں وہ نہیں ملنا چاہتی تم سے اس وجہ سے وہ ایک  
ہفتے سے یونیورسٹی بھی نہیں آرہی۔۔۔۔۔ رانیہ دکھ سے معیز کی جانب  
دیکھتی بولی

تم نے کال کی طبیعت تو ٹھیک ہے نہ اس کی؟؟ معیز فکر مندی سے بولا  
ہاں کرتی ہوں لیکن ہر بار اسکی چھوٹی بہن ہی اٹینڈ کرتی ہے۔۔۔۔۔،،،  
پھر اب؟؟

سوچ رہی ہوں اسکے گھر جا کر ہی ملوں اس سے۔۔۔۔۔  
ہاں پلیز جاو سمجھاو بھی اس کو کہ ضد چھوڑ کر یونیورسٹی آئے مجھے بات  
کرنی ہیں اس سے۔۔۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے کوشش کروں گی اسے منانے کی،،  
ہممم تھنکیس۔۔۔۔۔

رانیہ نے مسکرا نے پر اتفاق کیا

.....

پیہ کمرے میں آؤں تم سے کچھ بات کرنی ہیں۔۔۔۔  
جی ابا۔۔۔ پیہ اثبات میں سر ہلاتی ابا کے چھچھ دی  
بیٹھو۔۔۔ محمود صاحب نے بیڈ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا تو پیہ گردن ہلاتی  
بیٹھ گئی،،،

امتحان کب ہے تمہارے؟؟ محمود صاحب چشمہ صاف کرتے بولے  
اگلے ہفتے سے۔۔۔۔ پیہ انگلیاں مرڑوتی بولی  
صحیح۔۔۔ تمہارے لئے رشتہ آیا ہے تمہاری پھوپھو کی طرف سے میں  
نے بہت سوچا لیکن مجھے کوئی خامی نظر نہیں آئی اس لئے میں نے ہاں  
کردی ہے تمہاری اماں کو بھی کوئی اعتراض نہیں۔۔۔ پیپرز کے بعد  
تمہارا نکاح ہے ساتھ ہی رخصتی۔۔۔۔،،،

ابا کی باتیں سن کر پیہ کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی۔۔۔ آنسو  
موتیوں کی صورت میں رخسار پر بہنے لگے  
ابا مجھ سے پوچھے بغیر آپ میرا رشتہ کہی بھی کسے کر سکتے ہیں۔۔۔۔  
پیہ کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیا کہیں کسے سمجھائے ابا کو کہ وہ کسی اور  
شخص کو اپنا دل دے چکی ہے  
میں تمہارا باپ ہوں تم پر حق ہے میرا سمجھی۔۔۔۔ منا کرنے کا سوچنا  
بھی مت اب جاو۔۔۔۔ ابا قطعی انداز میں بولے  
ابا لیکن میری پڑھائی۔۔۔۔ پیہ اب دوسرے مدعے پر آئی  
ہم نے جتنا پڑھانا تھا پڑھا دیا اب علی کی مرضی ہے وہ تمہیں اجازت  
دیتا ہے یا نہیں۔۔۔،،،  
وہ کون ہوتا ہے فاصلہ کرنے والا میں پڑھوں گی کوئی روک کر  
دیکھائے۔۔۔۔۔ پیہ ڈھاڑی



بلکواس نہ کرو۔ دفعہ ہو جاؤ۔۔۔۔۔ نظر نہ آو تم مجھے۔۔۔۔۔ ابا غصے سے  
چلائے

پیبہ آنکھوں میں ڈھیروں آنسو لے کرے سے باہر نکل گئی

.....

اماں کمرے میں آئے آپی بہت بری طرح رو رہی ہیں۔۔۔۔۔ نور بھاگتی

ہوئی کلثوم بیگم کے پاس آئی جو اس ٹائم سبزیاں کاٹ رہی تھی  
ہائے کیا ہوا میری بچی کو۔۔۔۔۔ اماں سینے میں ہاتھ رکھے پیبہ کے کمرے  
کی طرف بھاگی

پیبہ کیا ہوا۔۔۔۔۔ اماں بھاگتی ہوئی پیبہ کے پاس بیڈ پر بیٹھ گئی  
اماں مجھے نہیں کرنی علی سے شادی پلیز ابا کو روک لے۔۔۔۔۔ پیبہ  
روتے ہوئے اماں کے سینے سے لپٹ گئی

اچھا چل چھپ تو کر۔۔۔۔۔ اماں پیہ کے نرم بالوں میں ہاتھ پھیرتے  
بولی

نہیں اماں آپ پہلے ابا کو منا کرے میں ابھی نہیں کر سکتی شادی۔  
مجھے پڑھنا ہیں ابھی،،،،

پیہ تیرے ابا نے پہلے ہی تجھے بتا دیا تھا کہ اگر کوئی اچھا رشتہ آئے گا تو  
میں کر دوں گا۔۔۔۔۔

اماں یہ علی کا اچھا رشتہ ہے کیا؟ پورا دن بس آوارہ گردی کرتا رہتا ہیں  
ابا کو اور کوئی نہیں ملا میرے لئے۔ کیا ہم اتنا بڑا بوجھ ہیں کہ ابا ہمیں  
کسی کے بھی سر باندھ دے گے۔۔۔۔۔

پیہ اب میں کچھ نہیں کر سکتی تیرے ابا نے فصلہ کر لیا ہیں تجھے منا ہی  
پڑے گا۔۔۔۔۔ اماں قطعی لہجے میں کہتی کرے سے باہر چلے گئی  
میں نہیں کروں گی۔۔۔۔۔ پچھے سے چلائی

.....

تم کہاں جانے کے لئے تیار ہو رہی ہو؟

ابا یونیورسٹی۔۔۔۔،

کوئی ضرورت نہیں ہے جانے کی چپ کر کے گھر بیٹھو

لیکن ابا میرے پیپرز ہونے والے ہیں جانا لازمی ہیں

کہاں نہ۔ اب جاو کرے میں۔۔۔۔ ابا غصے سے چلائے

پیہ منہ بناتی کمرے میں چلے گئی

.....

رانیہ بات ہوئی پیہ سے؟؟

نہیں یار کل سے کوئی بھی کال ایٹنڈ نہیں کر رہا۔۔۔ رانیہ افسوس سے  
بولی

یار رانیہ کوئی مسئلہ تو نہیں ہو گیا دیکھو ایک ہفتہ ہو گیا آہی نہیں رہی مجھے  
تو ٹینشن ہو رہی ہے۔۔۔

معیز تم پریشان مت ہو میں آج ہی چکر لگاتی ہوں۔۔۔ رانیہ معیز کے  
ہاتھ پر دباؤ ڈالتی بولی

ہممم ٹھیک۔۔

.....

پیہہ تم نے کیا حال بنا رکھا ہیں اپنا؟ رانیہ پیہہ کو حیرت سے دیکھتی بولی

ٹھیک ہوں یا تم سنا و باقی سب کسے ہیں؟؟

کہاں یا تمہاری وجہ سے معیز بہت پریشان ہیں سچ پوچھو تو میں زیادہ  
اسکی وجہ سے ہی آئی ہوں

اتنا سب ڈرامہ ہو گیا اب تو جان چھوڑ دے میرے۔۔۔ یہہ اکتا کر  
بولی

یہہ محبت کرتا ہیں تم سے پلیز قدر کرو اسکی۔۔۔ اسے خود سے اتنا دور  
مت کرو کہ جب تم اسے ڈھنڈنے نکلو تو خالی ہاتھ رہ جاو

رائیہ اگلے ہفتے میرا نکاح ہے تم اسے بتا دینا۔۔۔۔۔ پیہہ رائیہ کی بات  
کو نظر انداز کر کے بولی

کس کے ساتھ؟ رائیہ حیرت سے بولی

علی سے۔۔۔۔۔

کیا اس چھیچھورے سے۔۔۔۔۔ پاگل تو نہیں ہو گئی تم

رائیہ پلیزیہ میرا اپنا فصلہ ہے اب مجھے مزید کچھ نہیں سنا  
لیکن معیز؟؟؟ رائیہ پریشانی سے بولی

بھاڑ میں گیا معیز۔ تنگ آگئی ہوں میں اس کے نام سے۔۔۔،،،

پیہہ اگر معیز کو پتہ چل گیا تمہارے نکاح کا وہ آگ لگا دے گا ساری دنیا کو۔

تو لگا دے مجھے فرق نہیں پڑتا۔۔۔ پیہہ چلائی

پیہہ کیوں اوور ہو رہی ہوں میری بات تہمل سے سنو۔۔۔۔۔ رانیہ پیہہ کو پکڑ کر لائی اور بیڈ پر بیٹھا دیا

پیہہ اگر معیز کو نکاح کا پتہ چل گیا تو پتہ نہیں وہ کیا کر گزرے گا ہمیں معیز کو ان سب سے دور ہی رکھنا ہوگا



کسے؟؟ پیبہ نے نا سمجھی سے رانیہ کی طرف دیکھا

سنو۔۔ رانیہ نے اپنا سارا پلان پیبہ کو بتا دیا

لیکن اگر کوئی پرو بلم ہو گئی پھر۔۔۔۔۔ پیبہ پریشانی سے بولی

ارے کچھ نہیں ہوتا سب ٹھیک ہوگا

نہ چاہتے ہوئے بھی پیبہ نے اثبات میں سر ہلا دیا...

پیپر کیسا ہوا؟ معیز نے پیبہ کو اکیلے دیکھا تو پوچھا

ٹھیک اور آپ کا؟ پیبہ معیز کو نظر انداز کرتی بولی

میرا بھی بہت اچھا۔ آپ اتنے دن کہاں غائب تھی؟  
بس کچھ طبیعت ٹھیک نہیں تھی اس لئے،،

ہمم صبح رانیہ نے بتایا تھا مجھے۔۔۔ معیز دور کیلنز کو دیکھتا بولا

معیز آپ پلیز مجھ سے دور رہا کرے آپ کے دوست کو پسند نہیں کہ  
آپ یوں میرے پاس آئے۔

مجھے اس سے فرق نہیں پڑتا۔ مجھے فرق پڑتا ہے تو بس اس چیز سے کہ  
آپ کیا سوچتی ہیں میرے بارے میں۔۔۔،،

میں آپ کے بارے میں کچھ نہیں سوچتی اور پلیز میری جان چھوڑ دے  
۔۔۔ پیہ معیز کے سامنے ہاتھ جوڑتی اٹھ گئی

پیہ پلیز اسے تو مت بولے میں ہادی کی طرف سے سوری بولتا ہوں  
لیکن پلیز مجھ سے ناراض مت ہو

معیز آپ کتنے بے شرم انسان ہے میں مسلسل آپ کو ریجکٹ کر رہی  
ہوں آپ پھر بھی میرے کچھے ہی پڑے ہے تھوڑی بھی شرم باقی ہیں  
تو جان چھوڑ دے میری ۔۔۔،،، پیہ جھنجلاہٹ کا شکار تھی

آپ میری محبت کو کوئی بھی نام دے لے مجھے فرق نہیں پڑتا ۔۔۔ معیز  
اٹال انداز میں بولا

معیز اور پیہ کے بیچ میں ہونے والی تکرار کو دیکھ کر سب ہی اسٹوڈنٹز  
گراؤنڈ میں جمع ہو گئے تھے

پیہ آپ جو بھی کہے گی مانو گا پلیز اسے منہ موڑ کر مت جاو۔۔۔ معیز دکھ  
بھرے لہجے میں بولا تو پیہ کے قدم وہی رک گئے

پیہ چلتی ہوئی معیز کی طرف جھکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالی بولی،،،

سیکنگ چھوڑ سکتے ہو۔

پیہ کی بات سن کر ایک طرف معیز تو دوسری طرف حیرت سے ہادی کا  
بھی منہ کھل گیا

بولو معیز احمد چھوڑ سکتے ہو میرے لئے اپنا فیوچر۔۔۔ پیہ قدرے  
اونچی آوازیں چلائی

ہو گیا معیز تمہارا۔ نہیں چھوڑ سکتے نہ اپنا فیوچر۔ ارے جاو بہت  
دیکھے ہیں تمہارے جسے عاشق جو بولتے تو بہت کچھ ہیں لیکن کرتے کچھ  
نہیں۔ اب جاو اپنی یہ جھوٹی محبت کا نائک کسی اور کے سامنے  
کرنا۔۔۔ نہ چاہتے ہوئے بھی پیہ کا لہجہ طنز ایہ ہو گیا

معیز اٹھا اور پیہ کے مخالف سمت قدم بڑھا دیئے

معیز کو یوں جاتا دیکھ کر پیہ کے اندر کچھ ٹوٹا دل کیا چلا کر اس کو روک  
لوں اور اس کے سینے سے لگ جاؤں۔۔

پیہ نے موڑ کر جسے دو قدم اٹھائے رانیہ نے پیہ کا رخ دوبارہ معیز کی  
جانب موڑ دیا جو ایک ہاتھ میں گٹار اور دوسرے ہاتھ میں تیزاب کی بوتل  
لے چلا آ رہا تھا

معیز نے گٹار اپنے اور پیہ کے درمیان پھینکا اور ایک لمحہ ضائع کئے بغیر  
اس کو آگ لگا دی...

معیز۔۔ ہادی چلایا کیونکہ یہ وہی گٹار تھا جو ہادی نے معیز کو سالگرہ پر تحفہ  
دیا تھا

معیز ہوش سے بیگانہ یک ٹک پیہ کو دیکھ رہا تھا جب اچانک گھٹنوں کے  
بل پیہ کے سامنے جھک گیا

رانیہ نے پیہ کو سہارا دیا کہ کہی گر ہی نہ جائے

پیہ آنکھوں کو بے دردی سے رگڑتی نفی میں سر ہلاتی کلاس کی طرف  
بھاگ گئی

معیز چھپے سے چلاتا رہا لیکن پیہ سب کو نظر انداز کرتی بس بھاگی جا رہی  
تھی



معیز کی جلتی آنکھیں کچھ دیر پہلی ہونے والی داستان بے خوبی بیان کر  
رہی تھی

بہت غلط کیا یہ نے پہلے اپنی اداوں سے پھسایا اب منہ تک نہیں لگا  
رہی۔۔۔ معیز کو اپنی چھے سرگوشی سنائی دی تو اپنی سرخ انگارے  
جسی آنکھوں سے چھے دیکھا تو سب چپ کر گئے

یہ تم نے کیا کیا یہ سب؟ ہم نے اسکو پاکستان سے دور بھیجنا تھا اور  
تم کیا کر آئی ہو؟

یہ رانیہ کو نظر انداز کرتی بس آنسو بہا رہی تھی۔۔۔،،،

یار اب چپ تو کر جاو۔۔۔۔۔ رانیہ جھنجھلا کر بولی تو پیہ کے آنسو کو  
بریک لگی

اب بتاؤ کیا کیا ہے یہ سب۔۔۔۔۔ رانیہ قدرے نرم انداز میں بولی

پتہ نہیں مجھے جو سمجھ آیا میں نے کہ دیا۔۔۔۔۔ پیہ آنکھیں صاف کرتی  
بولی

چلو چھوڑو اب جیسا میں کہ رہی ہوں ویسا ہی کہنا ٹھیک ہے۔۔۔

لیکن۔۔۔۔۔؟

چپ۔۔۔ میں معیز کو بولا رہی ہو اپنی یہ آنسو صاف کرو جلدی

پیہ نے اثبات میں سر ہلایا تو رانیہ سکون کا سانس خارج کرتی باہر نکل  
گئی

پیہ آپ رو کیوں رہی ہیں؟ معیز جنونی انداز میں پیہ کی طرف بڑھا

جب کافی دیر پیہ کچھ نہ بولی تو بلا آخر معیز کو خاموشی توڑنی پڑی

رانیہ بتا رہی تھی کہ آپ کو کچھ بات کرنے ہے۔۔۔

دوسری طرف پھر خاموشی ملی

چلے ابھی آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں پھر بات کرے گے۔۔۔۔۔ معیز  
کہتا دروازے کی طرف بڑھ گیا

میں آپ سے شادی کرنے کو تیار ہوں

پیہ کے الفاظوں نے معیز کو وہی منجمد کر دیا

کچھ دیر بعد جب معیز ان الفاظوں کے سحر سے نکلا تو حیرانی سے پیہ کی

جانب بڑھا

آپ سچ کہہ رہی ہے؟؟ معیز کو اپنی سماعتوں پر یقین نہیں آ رہا تھا

جی۔ لیکن میری ایک شرط ہے۔۔۔ پیہ ہمت جمع کرتے بولی

جی جی بولے مجھے منظور ہے

ہم شادی دو سال بعد کرے گے

ہاں ٹھیک ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔ معیز جھٹ سے بولا

آپ دو سال کے لئے باہر سے ماسٹر کرنے جائے گے

پیہ کی بات سن کر معیز کی پیشانی پر تین لکیریں نمودار ہوئی

ہاں تو ماسٹر میں یہاں بھی کر سکتا ہوں کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔  
نہیں آپ باہر سے ہی کرے گے

ہاں ٹھیک ہے میں ہادی کو بول دیتا ہوں وہ میری سیٹ کنفرم کر دے  
گا لیکن ہم نکاح ابھی کر لیتے ہیں میری فیملی کو کوئی اعتراض نہیں ہوگا

نہ۔۔ نہیں ہم ابھی نکاح نہیں کر سکتے

لیکن کیوں؟؟ رخصتی میں آپ کو کوئی زور نہیں ڈالے گا

ابھی نکاح کے لئے ابا نہیں مانے گے آپ جب ماسٹر کر کے آئے گے  
تب ابا مان جائے گے

جھوٹ بولتے ہوئے پیبہ کا دل زور زور سے ڈھڑک رہا تھا کہ معیز ابھی  
اس کا سارا جھوٹ پکڑ لے گا

تم دو سال میرا انتظار کرو گی نہ؟؟

پیبہ نے اثبات میں سر ہلادیا

پھر ٹھیک ہے میں جانے کی تیاری کرتا ہوں۔۔۔ اور تھینکیس سوچ  
پیبہ میری فلیگنز کو سمجھنے کے لئے



پیہ سے مسکرایا بھی نہ گیا

معیز جسے پیہ کی نظروں سے اوجھل ہوا پیہ ہاتھوں میں منہ چھپائے  
پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

مجھے معاف کر دینا معیز میں نے تمہاری فیلیگز کا مذاق بنایا لیکن ابھی  
میرے اور تمہارے لئے یہی بہتر تھا واپس آ کر تم مجھے جو بھی سزا دو  
مجھے منظور ہوگی۔۔۔۔۔

پیہ بس چپ کر جاو کیوں رو رو کر خود کو ہلکان کر رہی ہو۔۔۔۔۔ رانیہ  
مسلسل پیہ کو چپ کروانے کی کوشش کر رہی تھی

رانیہ میں بہت بری ہوں بہت بری۔۔۔ اپنی عزت بچانے کے لئے میں  
نے معیز کی فیلیگنز کے ساتھ کھیلا۔ وہ مجھ پر اندھا اعتبار کرتا ہے اس  
نے ایک بار بھی نہیں پوچھا کہ میں دو سال کا کیوں کہ رہی ہوں۔۔۔۔  
رانیہ جب اس کو یہ سب پتہ چلے گا وہ مجھ سے بہت نفرت کرے گا  
میں کسے اس کی نفرت برداشت کروں گی کسے؟؟ پیہہ روتے روتے رانیہ  
کے گلے لگ گئی

پیہہ بس سب کے لئے یہی بہتر ہے کہ معیز فلحال یہاں سے چلے جائے  
۔۔۔۔ رانیہ پیہہ کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے بولی....

بڈی کیا ہو گیا ہے تجھے کیوں اس کے چھے اپنا مستقبل خراب کر رہا  
ہیں

میں نے بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کیا ہے تجھے جتنا کہا ہے بس اتنا کر  
--- معیز سیگریٹ کے کلش لے بولا

ایک سال سے تو وہ مانی نہیں اب اچانک کسے مان گئی اور شرط بھی  
کسی رکھی کہ باہر جا کر پڑھو۔۔۔ ہادی جل بھن کر بولا

معیز نے ایک تپتی نگاہ ہادی پر ڈالی تو ہادی رخ بدل کر رہ گیا

اس کو بس میرے سینگر ہونے پر مسئلہ تھا کیونکہ اس کی فیملی کافی  
اسلامی ہے اب جب میں نے سینگیگ چھوڑ دی تو وہ مان  
گئی۔۔۔۔۔ معیز آرام دہ انداز میں بولا

چل ٹھیک مان لیا لیکن یہ دو سال کا کیا سین ہے؟؟ ہادی مطمئن نہ ہوا

اب یہ تو مجھے بھی نہیں پتہ۔۔۔۔۔ معیز شانے اچکائے بولا

معیز تو بہت غلط کر رہا ہے وہ لڑکی بس تجھے استعمال کر رہی ہے۔۔۔۔۔  
ہادی معیز کے شانوں پر ہاتھ رکھتا بولا

تجھے جو کہا ہے بس وہ کر سمجھے۔۔۔ معیز غصے سے بولتا لمبے لمبے ڈگ  
بڑھتا باہر نکل گیا

.....

چل جانور آپنی کو بول تیار ہو جائے مہمان بس آنے والے ہی  
ہیں۔۔۔۔۔ کلثوم بیگم مصروف انداز میں بولی تو نور سر ہلاتی کمرے کی  
جانب چل دی

آپی چلے تیار ہو جائے۔۔۔ سب بس آنے والے ہیں۔ آپ کو تیار  
ہونے میں ٹائم بھی لگے گا۔۔۔ نور مسلسل بولی جا رہی تھی لیکن  
دوسری طرف مکمل خاموشی تھی

آپی۔۔ نور نے پیہ کو شانے سے پکڑ کر ہلایا تو پیہ سوچوں کی دنیا سے باہر  
نکلی۔۔۔۔،،،

ہاں بس نماز پڑھ لوں پھر ہوتی ہوں۔۔۔۔ پیہ نظریں ملائے بغیر بولی کہ  
نور اس کی اداس آنکھیں نہ دیکھ لے

آپی آپ کیا خوش نہیں ہے؟

خوش۔۔۔۔ یہاں میری پرواہ ہی کس کو ہے۔۔۔ پیہ طنز ایہ مسکراتی بولی

آپی ایسا کیوں کہتی ہے سب آپ سے بہت پیار کرتے ہیں اور میں  
آپ کو بہت مس کروں گی۔۔۔ بولتے بولتے نور پیہ کے گلے لگ  
گئی

دونوں بہنیں ساتھ لگے خاموش آنسو بہاتی رہی

چلے اب چپ۔ نماز پڑھ لے پھر تیار بھی تو ہونا ہے۔۔۔ نور چہرہ  
صاف کرتی بولی تو دونوں نم آنکھوں سے مسکرا دیئے

پیہ وضو کر کے ہاتھ باندھے اپنے رب کے سامنے کھڑی ہوئی تو آنسو کا  
ریلا پیہ کے معصوم چہرے کو بھگونے لگا



سلام کرتی پیہ سجدے میں گر گئی۔۔۔،،،

یا اللہ مجھے معاف کر دینا میں بہت گناہنگار ہوں میں نے ایک معصوم  
انسان کو دوکھا دیا اس کا دل توڑنے چلی ہوں۔ وہ مجھے کبھی بھی معاف  
نہیں کرے گا۔ اے میرے رب میں ایک نئے رشتے میں باندھنے جا  
رہی ہوں میں منافق بنے جا رہی ہوں...

دل میں کوئی اور آنکھوں کے سامنے کوئی اور۔ وہ میری ہر سانس میں  
ہے اور رہے گا وہ میرے اندر خون کی گردش کی طرح ڈورتا ہیں معیز  
ہے تو پیہ ہے وہ بے شک مجھ سے جتنی بھی نفرت کر لے لیکن میں  
اسے پوری زندگی چاہوں گی۔ میں نے تمہیں کبھی نہیں بتایا کہ میں نے  
کس شدت سے تمہیں چاہا ہیں اور اس بات کا دکھ مجھے ہمیشہ رہے گا۔  
اے میرے رب مجھے معاف کر دینا اپنی اس گناہنگار بندی کو معاف

کر دینا کہ میں ایک نامحرم کی محبت میں گرفتار ہوں لیکن میں اسے کبھی  
اپنی یادوں سے مٹا نہیں سکتی۔ جب اسے بھولنے کا سوچتی ہوں مجھے  
اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہوتا ہے۔۔۔۔۔ آنسو اب تھم چکے تھے  
لیکن بند کمرے میں پیسہ کی ہپچکیاں گونج رہی تھی۔۔۔۔۔

آپی کیا ہوا؟؟ نور پریشانی سے پیسہ کی پیشانی مسلتی بولی

پیسہ نیم بے ہوشی میں بس معیز معیز پکار رہی تھی،،،

نور کون ہے معیز؟؟ اماں پیشانی میں بل ڈالتی بولی

اماں پتہ نہیں آپی کو دیکھے نہ۔۔۔۔۔،،،

دونوں نے اٹھا کر پیہ کو بیڈ پر لیٹایا اور ٹھنڈے پانی کی پٹیا کرنے لگی

جب پیہ کی طبیعت تھوڑی بہتر ہوئی تو محمود صاحب نے فوراً مولوی کو  
کمرے میں بلا لیا اماں نے پیہ کے اوپر چادر ڈال دی

مولوی نے نکاح پڑھنا شروع کیا تو پیہ کو اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہوا

ڈھیروں آنسو اپنے اندر اتارتی پیہ نے اپنا آپ کسی اور کے نام لکھ

دیا....

کیا ہوا بڈی اتنا پریشان کیوں ہے؟

پتہ نہیں کیوں دل بہت گھبرا رہا ہے لگتا ہے کوئی بہت قیمتی چیز مجھ سے  
دور جا رہی ہیں۔۔۔۔۔ معیز بے بسی سے بولا

تیری طبیعت ٹھیک نہیں چل گھر چلتے ہے۔۔۔۔۔ ہادی معیز کو اٹھاتے  
ہوئے بولا

نہیں یار بس کچھ دیر تک جہاز لینڈ کرنے والا ہے

معیز پھر کبھی چلے جانا یار اب گھ چل۔۔۔۔۔ ہادی نے معیز کا سامان  
اٹھایا اور معیز کے ہمراہ باہر نکل گیا

پورے راستے معیز آنکھیں بند کئے سیٹ کی پشت سے ٹیک لگائے بیٹھا  
رہا

بڈی رانیہ کے گھر چل۔۔۔۔ معیز وینڈو اسکرین سے باہر دیکھتا بولا

ٹھیک ہے۔۔۔۔ ہادی نے گاڑی رانیہ کے گھر کے راستے پر ڈال دی

.....

ہو تم معیز؟؟ معیز کو یوں سامنے دیکھ کر رانیہ کی حیرت سے آنکھیں پھیل  
گئی

ہاں بڑی کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی وپس آگے۔۔۔ ہادی معیز کو  
سہارا دیتا اندر لایا اور صوفے پر بیٹھا دیا

اچھا تم دونوں بیٹھو میں پانی لاتی ہوں۔۔۔۔ کہتے ستھ رانیہ کچن میں  
بھاگ گئی

کیا ہوا رانیہ تم اتنی بوکھلائی ہوئی کیوں ہوں ہمارا آنا اچھا نہیں لگ کیا؟؟  
معیز رانیہ کے چہرے کے بدلتے رنگ دیکھتا بولا

نہ۔۔۔ نہیں تو۔۔۔ رانیہ پسینہ صاف کرتی بولی

ہمم پیہ کسی ہے؟؟ معیز ٹیبل پر پاؤں رکھتا بولا

ہاں بلکل ٹھیک ہے ابھی بس تھوڑی دیر پہلے ہی بات ہوئی

تم ملوا سکتی ہو کافی دن ہو گئے نہیں ملے؟

می۔ میں کسے ملوا سکتی ہوں؟ رانیہ زبردستی کی مسکراہٹ سجائے بولی

چھوڑ نہ معیز تو آرام کر باقی سب چھوڑ۔۔۔

اچھا رانیہ چلتے ہے پھر ملتے ہے۔۔۔۔۔،،،،،

وہ دونوں گئے تو رانیہ نے سکون کا سانس لیا



.....

ہاں رانیہ بولو آج کسے یاد کیا؟؟

تمہیں بہت ضروری بات بتانی تھی

ہاں بولو جلدی۔۔۔ پیہ مصروف انداز میں بولی

معیز انگلینڈ نہیں گیا کل آیا تھا گھر۔ تمہارا پوچھ رہا تھا۔۔۔

پیہ کچھ کہتی اس سے پہلے پچھے سے کسی نے موبائل کھنچ لیا

کس عاشق سے بات کر رہی ہو ہاں۔؟؟ علی غصے سے ڈھارا

نہ۔ نہ نہیں علی

مقابل کے زوردار تھپڑ سے پیہ کے الفاظ وہی دم توڑ گئے۔۔۔

میری غیر موجودگی میں اگر تم کسی سے بھی بات کرتی نظر آئی تو دیکھنا پھر  
کیا حال کرتا ہوں تمہارا۔۔۔ علی پیہ کو بالوں سے دبوچتا بولا

پیہ آنسو بہاتی اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔

.....

میری بچی تُو خوش تو ہے نہ۔۔۔ اماں پیہ کی پیشانی کا بوسہ لیتی بولی

جی اماں۔۔۔ پیہ سے مسکرایا بھی نہ گیا

اللہ تجھے ہمیشہ خوش رکھے۔۔۔ اور بیٹا خیال رکھا کر علی کا اب وہی ہے  
سب کچھ تیرا۔۔۔

جی اماں رکھتی ہوں۔ آپ سب چھوڑے کچھ کھائے نہ۔۔۔ پیہ اماں  
کے سامنے بسکٹ سے بھری پلیٹ کرتی بولی

ہاں ہاں کھا رہی ہوں۔۔۔

وقت پر لگائے اڑان بڑھنے میں مصروف تھا معیز کو انگلیڈ گئے ایک  
سال ہونے کو تھا جب کہ دوسری طرف پیہ کی زندگی پریشانوں اور  
مصیبتوں میں گھیرئی تھی

ہادی کیفے میں بیٹھا کام میں مصروف تھا جب ایک سریلی آواز ہادی کی  
سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔،،،

ہادی نے نظریں اٹھا کر دیکھا تو جانہ دشمن سے نظریں ملنے سے انکاری  
تھی

کمر تک آتے گولڈن سلکی بال۔ شان سے اٹھی مغرور ناک۔ دودھیا  
رنگت۔ پینٹ شرٹ میں ملبوس وہ کسی کو بھی اپنے سحر میں جکڑنے کی  
صلاحیت رکھتی تھی

وہ شاید کسی سے فون پر دیر سے آنے پر غصہ کر رہی تھی۔۔۔

ہادی اٹھا اور اس کے ٹیبل کے سامنے جا کر کھڑا ہو گیا

عائش نے ظالم نظریں اٹھا کر مقابل کو دیکھا تو ہادی اس کی سبز آنکھوں  
میں گم سا ہو گیا۔۔۔،،،

جی بولے؟؟ عائش نے موبائل کان سے چھپے کرتے پوچھا

میں یہاں بیٹھ سکتا ہوں اف یو ڈونٹ مائنڈ؟؟ ہادی عائش کی آنکھوں  
میں جھکتا بولا

عائش نے اپنی نازک گردن موڑ کر ارد گرد خالی ٹیبل کو دیکھا پھر ایک  
نظر سامنے کھڑے شخص کو جو مسکراتا ہوا بالوں میں ہاتھ پھیر رہا تھا  
پھر بے زاری سے بولی --- جی بیٹھ جائے

ہادی فوراً کرسی کیچنچ کر بیٹھا جب اچانک عائش اپنا سامان سمیٹی اٹھی  
اور ایک ظالم مسکراہٹ ہادی کی جانب اچھالتی دوسرے ٹیبل پر جا کر  
بیٹھ گئی،،،،

انٹر سٹیک۔۔۔ ہادی عائش کی حرکت پر محفوظ ہوتا بولا

.....

ہاں بڑی اور سنا کیسا ہے؟؟

میں تو ٹھیک لیکن آج کل تو کہا گم رہتا ہے؟؟؟

میں بس آج کل کوئی لڑکی ڈھونڈ رہا ہوں اب بڑے بھائی نے پسند کر لی  
میں کیوں چھپے رہوں۔۔۔۔۔

ہادی کی بات سن کر معیز کی ہنسی نکل گئی



ہاں ہاں ہنس لے خود تو گوریوں کے نیچ میں مزے کر رہا ہے اور بچارہ  
انہیں موٹی کالی لڑکیوں سے گزرا کر رہا ہوں

ہا ہا ہا تو تُو بھی کوئی گوری ہی ڈھونڈ لے نا

ہاں بس اسی کوشش میں ہوں آج کل۔۔۔۔۔ چل ٹھیک پھر بات  
کرتے ہیں۔۔۔۔۔،،،

ہادی فون بند کرتا فوراً واشروم میں بھاگا۔۔۔

آئینہ کے سامنے اپنا آخری سراپا دیکھتا کرے سے باہر نکل گیا

.....

ہادی کیفے میں انٹر ہوا تو فوراً نظریں اس ظالم جان کو ڈھونڈنے لگی

ہادی نے نظریں ارد گرد ڈورائی تو عائش آخری ٹیبل پر ناراض بیٹھی نظر  
آئی اور مقابل شاید اس کو منانے کی کوشش میں مگن تھا

یہ منظر دیکھ کر ہادی آگ بگولہ ہو گیا اور فوراً عائش کی طرف بڑھا

کون ہے تُو ہاں؟؟

لڑکی اکیلی دیکھی نہیں کہ فوراً لائن مارنے آگیا ہاں۔۔۔۔۔

چھوڑو اسے۔۔ عاؑش کرسی سے اٹھ کر ان دونوں کے نیچ آکھڑی ہوئی

تم فکر مت کرو عاؑش میں ٹھیک کرتا ہوں اسے۔۔۔۔ ہادی کہتے ساتھ  
ایک بار پھر حمزہ کی طرف بڑھا تو عاؑش نے پوری طاقت لگا کر ہادی کو  
پیچھے کیا اور ایک زوردار تھپڑ رسید کیا

شٹ اپ منگیتر ہے میرا یہ سمجھے۔۔ آئندہ سے دور رہنا مجھ سے۔۔  
عاؑش غصے سے بولتی حمزہ کا ہاتھ پکڑے باہر نکل گئی

جب کہ ہادی کو اپنے پاوں تلے زمین نکلتی محسوس ہوئی

.....

بڈی تُو رویا ہے؟؟؟ معیز ہادی کی سوچی آنکھیں دیکھتا بولا وہ دونوں اس  
ٹائم ویڈیو کال کر رہے تھے

نہیں تو۔۔۔ ہادی ادھر ادھر دیکھتا بولا

ہادی اوپر دیکھ میری طرف۔۔۔ معیز سنجیدگی سے بولا

ہادی نے چہرہ اٹھایا تو پورا چہرہ نمکین پانی سے تر تھا

ہادی میری جان کیا ہوا تجھے؟؟ معیز پریشانی سے بولا

وہ لڑکی۔۔۔ وہ انگلیچنڈ ہے۔۔۔ بولتے بولتے ہادی رونا شروع ہو گیا

جس سے معیز پوری طرح بوکھلا گیا

کون لڑکی۔ کون انگینڈ ہے؟ بتا مجھے۔۔

عائش۔۔۔ ہادی اپنی آنکھیں صاف کرتا بولا

اہو تو بات یہاں تک پہنچ گئی اور مجھے بتایا تک نہیں۔۔۔۔ معیز  
شرارت سے بولا تو ہادی نم آنکھوں سے مسکرا دیا

شکر تو ہنسا تو۔۔۔ اچھا چل بتا کیا سین ہے یہ۔۔۔ معیز منہ میں سیب

ڈھوستا بولا

ہادی نے ساری کہانی معیز کے سامنے کھول کر رکھ دی

ہممم اب بس ایک ہی طریقہ ہے۔۔۔ معیز کافی دیر خاموش رہنے کے

بعد بولا

کیا؟؟؟ ہادی اپرو اچکائے بولا

تو اسے اغوا کر کے شادی کر لے۔۔۔۔

نہیں نہیں یہ کام مجھ سے نہیں ہونا۔۔۔۔ ہادی ہاتھ اٹھاتا بولا

پھر بھول جا اسے۔۔۔ معیز شانے اچکائے بولا

نہیں میں اسے بھولنے کا سوچ بھی نہیں سکتا

گڈبوائے۔۔۔ بس توتیار رہنا باقی سب تیرا بھائی سب نبھال لے گا

ہممم ٹھیک۔۔۔ کہتے ساتھ ہادی نے فون بند کر دیا

پتہ نہیں میں ٹھیک کرنے جا رہا ہوں یا نہیں لیکن عائش ہادی تمہارے

بغیر کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔۔ ہادی اپنے ہی سوچوں میں گم نیند کی

وادیوں میں اتر گیا۔۔۔۔،،،،



.....

کیا ہوا پیہ تو آج کل بہت سست سی رہنے لگی ہے؟؟ طبیعت تو ٹھیک  
ہے نہ؟

ہاں اماں بس پورا دن کام کرتی رہتی ہوں تو تھک جاتی ہوں۔۔۔۔۔  
پیہ پیشانی مسلتی بولی

اب تو ہاتھ نہیں اٹھاتا نہ علی؟؟ اماں جھجھکتے بولی

بس جب غصہ آیا ہو تو کہا دیکھتا ہے۔۔۔ پیہ تمسخرانہ مسکراتی بولی

بس میری بچی صبر کر اللہ پر بھروسہ رکھ وہ ایک دن سب ٹھیک کر دے  
گا...

ہممم اچھا اماں آپ بیٹھے میں چائے بنا کر لاتی ہوں

پیہ جسے اٹھی چکرا کر دوبارہ صوفے پر گر گئی

پیہ میری بچی کیا ہوا؟؟

کچھ نہیں بس چکر آگے۔۔۔ پیہ سر ہاتھوں میں دیئے بولی

چل اٹھ تجھے ڈاکٹر کے پاس لے کر چلتی ہوں

نہیں اماں میں بلکل ٹھیک ہوں آپ پریشان مت ہو

میں نے ایک لفظ بھی نہیں سننا چل جلدی اٹھ میں چادر لے کر آئی

پیہ کے لاکھ منا کرنے پر بھی اماں اسے ڈاکٹر کے پاس لے آئی

ڈاکٹر نے سارا معائنہ کیا پھر دونوں کے سامنے آکر بیٹھ گئی

بہت مبارک ہو آپ امید سے ہے۔۔۔ ڈاکٹر نرم مسکراہٹ پیہ کی

جانب اچھالتی بولی

ڈاکٹر کی بات سن کر مانو جسے پیہ کو سانپ سونگھ گیا جب کہ اماں تو  
بلائے لے نہیں تھک رہی تھی

آپ کو اپنی ڈائیٹ کا خاص خیال رکھنا ہے کیونکہ آپ اور بے بی دونوں  
بہت کمزور ہے

جی جی ہم کھانے کا پورا خیال رکھے گے۔۔۔۔ اماں جھٹ سے بولی

چل پیہ گھر چل تیرے ابا اور نور بہت خوش ہو گے

نہیں اماں پھر کبھی۔۔۔ ابھی بس تھوڑی دیر تک علی آنے والا ہوگا  
اگر گھر نہ ہوئی تو دوبارہ غصہ کرے گا

ارے علی سے تیرے ابا بات کر لے گئے تُو بس چل۔۔۔۔۔

ناچاہتے ہوئے بھی پیہ اماں کے ساتھ چلنے پر راضی ہو گئی

.....

پیہ جسے کمرے میں داخل ہوئی علی غصے سے کمرے کے چکر کاٹ رہا تھا

پیہ نے سانس خارج کیا اور اندر کی جانب قدم بڑھا دیئے

آپ کب آئے؟؟؟ پیہ نے ڈرتے ڈرتے پوچھا

تو علی سرخ آنکھیں پیہ پر گاڑے اس کی جانب بڑھا اور بالوں سے دبوچ  
کر اپنی جانب کھینچا

درد کی شدت سے پیہ کراہ اٹھی

جب تُو اپنے عاشق کے ساتھ رینگ ریلیا منا رہی تھی ----

علی چھوڑے مجھے درد ہو رہا ہے ---- پیہ اپنے آپ کو چھوڑوانے کی  
کوشش کر رہی تھی جب کہ مقابل کی گرفت کے سامنے بے بس،،،

اہو تو اب تُو مجھے بتائے گی مجھے کیا کرنا ہے ہاں ---- علی نے ایک  
فولادی تھپڑ پیہ کے نازک گال پر رسید کیا تو پیہ کا سانس اکھڑ گیا

پیہ علی سے فاصلہ کئے اپنی سانسیں درست کرنے لگی آنسو رخسار کو  
بھگونے لگے

کس عاشق کے ساتھ گئی تھی ہاں؟؟؟ علی غصے سے ڈھارا تو ایک لمحے  
کے لئے پیہ سہم گئی

علی آپ کیا کہ رہے ہیں میں اماں کی طرف گئی تھی۔۔۔ پیہ روتے  
ہوئے صفائی دینے لگی

اچھا کس سے پوچھ کر گئی وہاں جب منا کیا تھا کہ پوچھے بغیر کہے نہیں  
جانا ہاں۔۔۔۔۔،،،



علی اماں کے ساتھ گئی تھی آپ کیوں بے وجہ غصہ کر رہے ہیں

----

یہ کہنے کی دیر تھی علی نے طیش میں آکر تھپڑوں کی بارش کر

دی۔۔۔۔۔

یہ روتی رہی اپنی صفائ دیتی رہی لیکن کوئی بھی وہاں اس کی فریاد سننے  
کو موجود نہیں تھا۔۔۔

.....

یا اللہ آج میرا دل اتنا اتنا بے چین کیوں ہو رہا ہے۔۔۔ معیز چلتا ہوا  
بالکونی میں کھڑا ہو گیا

انگلینڈ میں اس ٹائم صبح کا وقت تھا سردی بھی زور پکڑی کھڑی تھی معیز  
کو ٹھنڈ کا احساس ہوا تو کوٹ کی زپ بند کر لی

مما بابا سے بھی بات ہو گئی پھر بھی عجیب ہی احساس ہو رہا ہے جسا  
میرا کوئی درد میں ہو۔۔۔۔۔ معیز جھنجھلاہٹ کا شکار تھا موبائل کی بیل  
سننی تو دروازہ بند کرتا اندر آگیا موبائل سکرین پر ہادی کا جلمگاتا نام دیکھا تو  
ہونٹوں پر مسکراہٹ رینگ گئی

جی تو جانب کسے یاد کیا؟؟؟ معیز بیڈ پر گرتا بولا

بس تیری یاد کھینچ لائی۔۔۔ ہادی شرارت سے بولا

اہو تو مطلب آپ کو فرصت مل گئی ہمیں یاد کرنے کی ورنہ آپ تو  
کسی اور کی ہی یادوں میں گم رہتے ہیں

ہا ہا ہا چل چل بس۔۔۔ اب اتنا بھی اسے یاد نہیں کرتا۔۔۔ ہادی  
مظلومیت سے بولا

جب کہ دوسری طرف معیز کھچ کھچ کرنے لگا

اور بتا کیا بنا؟؟ ہادی ایک دم سنجیدہ ہوا

ہاں میں نے تین چار بندے ہائر کئے ہیں کام ہو جائے گا بس تُو خود تیار  
رہنا

ہممم میں تو تیار ہی ہوں ---

دو تین اور ادھر ادھر کی باتیں کر کے فون رکھ دیا

.....

سنے آپ کا نام عائش ہے؟؟

جی لیکن آپ کون؟؟ عائش نے اجنبی شخص کو دیکھتے پوچھا

جی آپ کو وہاں کوئی حمزہ نام کا لڑکا بولا رہا ہے۔۔۔۔ کہتے ساتھ لڑکا  
بھاگ گیا

عائش آوازیں دیتی رہی لیکن بے سود۔۔۔،،

کچھ سوچ کر عائش نے موبائل نکلا

اوشٹ اسے بھی ابھی بند ہونا تھا۔۔۔ عائش جھنجھلا کر بولی

جاؤں یا نہیں؟؟ عائش خود کلام ہوئی

چلے جاتی ہوں ایسا نہ ہو پھر غصہ کرے۔ کہتے ساتھ عائش سنسان گلی  
کی طرف چل دی

حمزہ نے مجھے یہاں بلایا۔ لیکن خود کہا ہے؟ عائش آس پاس دیکھتی بولی

چچھے کسی کی آہٹ سنائی دی تو عائش چچھے موڑی لیکن سامنے کھڑے  
شخص کو دیکھ کر پیشانی پر لکیریں نمودار ہوئی

کون ہو تم؟؟ عائش چھوٹی آنکھوں کو مزید جھوٹا کرتی بولی

لیکن مخالف شخص عائش کو نظر انداز کرتا دوسری آدمی کو اشارہ کرنے

لگا

عائش کو اپنے آس پاس خطرے کی گھنٹیاں سنائی دی تو بھاگنے کا سوچا

عائش نے جسے بھاگنے کے لے قدم اٹھائے دوسرا آدمی اس کا ارادہ  
بھانپ گیا اور اسے بالوں سے دبوچتا کلوروفل سونگھتا گاڑی تک لے  
گیا....

عائش کو اپنی آنکھوں کے سامنے اندھیرا دیکھائی دینے لگا اور کچھ ہی دیر  
بعد عائش ہوش سے بیگانہ ہو گئی

.....



تین گھنٹے بعد عائش ہو ہوش آیا تو سر بری طرح بھاری ہو رہا تھا

---،،،،

عائش نے گردن گھما کر اطراف میں دیکھا تو وہ ایک چھوٹے سے کمرے  
میں کرسی سے بندھی بیٹھی تھی

عائش نے اپنے آپ کو چھوڑوانے کے لئے کوشش کی لیکن  
بے سود۔۔۔۔

کھولو مجھے۔ کون ہو تم کیوں لاؤ ہو مجھے یہاں؟؟؟ عائش چلائی۔ لیکن  
سب بیکار

جب کوئی آواز نہ آئی تو آخر کار تھک ہار کر عاؑش چپ ہو گئی اور  
خاموش آنسو بہانے لگی

.....

یہ صبح اٹھی تو پورے جسم میں نیل پڑ چکے تھے ہونٹ پر خون جما ہوا  
تھا جس کی وجہ سے جسم بری طرح درد کر رہا تھا

یہ کراہتی ہوئی اٹھی ایک خاموش نگاہ علی پر ڈالتی کچن میں چلے گئی

جلدی ناشتہ لاؤ۔۔ علی منہ ہاتھ دھوتا کر سی کھینچ کر بیٹھ گیا

یہ نے آلیٹ اور چائے ٹیبل پر رکھی اور دوبارہ کچن میں چلے گئی

تیخ یہ کیا بنائی ہے۔۔۔۔۔ علی غصے سے چلایا

پیہ فوراً کچن سے باہر نکلتی علی کے سامنے پہنچی

جی کیا؟؟ پیہ نے ڈرتے پوچھا

علی نے ایک غصیلی نگاہ پیہ پر ڈالی اور اگلے ہی لمحے گرم چائے پیہ کے  
اوپر اوچھال دی

پیہ چیختی کچھے ہوئی اور تڑپنے لگی

آئندہ احتیاط سے بنانا۔۔۔۔۔ علی اسفاتی سے کہتا باہر نکل گیا

جب کہ پیہ تڑپتی آنسو بہاتی فوراً واش روم کی طرف بھاگی اور ٹوٹ  
پیسٹ لگانے لگی

جب تھوڑی جلن کم ہوئی تو کمرے میں آئی بیڈ سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی

دیکھتے ہی دیکھتے گرم مادہ پورے چہرے کو بھگونے لگا

یا اللہ کیا لکھا ہے میرے نصیب میں آخر۔ تھگ گئی ہوں میں اس  
زندگی سے روز روز کا مار پیٹ گالی گلو ج۔۔۔ اس لئے تو میں نے اپنی  
محبت نہیں چھوڑی تھی۔ میں نے کبھی بھی اسی زندگی کے بارے

میں سوچا تک نہیں تھا۔ یا اللہ اس سے اچھا تو ہوتا کہ میں اپنے ماں باپ  
کے ساتھ بغاوت کر کے اپنی محبت کے پاس چلی جاتی۔۔۔ پیہ اپنا  
چہرہ ہاتھوں میں گرائے رونے لگی

یا اللہ مجھے صبر دے کہ میں یہ سب برداشت کر سکوں اپنے لئے نہیں تو  
اپنے اس بچے کے لئے۔۔۔،،،

ہاں مجھے اپنے بچے کو بہت بہادر بنانا ہیں اپنے جسے بضد نہیں جو اپنے  
حق کے لئے آواز بھی نہ اٹھا سکے۔۔ میں اپنے بچے کو اسا بناؤں گی کہ  
وہ اس معاشرے میں سر اٹھا کر جی سکے۔۔۔۔۔ ہاں آج سے میں اپنے  
لئے نہیں بلکہ اپنے بچے کے لئے جیوگی۔۔۔۔۔،،، پیہ اپنے آنسو صاف  
کرتی عزم سے بولی...

ہادی چلتا ہوا اندر آیا دروازہ کھولا تو سامنے ہی جانہ شمن آنکھیں بند کئے  
بے ہوش پڑی تھی

چہرے پر لاکھوں معصومیت لے کچھ شرارتی لٹھے چہرے کا حطاطہ کئے  
،،،

ہادی اس وقت اپنے آپ کو بے بس محسوس کر رہا تھا

آٹم سوری عائش مجھے معاف کر دینا لیکن میں تمہارے بغیر رہنے کا سوچ  
بھی نہیں سکتا۔۔۔۔۔ ہادی گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھ گیا

ہادی کا دل کیا کہ اپنے بے وجہ ضد کو چھوڑ کر اس نازک گریبا کو آزاد کر  
دے لیکن پھر معیز کی بات یاد آتے ہی ارادہ جھٹک دیا

ہادی نے اپنے دل کو مضبوط کیا کھڑا ہوتا ٹھنڈا پانی عاؑش کے اوپر  
اوچھال دیا

اس طرح ٹھنڈا پانی کرنے سے عاؑش ہڑبڑا کر اٹھی اور ادھر ادھر ہاتھ  
پاؤں چلانے لگی

ہادی نے اس طرح نازک چڑیا کو ہاتھ پاؤں مارتے دیکھا تو مسکرا اٹھا



ارے ارے آرام سے میں یہی ہوں۔۔۔۔ ہادی عائش کو شانوں سے  
پکڑتا بولا

عائش نے گردن اٹھا کر اوپر دیکھا تو سامنے کھڑے شخص کو پہچانے میں  
ایک سکیڈ سے بھی کم وقت لگا

تم گھٹیا انسان کھو لو مجھے؟؟؟ عائش دبے غصے سے بولی

اہو اتنا مت چیخو یہاں تمہاری آواز سننے کو کوئی بھی نہیں  
ہے۔۔۔۔ ہادی عائش پر جھکتے بولا

کیوں لائے ہو مجھے یہاں میں نے کیا بگاڑا ہے تمہارا؟؟؟ عاؑش آنسو  
پیتی بولی

مائی ڈیئر ڈونٹ کرائے۔۔ ہادی اپنی انگلیوں کی پوروں سے آنسو صاف  
کرتا بولا تو عاؑش نے چہرا دوسری جانب موڑ لیا

ہممم اب آتے ہیں کہ تمہیں یہاں کیوں لایا۔۔۔ ہادی عاؑش کے سامنے  
ٹاگ پر ٹاگ جمائے سیگریٹ کے کلش لیتے آرام سے بولا جو عاؑش کو  
اندر تک جلا گئی

بولو کیوں لائے ہو؟؟؟

یہ جو تمہارا حسین ہے نہ اففف قاتل ہے قسم سے۔۔۔۔ ہادی عائش  
کے چہرے پر انگلی پھیرتے بولا

کیا بکو اس ہے یہ اور کھولو مجھے۔۔۔۔ عائش کو اپنے عزت کی فکر ہوئی  
تو دوبارہ چیخنا شروع ہوئی

سمجھ نہیں آتی کیا آرام سے بیٹھو۔۔۔۔ ہادی عائش کو بالوں سے دبوچتا  
بولا تو عائش کراہ اٹھی آنسو رخسار سے ہوتے ہوئے گریبان میں جذب  
ہو رہے تھے

پلیز چھوڑ دو مجھے تمہیں خدا کا واسطہ ہے۔۔۔۔ عائش ہادی کے سامنے  
روتی بولی

چھوڑ دوں گا لیکن میری ایک شرط ہے۔۔۔ ہادی آرام سے بولا

کیا؟؟؟ عائش نے سر اٹھا کر دیکھا

تمہیں مجھ سے نکاح کرنا ہوگا

ہادی کی بات سن کر عائش کی آنکھیں پہلے حیرت سے پھیل گئی پھر  
اچانک ہی زور زور سے ہنسنا شروع کر دیا

ہادی عائش کو حیران پریشان دیکھنے لگا

کیا ہوا تمہیں؟ ہادی عائش کو شانوں سے پکڑتا بولا  
میں تم سے نکاح کروں سیر سیلی۔۔۔۔۔ عائش مغرور انداز میں کہتی  
دوبارہ ہنسنا شروع ہو گئی

جس سے ہادی کو آگ لگ گئی

جی اور ابھی اس ہی وقت۔۔۔۔۔ ہادی بالوں سے دبوچتا بولا

جاو کر لو جو کرنا ہے میں بھی عائش زرا ہوں اتنی آسانی سے ہار مانے  
والی نہیں۔۔۔۔۔ عائش ڈھٹائی سے بولی

ہادی ایک غصیلی نگاہ عائش کے وجود پر ڈالتا لمبے لمبے ڈگ بڑھتا باہر نکل  
گیا

یار بڈی مجھ سے نہیں ہوگا۔۔۔ ہادی بے بسی سے بولا

معیز نے افسوس سے ہادی کو دیکھا

اب یہاں تک آگیا ہے واپس چھے جانا بہت مشکل ہے ہادی تُو نے اگر  
اسے آج چھوڑ دیا تو پھر ہمیشہ پچھتائے گا

لیکن وہ نکاح کے لئے مان ہی نہیں رہی۔۔۔ ہادی بالوں میں ہاتھ  
پھیرتا بولا

کوشش کرمان جائے گی۔۔۔ اور اب مجھے تب تک فون نہ کرنا جب کہ  
تو نکاح نہ کر لے۔۔۔

ہادی بالوں کو دبوچتا دوبارہ کمرے ہی طرف بڑھ گیا

ہادی کمرے میں داخل ہوا تو عائش نے نظر اٹھا کر دیکھا طنزایہ  
مسکراہٹ ہادی کی جانب اچھالتی دوبارہ سر جھکا لیا

ہادی سانس خارج کرتا کرسی پر بیٹھ گیا



چلو ٹھیک ہے تم مجھ سے نکاح مت کرو لیکن یہ بتا دو یہاں سے جانے  
کے بعد کس سے کرو گی؟؟؟

اپنے منگیتر حمزہ سے۔۔۔ عائش گردن اکڑاتی بولی

جہاں تک مجھے معلوم ہے پوری رات گھر سے باہر گزاری لڑکی سے کوئی  
شادی نہیں کرتا۔۔۔ ہادی سہولت سے بولتا کرسی کی پشت سے ٹیک  
لگا کر بیٹھ گیا

عائش آنکھیں پھیلانے ہادی کو دیکھنے لگی

ہادی خدا تمہیں کبھی معاف نہیں کرے گا۔۔۔۔۔ روتے روتے عائش  
کی ہچکیاں بندھ گئی

اب فصلہ تمہارے ہاتھوں میں ہے پھر نہ کہنا کہ میں نے زبردستی  
کی۔۔۔۔۔ ہادی مسکراہٹ اچھالتا باہر نکل گیا

عائش چہرہ جھکائے آنسو بہانے لگی

ہادی تھوڑی دیر بعد کمرے میں داخل ہوا تو یہ دیکھ کر مطمئن ہو گیا کہ  
عائش نے کافی حد تک اپنے آپ کو سنبھال لیا تھا

میں تیار ہوں۔۔۔۔۔ عائش سپاٹ انداز میں بولی

گڈ۔۔۔ یہ لو ڈوپٹہ اوڑھ لو میں مولوی کو لاتا ہوں۔

تھوڑی دیر بعد ہادی مولوی اور کچھ دوسری لوگوں کے ساتھ اندر آتا  
دیکھائی دیا

عائش چہرہ جھکائے آنسو پیتی اپنا آپ کسی اور کے نام لکھ دیا

چلو اٹھو گھر چلے۔۔۔ ہادی چہرے پر سنجیدگی لائے بولا

عائش سپاٹ چہرہ لے ہادی کے کچھے چل دی

پورے راستے عائش کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے آنسو بہاتی رہی

ہادی اپنے ایپارٹمنٹ کا دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا

تم ہاتھ منہ دھو لو میں کھانا لگاتا ہوں -- کہتے ساتھ ہادی کچن عائش  
گردن ہلاتی واش روم میں گھس گئی

خود کو واش روم میں لاک کرتی شاور چلا کر گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھ  
گئی چہرہ ہاتھوں میں گرائے پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع کر دیا

آٹم سوری موم ڈیڈ مجھے معاف کر دینا لیکن میرے پاس اور کوئی راستہ  
نہیں تھا اگر میں یہ قدم نہ اٹھاتی تو آپ کبھی بھی اس معاشرے میں سر  
اٹھا کر نہ جی سکتے۔۔۔۔۔۔۔

اب تو آنسو نے بھی ساتھ چھوڑ دیا۔۔۔۔۔ عاؑش تلخی سے مسکراتی اپنا  
چہرا گھٹنوں میں گرا ئے بیٹھ گئی

ہادی کافی دیر عاؑش کا انتظار کرتا رہا لیکن جب وہ نہ آئی تو پریشانی سے  
ہادی واش روم کی طرف بڑھا

پاگل لڑکی اتنی رات کو نہا رہی ہے۔۔۔ سوچتے ہوئے ہادی دروازہ  
بجانے لگا

عائش بے زاری سے گردن اٹھاتی دروازے کی سمت دیکھنی لگی

پھر ہمت کرتی اٹھ کر دروازے کی طرف بڑھی دروازہ کھول کر باہر آئی  
تو سامنے ہادی کو دیکھتے ہی آنکھوں میں خون ڈور گیا

اہو تم تو پوری بھگ گئی کپڑے چینچ کر لو ورنہ ٹھنڈ لگ جائے  
گی۔۔۔۔۔ ہادی فکر مندی سے بولتا واڑروب کی طرف بڑھا

لیکن تمہارے تو کپڑے ہی نہیں ہے۔۔۔ ہادی پیشانی مسلتا دوبارہ  
عائش کی طرف بڑھا

چلو آج میرے پہن لو کل بازار جا کر نیئے لے آئے گے۔۔۔۔ ہادی  
اپنی ٹی شرٹ اور ٹراؤزر عائش کی طرف کرتا بولا

عائش نے ہادی سے کپڑے لے کر بیڈ پر پھینکے اور ایک زوردار تھپڑ  
ہادی کو دے مارا

غصے سے ہادی نے ٹیھاں نیچ لی

یہ نائک کسی اور کے سامنے کرنا سمجھے پہلے میری زندگی برباد کر دی اور  
اب تمہیں میری فکر ہو رہی ہیں۔۔۔۔۔ عائش ایک دم پھٹ گئی



ہادی سانس خارج کرتا خود کو نارمل کرنے لگے وہ اس وقت غصہ کر  
کے اپنا رشتہ مزید خراب نہیں کرنا چاہتا تھا تبھی برداشت کر گیا

عائش دیکھو جتنا بھی غصہ کرنا ہو کر لینا بے شک مار لینا لیکن ابھی پلیز  
کپڑے چینج کر لو ورنہ بیمار ہو جاؤ گی۔۔۔

تمہاری اتران میں کبھی بھی نہیں پہنوں گی۔۔۔ عائش انگلی اٹھائے تنبیہ  
کرتے جانے لگی جب ہادی نے عائش کا بازو موڑ کر دیوار ساتھ لگا دیا

عائش ہادی کی ٹھنڈی سانسیں اپنی گردن پر محسوس کر رہی تھی

۔۔۔۔۔

خود پہن لو تو اچھا ہیں ورنہ یہ حق میں بھی رکھتا ہوں مائی ڈئیر  
وائف۔۔۔۔۔ ہادی سر مہر دی انداز میں کہتا کچھے ہٹ گیا

عائش پہلے بار اس احساس سے کانپ اٹھی۔۔۔۔۔  
تھوڑی دیر بعد سردی کا احساس ہوا تو جھر جھری لیتی کپڑے اٹھاتی  
واش روم چلے گئی

کھانا کھانے کے بعد ہادی عائش کو بیڈ پر لیٹتا خود صوفے پر جا کر لیٹ  
گیا۔۔۔

دیکھتے ہی دیکھتے دونوں نیند کی وادیوں میں اتر گئے

....

صبح ہادی یونیورسٹی جانے کے لئے اٹھا تو بے اختیار نظریں بیڈ پر  
سوئے وجود پر جا روکی

ہادی مسکراتا واڑروب سے کپڑے نکالتا فریش ہونے چلے گیا

آئینے کے سامنے تیار ہو کر عائش کی جانب بڑھا  
نئی زندگی کی پہلی صبح مبارک ہو۔۔۔ ہادی عائش کی پیشانی پر ہونٹ  
رکھے بولا

عائش ہادی کے لمس سے کسمائی۔۔۔ ہادی مسکراتا ہوا اٹھا گیا

عائش سو کر اٹھی تو گھڑی صبح کے دس بج رہی تھی

اوشٹ آج اتنی لیٹ۔۔۔ عاؑش سر پر چیت لگاتی اٹھنے لگی جب  
اچانک کھٹکی

کل کا واقعہ یاد آتے ہی آنکھیں نمکین پانی سے بھر گئی  
بیڈ کی پشت کے ساتھ ٹیک لگا کر آنکھیں چھت پر جمائے بیٹھ گئی  
دیکھتے ہی دیکھتے پورا چہرا آنسو سے تر ہو گیا

کیا سوچا تھا اور کیا ہو گیا۔۔۔ یا اللہ ہم جس انسان سے محبت کرتے  
ہے آخر وہ شخص ہماری قسمت میں کیوں نہیں ہوتا کیوں وہ ہمارے

نصیب میں نہیں لکھا ہوتا،، عاؑش دکھ سے سوچتی آنکھیں بند کئے بیٹھ  
گئی

کافی دیر عاؑش اپنے ہی خیالوں میں گم رہی جب بھوک کا احساس ہوا تو  
اٹھ کر کچن کی طرف بڑھی

سامنے ٹیبل پر ناشتہ تیار پڑا تھا عاؑش کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی

پانی پینے کے لئے گلاس اٹھایا جب اس کے ساتھ رکھی چیٹ پر نظر  
پڑی

عائش نے چیٹ اٹھا کر کھولا تو اندر لکھا دیکھ کر پیشانی پر غصے سے بل  
نمودار ہوئے

ہماری زندگی کی نئی صبح مبارک ہو۔ ناشتہ ٹھنڈا ہو گیا تو معذرت اور  
نیچے ہارٹ بنا تھا

عائش نے غصے میں وہ چیٹ پھاڑ دی اور اٹھ کر بالکونی میں آگئی

ٹھنڈی ہوا عائش کے وجود سے ٹکرائی تو عائش جھرجھری بڑھتی اندر  
آگئی

.....

اور سنا بھا بھی کسی ہے؟؟ معیز بالکونی میں کھڑا کافی سے لطف اندوز  
ہوتا فریش انداز میں بولا

مت پوچھ یار کل تیرے بھائی پر تشدد ہوا۔۔ ہادی ڈھیروں معصومیت  
لے بولا

ہا ہا ہا وہ تو ہونا ہی تھا۔۔۔۔۔ معیز کافی کی چسکی لے بولا

سب چھوڑ بتا پاکستان کب آ رہا ہے؟؟ بہت مس کرتا ہوں  
تجھے۔۔۔۔۔ ہادی منہ بنائے بولا



ہاں یار بس میں بھی تنگ آگیا ہوں یہاں پر اپنا ملک اپنا ہی ہوتا  
ہے۔۔۔۔۔ بس آخری سمسٹر رہ گیا پھر تیرا بھائی سیدھا پاکستان  
لینڈ۔۔

واہ یار پھر تو گریٹ ہو گیا بس جلدی سے آجا۔۔۔۔۔ ہادی چہکتا ہوا بولا

چل بہت نیند آرہی ہیں میں لگا سونے تو اپنا خیال رکھنا۔۔ معیز  
شرارت سے بولتا فون بند کر کے لیٹ گیا

بس یہ کچھ مہینوں کا انتظار اور پھر میں اور تم۔۔ معیز ستائش انداز  
میں بولتا سو گیا...

چلو اٹھو اور جلدی سے سوپ پیو۔۔ ہادی سختی سے بولا

عائش منہ بناتی سوپ پینے لگی

.....

معیز کب تک واپس آ رہا ہے؟؟

بس کچھ مہینوں تک۔ اس کا بس ہی نہیں چل رہا کہ اڑ کر آ

جائے۔۔۔۔ ہادی ہنستا ہوا بولا

ہمممم۔۔۔ رانیہ بس اتنا ہی کہ سکی

کیا ہوا تمہیں کافی چپ ہو؟ ہادی رانیہ کے اتار چڑھا دیکھتا بولا

نہیں باتیں کرتو رہی ہوں۔۔۔۔۔

اچھا کچھ ہوا نہیں تو اتنا گھبرا کیوں رہی ہو

ہادی تم سے ایک بات شیئر کرنی تھی۔۔۔۔۔ رانیہ اپنے تاثرات پر قابو رکھتی بولی

ہاں بولو؟؟ ہادی اور رانیہ قریب کرسی پر بیٹھ گئے

وہ بات یہ ہے کہ پیہ کی شادی ہو گئی۔۔۔ رانیہ ڈھڑکتے دل کے  
ساتھ بولی

کیا کہ رہی ہوں رانیہ تم۔۔۔ ہادی غصے سے بولا

میں بالکل سچ کہ رہی ہوں معیز کے انگلیٹڈ جانے سے پہلے ہی پیہ کا نکاح  
ہو گیا تھا

لیکن پیہ تو معیز کو پسند کرتی تھی اور اس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ بعد میں  
شادی کرے گی۔۔۔۔ ہادی الجھا الجھا بولا

ہاں وہ سب ہمارا پلان تھا کہ معیز باہر چلا جائے

تم لوگوں کا دماغ تو سیٹ ہے نہ یہ کیا کیا ہے معیز کے ساتھ تم لوگوں  
نے۔۔ وہ پوری دنیا کو آگ لگا دے گا۔۔۔ ہادی غصے سے بالوں میں  
ہاتھ پھیرتا بولا

تو ہم کیا کرتے۔۔ تم خود ہی بتاؤ۔۔۔ بچاری پیہ بھی بہت پریشان  
تھی سب کو لے کر

ارے بھاڑ میں جائے پیہ اور اس کی پریشانیاں۔۔۔ اس نے معیز کو  
تو برباد کر دیا نہ سوچو اگر اس کو پتہ چلا تو وہ کیا حال کرے گا میرا تمہارا  
اور سب سے بڑھ کر پیہ کا

تم اس کو ابھی کچھ بھی نہ بتانا۔۔۔

کب تک۔۔۔ کب تک چھپائے گے ہاں کچھ مہینوں تک وہ آجائے گا  
پھر کیا جواب دے گے اس کو

کچھ سوچتے ہیں فلحال تم کچھ نہ بتانا

ہممم۔ ہادی اثبات میں سرہلاتا چلے گیا

.....

ہادی تھکا تھکا گھر آیا کوٹ اتار کر بیڈ پر پھینکا اور ساتھ خود بھی گر گیا

عائش نے ہادی کو یوں دیکھا تو کمرے میں آئی

کیا ہوا تمہیں۔۔۔ عائش ہادی کو غور سے دیکھتی بولی

کچھ نہیں۔۔۔

کھانا لگاؤں۔۔۔ عائش ہادی کے بازو پر زور ڈالتی بولی

کہا نہ کچھ بھی نہیں کھانا پلیز مجھے اکیلا چھوڑ دو۔۔۔ ہادی اکتاہٹ سے  
کہتا و اش روم میں چلے گیا

نہیں کھاتا تو نہ کھائے۔۔۔ عائش منہ بناتی باہر نکل گئی



.....

رات گئے عائش کمرے میں آئی تو ہادی بالکونی میں تنہا کسی سوچ میں گم  
کھڑا تھا

کافی۔۔۔ عائش مگ آگے کرتی بولی

ہادی نے مسکرا کر مگ اپنے ہاتھوں میں لے لیا

دن کیسا گزرا؟؟؟

شکریا دتو آیا۔۔۔ عائش منہ بناتی بولی

اھو لگتا ہے میڈم آج بہت غصے میں ہے۔۔۔ ہادی عائش کے کان  
میں سرگوشی کرتا بولا

جی ہاں خود تو صبح سیر سپاٹے پر نکل جاتے ہو مجھے دیوار ناپنے کے لئے  
چھوڑ دیتے ہو۔۔۔

ہادی مسکراتا ہوا عائش کے قریب ہوا

تو تم گھر کے کام کیا کرو۔۔۔

ماسی بنا کر رکھا ہے کیا مجھے۔۔۔ عائش ہادی کو دھکا دیتی بولی

ہادی عائش کے قریب ہوا اور اسے بالوں سے جکڑ کر خود کے قریب کیا

کبھی مذاق میں بھی مجھے خود سے دور مت کرنا ورنہ انجام کی ذمہ دار تم  
خود ہوگی۔۔۔ ہادی سختی سے کہتا اندر چلے گیا

ہو پاگل کہی کا۔۔۔ عائش منہ بسورتی کافی پینے لگی

اور بڈی کیا چل رہا۔۔۔؟؟؟

بس مصروف تُو سنا کب آنے کا پلان؟

ہاں بس آخری سمسٹر ہے اس کے بعد سیدھا۔۔۔ معیز مسکراتا ہوا بولا

اچھا۔۔۔ ہادی بس اتنا ہی کہ سکا

کیا ہوا کوئی پریشانی ہے؟ معیز غور سے ہادی کا چہرہ تکتا بولا

نہیں تو۔۔۔ تو بس اپنا خیال رکھ اور جلدی سے آجا۔۔۔

ہاں بس یار اب میرا بھی دل نہیں لگتا یہاں۔۔۔ معیز دکھ سے بولا

بس یار دل چھوٹا نہ کر اپنی پڑھائی پر دھیان دے۔۔۔

ہممم چل پھر بات کرتے ہے۔۔۔

بائے۔۔۔ ہادی نے فون رکھا تو سامنے رانیہ پریشان سے آتی دیکھائی  
دی

کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے؟؟ ہادی فکر سے بولا

کہا یار ابھی کچھ دیر پہلے پیہ سے بات ہوئی وہ کینسیف کر رہی ہے اور  
اوپر سے معیز کچھ سمجھ نہیں آ رہا کیا کرے۔۔۔۔۔ رانیہ پریشانی سے  
پیشانی مسلتی بولی

یہ سب تم لوگوں کی غلطی ہے بہت شوق ہے نہ من مانیاں کرنے کا  
اب معیز کو پتہ چلا نہ پھر دیکھنا۔۔۔ ہادی سر جھٹکتا بولا

اچھا یا رپلیز ڈراؤ تو مت۔۔۔،،

اچھا چلو کینٹین چلتے ہیں بہت بھوک لگی ہے

ہاں چلو۔۔۔۔،،،

ہادی گھر آیا تو عائش کے رونے کی آواز آئی ہادی پریشانی سے عائش کی  
طرف بڑھا

کیا ہوا؟؟ ہادی عائش کو خود سے لگاتا بولا

کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے اور جو کچھ بھی ہو رہا ہے سب تمہاری غلطی  
ہے۔۔۔ عاؑش چلاتی ہوئی بولی

عاؑش بتاؤ تو صبح آخر کیا ہوا ہے۔۔؟

میرے ڈیڈ کو آج ہارٹ اٹیک ہوا اور وہ مر گئے صرف تمہاری وجہ  
سے۔۔۔

اھو مجھے بہت افسوس ہوا

افسوس۔ خوش ہو تم تو۔ تمہیں جو چاہے تھا وہ تمہیں مل گیا باقی دنیا  
جائے بھاڑ میں



اس سب میں میری کیا غلطی ہے؟ ہادی حیرت سے بولا

ڈیڈ کو میرا دکھ لگا ہے ان کی عزت جو خراب کر دی میں نے۔۔۔ انہیں  
کیا پتہ کہ میں خود مصیبت میں ہوں۔۔۔۔۔  
اچھا ٹھیک ہے تم اٹھو ورنہ بیمار ہو جاؤ گی۔۔۔ ہادی فکر سے بولا

یہ ہاتھ جوڑتی ہوں پلیز جان چھوڑ دو میری۔۔۔۔۔ عائش کوفت سے  
بولتی منہ پھیر کر بیٹھ گئی

ہادی گہری سانس خارج کرتا کمرے سے باہر نکل گیا

عائش اپنے گرد بازو حمائل کرتی سر گھٹنوں میں دیئے سسکیوں سے  
رونے لگی

مجھے گھر جانا ہے۔۔۔ عائش سپاٹ لہجے میں بولی

ہادی جو آنکھیں بند کئے لیٹا تھا عائش کو دیکھنے لگا

لیکن میں تمہیں وہاں نہیں لے کر جا سکتا یا سب کیا سوچے گے۔۔۔

مجھے فرق نہیں پڑتا مجھے بس آخری بار اپنے ڈیڈ سے معافی مانگنی

ہیں۔۔۔۔۔ عائش آنسو پیتی بولی

اچھا ٹھیک ہے لیکن زیادہ دیر نہیں ٹھہرے گے۔۔۔

عائش اثبات میں سرہلاتی ہادی کے چھچھے چل دی

ہادی نے جسے گھر کے سامنے گاڑی روکی عائش کے آنسو میں مزید روانی  
آگئی

عائش دروازہ کھولے بھاگ کر اندر کی طرف بڑھی جب عائش کے  
بھائی نے اسے گھر کے دروازے پر ہی روک لیا

بھائی ڈیڈ ہمیں چھوڑ کر چلے گئے۔۔۔۔۔ عائش روتے ہوئے شایان ہی  
طرف بڑھی جب اس نے ایک جھٹکے سے اسے خود سے دور کیا

عائش ہادی کے بانہوں میں جھول گئی

جہاں سے آئی ہو وہی چلے جاو۔۔۔ اب تمہاری یہاں ضرورت نہیں

بھائی آپ کیا کہ رہے ہیں کیوں میری ضرورت نہیں بہن ہوں میں آپ  
کی۔۔۔

بہن۔ بہنیں بھائیوں کی عزتیں خراب نہیں کرتی۔۔۔ اور تم نے ہمیں  
کہی منہ دیکھانے کے قابل نہیں چھوڑا۔۔۔

شایان کون ہے باہر۔۔۔؟؟ عاؑش کے مؑا باہر آئی تو عاؑش کو دیکھ کر  
وہی رک گئی

چلو شایان اندر چلو مولوی صاحب بولا رہے ہے۔۔۔

مؑا پلیر آخری بار ڈیڈ کو دیکھنے دے یہ حق مجھ سے مت چھینے۔۔۔  
عاؑش روتی ہوئی ان کی طرف بڑھی جب انہوں نے اسے ہاتھ کے  
اشارے سے خود کے پاس آنے سے روک دیا

تم ہمارے لے تب ہی مر گئی تھی جب اس عاشق کے ساتھ بھاگی  
تھی اب دفعہ ہو جاو یہاں سے۔۔۔ مزید تماشا مت کرو

مما مجھے اغوا کیا تھا میں نے مرضی سے شادی نہیں کی۔۔۔،،،

مما منہ پھیرتی شایان کے ہاتھ پکڑے اندر کی طرف بڑھ گئی

مما پلیز میری بات سنے ماما۔۔۔۔ عاؑش چیختی رہی لیکن کوئی بھی اس کی فریاد سننے کو نہیں تھا

عاؑش چلو۔۔۔ ہادی شانوں سے پکڑتا گاڑی تک لیا

تم آرام کرو میں کچھ کھانے کو لاتا ہو۔۔ ہادی عاؑش کو بیڈ پر لیٹتا باہر نکل گیا

عائش بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر آنکھیں بند کئے بیٹھ گئی۔۔۔،،،

ہادی کمرے میں آیا تو عائش گم سم بیٹھی تھی  
چلو عائش شاباش جلدی سے یہ فروٹ ختم کرو۔۔۔

عائش نم آنکھیں اٹھائے ہادی کو دیکھنے لگی

اب تم آرام کرو۔۔۔ ہادی عائش کے اوپر کنبیل ٹھیک کرتا باہر نکل گیا

.....

ہاں بڈی بول آج بہت خوش لگ رہا ہے؟؟

بات ہی کچھ ایسی ہے تُو سننے گا تو بہت خوش ہوگا۔۔۔ معیز چہکتا ہوا  
بولا خوشی چہرے سے عیاں تھی

اچھی بات زیادہ دیر تک چھپا کر نہیں رکھتے جلدی بتا۔۔۔ ہادی  
بے صبری سے بولا

میری ٹیکٹس کنفوم ہوگئی ہے تیرا بھائی اگلے ہفتے آ رہا ہے۔۔۔ معیز  
بائیں آنکھ ڈباتے بولا

ہوں یہ تو بہت اچھے خبر ہے میں ابھی رانیہ کو بتاتا ہوں۔۔۔۔ ہادی  
سبنھل کر بولا



چل ٹھیک۔۔۔۔ کہتے ساتھ معیز افلائن ہو گیا

کیا معیز اگلے ہفتے آ رہا ہے؟؟ رانیہ پریشانی سے صوفے پر گرتی بولی

ہاں یا مجھے بھی کچھ سمجھ نہیں آ رہا یہاں عائش ٹھیک نہیں ہے اور اب  
معیز کی الگ ٹینشن۔۔۔۔۔ چہرے پر پریشانی کے آثار نمایاں تھے

اچھا تم فکر نہ کرو بس عائش کا خیال رکھو اسے ابھی سب سے زیادہ  
تمہاری ضرورت ہے۔۔۔۔

ہمم رکھ تو رہا ہوں لیکن وہ منٹائیلی بہت ڈسٹرب ہے۔۔۔۔ ہادی دکھ سے  
بولا

صدمہ بھی تو بہت بڑا ہے اور اوپر سے فیملی کا ایسا روایہ۔۔۔۔۔ رانیہ سر  
جھٹکتی بولی

تم ملنے آؤ کیا پتہ وہ اچھا فیل کرے۔۔۔۔۔

ہاں چکر لگاتی ہوں ایک دو دن تک۔۔۔۔۔ چلو تم آرام کرو۔۔۔۔۔

ہادی کال کاٹے باہر دور آسمان پر چاند کو دیکھنے لگا

جسے چاند خوبصورت ہونے کے باوجود اکیلا ہے اسی طرح میں بھی  
عائش کے ساتھ ہوتے ہوئے بھی بہت اکیلا ہوں۔۔۔۔۔ مجھے لگا تھا

شاید کچھ ٹائم بعد ہمارا رشتہ باقیوں کی طرح نارمل ہو جائے مگر افسوس  
۔۔۔۔۔، تم بس ٹھیک ہو جائے تمہاری رضامندی سے میں یہ رشتہ  
ختم کردوں گا۔۔۔، بولتے بولتے ہادی کی آنکھیں جھلک پڑی

ہادی آنسو صاف کرتا کمرے کی طرف بڑھ گیا

.....

اٹھ کیا پورا دن تو پلانگ توڑتی رہتی ہے۔۔۔ علی آتے ساتھ پیبہ پر برس  
بڑھا

میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے شاید بی پی لو ہے اس لئے سوئی  
تھی۔۔۔۔۔ پیبہ سر تھماتی بولی

تُو کوئی انوکھی نہیں ہے جو بچہ پیدا کر رہی ہے ہر عورت کرتی ہیں سمجھی  
چل اٹھ چائے بنا کر دے۔۔۔۔

یہ افسوس سے علی کو دیکھتی کچن میں چلے گئی۔۔۔،

مجھے اماں کی طرف چھوڑ آئے۔۔۔ یہ چائے کا کپ سامنے ٹیبل پر  
رکھتی بولی

کیوں؟؟

روز فون آتا ہے اماں کا ناراض ہو رہی تھی کل بھی۔۔

اچھا شام کو چھوڑ آؤں گا ابھی سر مت کھا۔۔۔

پسہ گردن ہلاتی باہر نکل گئی

.....

ہادی گھر میں داخل ہوا تو سامنے ہی نسرین بیگم منہ پھلائے بیٹھی تھی...

ہادی گہری سانس خارج کرتا اندر کی طرف بڑھ گیا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ ماما۔۔۔ ہادی صوفے پر بیٹھتا بولا

نسرین بیگم نے رخ دوسری جانب موڑ لیا

ماما کیا ناراض ہے مجھ سے؟؟؟ ہادی ماں کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتا  
بولا

جوان بیٹا ایک ہفتے سے گھر سے باہر ہے تو کیا میرا ناراض ہونے کا بھی  
حق نہیں۔۔۔۔ خفگی سے بولی

ماما سارے حق آپ کے ہی تو ہے اچھا میں سوری کرتا ہوں لیکن پلیز  
اسے ناراض مت ہو مجھ سے۔۔۔۔ ہادی معصومیت سے بولا

چلو تم بیٹھو میں چائے بنا کر لائی۔۔۔ نسرین بیگم ہادی کے سر پر چیت  
لگاتی کچن کی طرف بڑھ گئی

تم تھے کہاں اتنے دن؟؟؟ نسرین بیگم کن اکھیوں سے دیکھتی بولی

وہ ماما دوست کے گھر تھا کچھ اسمائمنٹ وغیرہ تھے تو وہی بنانے تھے  
۔۔۔ ہادی نظریں چراتا بولا

کوئی لڑکی وڑکی کا تو چکر نہیں؟؟ نسرین بیگم مطمئن نہ ہوئی

ہو ماما آپ کو میں ایسا لگتا ہوں۔۔۔ ہادی آنکھیں پھیلائے بولا

نہیں نہیں میں نے اسے ہی پوچھا۔۔۔ نسرین بیگم سببھل کر بولی

ہادی سکون کا سانس لیتا چائے پینے لگا

عائش نے ہلکے سے آنکھیں کھولی تو تیز روشنی کی وجہ سے دوبارہ بند ہو گئی

عائش سر تھماتی بیڈ کراون سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی

لا شعوری طور پر عائش کی نظریں ہادی کو ڈنڈھنے لگی



گیا ہوگا کسی معشوقا کے ساتھ۔۔ عاؑش منہ بناتی اٹھ کر واش روم چلے  
گئی

ہادی کمرے میں داخل ہوا تو بیڈ خالی پڑا تھا ہادی واپس جانے لگا جب  
عاؑش تویلے سے منہ صاف کرتی باہر نکلی

بروقت دونوں کی نظریں ملی لیکن جلد ہی عاؑش اپنی نظریں جھکا گئی

اور منہ بناتی آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر بال بنانے لگی

ہادی چلتا ہوا عاؑش کے کچھے کھڑا ہوا اور کچر اتار کر سارے سلکی بال  
جوڑے سے آزاد کر دیے

انہیں کھول کر رکھا کرو مجھے بہت پسند ہے۔۔۔ ہادی عائش کو شانوں  
سے تھما بولا

تمہیں پسند ہو گے مگر مجھے نہیں۔۔۔ عائش منہ بناتی دوبارہ جوڑا کرنے  
لگی جب ہادی نے اس کا رخ اپنی جانب موڑ دیا

میں تمہارا مجازی خدا ہوں اور میرا کہنا منا تمہارا فرض ہے  
سمجھی۔۔۔۔۔ ہادی عائش کے سر پر چیت لگاتا بولا جب لاشعوری طور پر  
ہادی کی نظر عائش کے کندھے پر موجود تل پر جا ٹھہری

ہادی عائش پر جھکا اور اس تل پر اپنے ہونٹ رکھ دیئے

عائش ایک جھٹکے سے ہادی سے دور ہوئی اور اپنا بگڑا سانس بحال کرنے لگی

کیا ہوا؟؟

لو فرلائیے مجھ سے دور رہا کرو۔۔۔ عائش انگلی اٹھائے استعار کرنے لگی

ہادی نے مسکراتے ہوئے عائش کا ہاتھ تھما اور اپنے لبوں سے لگا لیا

اب بولو کیا کر لوگی؟؟ ہادی شرارت سے بولا

ایسی حرکاتیں یونیورسٹی میں کیا کرو میرے ساتھ نہیں۔۔۔ عاؑش منہ  
بناتی بیڈ پر جا بیٹھی

کیوں بھئی جب تم میری بیوی ہو تو میں کیسی اور کہ ساتھ یہ سب کیوں  
کروں۔۔۔ ہادی عاؑش پر جھکتا بولا

چلو چھے ہٹو لافینگے۔۔۔ تمہیں تو بس موقع چاہی ہوتا ہیں۔۔۔ عاؑش منہ  
بناتی بولی

کیا ہمارا رشتہ دوسروں کی طرح نہیں ہو سکتا؟؟ ہادی سنجیدگی سے بولا

نہیں۔۔۔ عاؑش جھٹ سے بولی

ہادی کے اندر کچھ ٹوٹا مگر بروقت خود کو سببھا لیا

اچھا چلو اٹھو آج باہر چلتے ہے۔۔۔

کہاں؟؟

جہاں تم کہو۔۔۔ خیر میں باہر انتظار کر رہا ہوں جلدی آؤ۔۔۔

عاؑش جلدی سے چیزیں اٹھاتی باہر کی طرف بھاگی۔۔۔،،،

.....

یہاں روکو مجھے آئس کریم کھانی ہے۔۔

عائش نو سردی ہیں۔ بیمار ہو جاوگی

نہیں ہوتی نہ بس تھوڑی سے کھاؤں گی پلیز۔ عائش معصوموں والا منہ  
بنا کر بولی تو مجبور اہادی کو منا پڑا

اچھا تم اندر ہی بیٹھو میں ابھی لاتا ہوں۔۔۔ ہادی کہتے ساتھ وائلٹ  
اٹھا کر باہر نکل گیا

کیا مصیبت ہے کہاں رہ گیا۔۔ کہتے ساتھ عائش گاڑی سے باہر نکل کر  
ٹیک لگا کر کھڑی ہو گئی

ہادی نے دور سے عائش کو گاڑی سے باہر دیکھا تو چہرے پر خفگی سجالی

منا کیا تھا نہ کہ مت نکلتا۔۔ ہادی خفگی سے آئس کریم تھماتا بولا

یار تو کیا ہو گیا اگر باہر آگئی۔۔ عائش منہ بسورتی بولی

ہادی نفی میں سر ہلاتا آئس کریم کھانے لگا

جب ایک لڑکے نے گزرتے ہوئے اپنا ہاتھ عائش کے ہاتھ کے ساتھ  
مس کیا

عائش نے پچھے موڑ کی گھورنے پر اتفاق کیا

جب کہ یہ حرکت ہادی کی آنکھوں سے بچ نہ سکی

ہادی غصے سے لڑکے کی طرف بڑھا اور ایک جھٹکے سے اس کا رخ اپنی  
جانب موڑ کر ہاتھ پر دباؤ ڈال کر اس کا ہاتھ جسم سے الگ کر دیا

تکلیف کے باعث لڑکا تڑپ اٹھا جب کہ عائش کی آنکھیں خوف سے  
پھیل گئی



آئندہ اگر غلطی سے بھی کسی کو ہاتھ لگانے کی کوشش کی نہ تو زندہ نہیں  
بچے گا۔۔۔۔ ہادی غصے سے ڈھارا

چلو عائش۔۔۔ ہادی عائش کو اپنے ساتھ گھسیٹتے گاڑی تک لایا اور اندر  
بیٹھا کر خود ڈرائیونگی سیٹ سنبھال لی

منا کیا تھا نہ کہ مت باہر نکلنا مگر تم کہاں میری بات سنتی ہو۔۔۔ ہادی  
غصے سے عائش کو بیڈ پر پٹختا بولا

اس میں میری کیا غلطی ہے۔۔۔ عائش اسے کے انداز میں بولی

تمہیں کوئی اور چھوئے مجھ سے برداشت نہیں ہے۔۔

ہوں۔۔۔

عائش منہ بسورتی لحاف اوڑھ کر لیٹ گئی

ہادی غصے سے نفی میں سر ہلاتا کپڑے چینج کرنے واش روم میں چلے  
گیا۔۔۔۔

ہادی صبح اٹھا تو عائش کی جگہ خالی دیکھ کر پیشانی پر لکیریں نمودار ہوئی

یہ اتنی صبح کہاں گئی۔۔۔۔ ہادی لحاف اتار کر سلیر پہنے کمرے  
سے باہر نکل گیا

پورا گھر چھان مارا مگر عائش کہی نہ ملی ہادی پریشانی سے پیشانی مسلتا  
دوبارہ کمرے میں آگیا جب اچانک واش روم میں کوئی چیز گرنے کی آواز  
آئی

ہادی تیزی سے واش روم کی سمت بھاگا مگر دروازہ لاک تھا

عائش تم ٹھیک ہو پلیز دروازہ کھولو۔۔۔ ہادی پریشانی سے دروازہ پیٹنے  
لگا مگر بے سود۔۔۔۔۔،،،

یا اللہ اب کیا کروں۔۔۔ ہادی ادھر ادھر دیکھتا بولا

پھر پوری طاقت لگا کر دروازہ توڑنے لگا کافی دیر کی محنت کے بعد بلا آخر  
دروازہ ٹوٹ گیا

ہادی اندر آیا تو سامنے عائش کا بے جان وجود دیکھ کر کانپ اٹھا اور فوراً  
اس کی طرف بڑھا

عائش آنکھیں کھولو پلیز۔ عائش۔۔۔ ہادی اس کا منہ تھپتھپانے لگا مگر  
اس میں کوئی حرکت نہ ہوئی

ہادی نے فوراً عائش کو اٹھایا اور اندر کمرے میں لا کر بیڈ پر لیٹا کر تین  
چار کنبل اوڑھ دیئے

مسلسل ٹھنڈے پانی میں رہنے کی وجہ سے عائش کو تیز بخار ہو گیا تھا  
اور بے ہوش ہو گئی تھی

ہادی نے سب کھڑکیاں اور دروازے بند کر کے پیٹر چلا دیا اور دوبارہ  
اس کی جانب بڑھا

عائش پلیز آنکھیں کھولو پر امس اب کبھی غصہ نہیں کروں گا بس ایک  
بار اٹھ جاو۔۔۔ ہادی عائش کا ہاتھ تھامے بے آواز رونے لگا

اوشٹ عائش کے تو کپڑے کی گیلے ہے۔۔۔۔۔ کیسی اندازے کے  
تحت ہادی نے سارے کبیل ہٹا کر رکھے

اب کسے چینج کروں اور اگر نہ کئے تو زیادہ طبیعت خراب ہو جائے  
گی۔۔۔۔۔ چہرے پر پریشانی کے آثار نمایاں تھے

کسی خیال سے ہادی الماری کی طرف بڑھا عائش کے کپڑے نکالے اور  
اس کی طرف بڑھا

میں کسے اسے اس کی مرضی کے بغیر ہاتھ لگا سکتا ہوں۔۔۔۔۔

اس نے خود سے سوال کیا

وہ تمہاری بیوی ہے۔۔۔۔۔ محرم ہو تم اس کے۔۔۔۔۔ تمہیں سب  
اختیار ہیں اس پر

دل نے ورغلانے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔۔ اختیار ہی تو حاصل نہیں  
ابھی۔۔۔۔۔ میں کیا منہ دکھاؤ گا عائش کو

اس نے دل کو سمجھایا تھا۔۔۔۔۔ اگر اسے کچھ ہو گیا تب کیا منہ دکھائو  
گا اپنے ضمیر کو۔۔۔۔۔

اس کے اندر سے آواز ابھری تھی۔۔۔۔۔ نہیں اسے کچھ نہیں ہو  
گا۔۔۔۔۔ میں اسے کچھ نہیں ہونے دوں گا

وہ اندر سے اٹھنے والی آوازوں سے ڈر گیا تھا۔۔۔۔۔ اسے کچھ ہو گیا تو  
میں خود کو کبھی معاف نہیں کر پاؤں گا۔۔۔۔۔ معاف تو دور میں تو  
زندہ بھی نہیں رہ سکوں گا

اس نے کمرے کی لائٹ بجھا دیں تھیں۔۔۔۔۔ وہ اس کے جسم کو  
اس کی مرضی کے بغیر چھونا تو دور دیکھنا بھی نہیں چاہتا تھا۔۔۔۔۔

بڑی مشکل سے اس نے اس کے کپڑے تبدیل کروائے  
تھے۔۔۔۔۔۔۔ اس کے ٹھنڈے جسم کو چھوتے ہی اس کا دل اس  
کے قرب کو پانے کے لئے مچلنے لگا تھا



مگر وہ ایسا کچھ نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ابھی اس کے پاس  
کوئی اختیار نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بے شک وہ اس کے نکاح  
میں تھی مکمل شرعی رشتہ تھا ان دونوں کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ تمام  
حقوق رکھتا تھا اس پر

مگر ابھی وہ اپنے دل کو سنبھال گیا تھا۔۔۔۔۔۔ ساری رات عاؑش کا  
جسم تیز بخار میں جلتا رہا۔۔۔۔۔۔ ہادی نے ساری رات اس  
کے سرہانے بیٹھ کر گزار دی تھی

صبح عايش کے جسم میں حرکت پیدا ہوئی تو ہادی فوراً اٹھ کر اس کا منہ  
تھپتھپانے لگا

عائش نے آنکھیں کھونے کی کوشش کی مگر نقاہت کی وجہ سے زیادہ دیر  
کھول نہ سکی

ہادی نے فوراً سہارا دے کر اسے اٹھایا اور گرم دودھ  
پیلانے کے بعد زبردستی میڈیسن کھا کر سلا دیا...

عائش نے صبح آنکھیں کھولی تو پورا کمر اتاریکی میں ڈوبا ہوا تھا

-----

عائش بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی اور ادھر ادھر نظریں  
ڈورانے لگی

جب ہادی ہاتھ میں ناشتہ کی ٹرے سجائے نکھرا نکھرا سا کمرے میں  
داخل ہوا

گڈ مورنگ۔۔۔ اب کیسی طبیعت ہے؟؟ ہادی فریش فریش سا بولا

ہمم بہتر ہے۔۔۔ عاؑش بس اتنا ہی بول سکی

چلو فرؑ ہو جاو پھر ایک ساتھ ناشتہ کرتے ہیں۔۔۔ ہادی عاؑش کو  
سہارا دے کر واش روم تک لایا منہ ہاتھ دھلوا کر صوفے پر بیٹھا کر  
اپنے ہاتھوں سے ناشتہ کروانے لگی

چلو اب جلدی سے میڈیسن کھا لو۔۔۔۔ ہادی عائش کو میڈیسن کھا رہا  
تھا جب باہر نیل بجی

تم بیٹھو میں دیکھتا ہوں۔۔۔۔ کہتے ساتھ ہادی باہر کی طرف بڑھ گیا

دروازہ کھولا تو سامنے معیز گلابوں کا بوکا لے چہرے پر دلفریب  
مسکراہٹ سجائے کھڑا تھا

ہائے میری جان۔۔۔۔ کہتے ساتھ معیز ہادی کے گلے لگ گیا

تُو نے مجھے بتایا کیوں نہیں میں لینے آجاتا تجھے۔۔۔۔ ہادی خفگی سے بولا

میں نے سوچا تو اپنی بیوی کے ساتھ مصروف ہوگا تو تجھے تنگ کیوں  
کروں۔۔۔ معیز شرارت سے بولا

باہر شور کی آوازیں سن کر عائش بھی کمرے سے باہر نکل گئی

چل آجا اندر۔۔۔ ہادی معیز کے کندے پر ہاتھ رکھے اندر آیا جب  
سامنے عائش کھڑی دیکھائی دی

اسلام و علیکم بھابھی۔۔ میں معیز ہادی کی حاف گرل فرینڈ۔۔۔۔۔ معیز  
شرارت سے بولا

جس سے عائش کا جاندار قہقہہ فضا میں گونجا

اچھا لگا آپ سے مل کر آئے اندر۔۔۔

تینوں راہداری سے گزر کر بڑے سے لاؤنج میں آکر بیٹھ گئے

آپ بیٹھے میں کافی لاتی ہوں۔۔۔ عائش اٹھنے لگی جب ہادی نے رک  
لیا

نہیں تم بیٹھو تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں میں بنا کر لاتا ہوں۔۔۔۔۔ کہتے  
ساتھ ہادی اوپن کچن میں چلے گیا

اور آپ کہاں تھے کبھی دیکھا ہی نہیں آپ کو؟؟؟

ہاں بس باہر گیا تھا ماسٹر کرنے۔۔۔ اب ختم ہوگئی تو اپنے  
ملک۔۔۔،،،

گریٹ۔۔۔ اور شادی کا کب ارادہ۔۔۔؟ عائش نے دلچسپی سے پوچھا

بس جب کوئی آپ جیسی مل گئی تو فوراً کر لینی۔۔۔ معیزہادی کو بائیں  
آنکھ مارتا شرارت سے بولا

مطلب ابھی تک آپ کو کوئی ملی نہیں؟ عائش حیرت سے بولی

اب ہر کوئی آپ کے شوہر جیسے ہنڈسم تو نہیں ہوتا نہ۔۔۔۔۔ معیز پاؤں  
ٹیبل پر تیکتا بولا

ہوں ہنڈسم۔۔۔۔۔ اس سے زیادہ تو آپ ہنڈسم ہے۔۔۔۔۔ مجھے تو حیرت  
ہیں آج کل کی لڑکیوں کو کیا ہو گیا اتنا اچھا لڑکا ایسے ہی چھوڑا ہوا  
ہیں۔۔۔۔۔ عائش حیران ہوئے بغیر نہ رہ سکی....

ہا ہا ہا اب پتہ نہیں ان کی قسمت خراب ہے یا میری۔۔۔۔۔  
چلے اُداس نہ ہو میں آپ کو ایک اچھی سی لڑکی دھونڈ کر دوں  
گی۔۔۔۔۔ عائش اپنائیت سے بولی

جی جی ضرور۔۔۔۔۔ معیز تفاخر سے بولا



چلے آپ دوست کافی انجوائے کرے میں ریست کرنے جا رہی  
ہوں۔۔۔۔

ہادی نے ایک کپ معیز کو پکڑیا اور دوسرا خود پکڑ کر سیٹ ہو کر بیٹھ گیا

بہت اچھی لڑکی ہے۔۔۔۔ معیز کافی کا سلپ لیتا بولا

بس پھر مانتا ہے نہ اپنے دوست کی پسند کو۔۔۔۔۔

بلکل۔۔۔۔۔ چل اب مجھے بتا یہ کیسی ہے؟؟ معیز بے صبری سے بولا

پیہ کا زکر سن کر ہادی کا جی کڑوا ہوا

ہاں ٹھیک ہی ہوگی۔۔۔۔۔ ہادی اپنے تاثرات درست کرتا بولا

کیا مطلب ٹھیک ہی ہوگی تو ملتا نہیں اس سے؟؟ معیز آبرو اچکائے بولا

آ۔۔۔۔۔ پہلے ملتا تھا لیکن اب کافی دن سے دیکھی نہیں مجھے۔۔۔۔۔

ہادی نظریں ادھر ادھر ڈراتے بولا

ہائے بہت مشکل سے یہ دو سال گزائے ہیں اس کے

بغیر۔۔۔۔۔۔۔ معیز صوفے کی پشت پر سر گراتا بولا

کافی دیر باتیں کرنے کے بعد معیز اپنے گھر کے لئے نکل گیا جب کہ ہادی بالکونی میں جا کر کھڑا ہو گیا

◆◆◆◆◆

ہائے میرا شہزادہ آگیا۔۔۔۔۔ افیفہ بیگم اپنی اکلوتی جان کا منہ چومتی  
بولی

آپ کسی ہے۔؟ کافی کمزور لگ رہی ہے خیال نہیں رکھتی کیا آپ اپنا۔۔۔۔۔ معیز خفگی سے بولا



میں نے اور آپ کے بابا نے بھی آپ کو بہت مس کیا۔۔ چلو اب  
اٹھ کر فریش ہو جاو پھر میں کھانا لگاتی ہوں۔۔۔۔۔

جی مما کہتے ساتھ معیز اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا

تھوڑی دیر بعد افیفہ بیگم کمرے میں آئی تو معیز آرام سے نیند کی وادیوں  
میں اترا ہوا تھا

انہوں نے مسکرا کر معیز کی پیشانی چومی کبھل صبح سے سیٹ کر کے  
باہر نکل آئی۔۔۔

ارے معیز تم یہاں؟؟؟ واپس کب آئے؟

ہاں بس کچھ ہی دن پہلے آیا۔۔۔ اچھا تم بتاؤ یہاں ایک پیہ نام کی لڑکی  
پڑھتی ہے کہاں ملے گی مجھے؟؟ معیز اپنے گلاسز اتارتا بولا

وہ تو اب یہاں نہیں پڑھتی تمہارے جانے کے بعد وہ ایک دن بھی  
یونیورسٹی نہیں آئی۔۔۔۔۔

کیا؟ مگر کیوں نہیں آئی کوئی مسئلہ ہوا ہے کیا؟؟ معیز کی پیشانی پر شکنیں  
نمودار ہوئی

ہاں سننے میں آیا تھا کہ شاید اس کی شادی ہو گئی ہے اور اب دو سال  
ہونے کو آئے ہیں۔۔۔۔۔ مقابل آرام دہ بولا

جب کہ معیز کو اپنا سر گھومتا محسوس ہوا

یہ کیا بکو اس ہے ایسے کیسے اس کی شادی ہو گئی۔۔۔ معیز جبر کرتا بولا

مجھے کنفوم نہیں تم باقی اسٹونڈز سے پوچھ لو شاید انہیں کچھ معلوم ہو۔۔۔۔۔ مقابل مصافحہ کرتا آگے بڑھ گیا

معیز اپنے آپ کو سنبھالتا پارکنگ ایریا کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔،،،

.....

رانیہ۔۔۔۔۔ معیز ایک جھٹکے سے دروازہ کھولتا چیختا ہوا اندر آیا

معیز کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے؟؟ رانیہ بھاگتی ہوئی لاونج میں پہنچی

یہ کہاں ہے؟؟ معیز سرخ انگارے جیسی آنکھیں رانیہ پر گاڑے بولا

رانیہ کو اپنا حلق خشک ہوتا محسوس ہوا

معیز اپنے گھر ہوگی وہ اور اس نے کہاں جانا۔۔۔۔۔ رانیہ خشک لبوں پر  
زبان پھیرتی بولی

کون سے گھر ہاں اپنے یا اپنے شوہر کے؟؟ معیز ڈھارا



معیز یہ تم کیسی باتیں کر رہے ہو بہالا اس کا شوہر کہا سے آگیا۔۔۔

یہ تو تم بتاؤ مجھے۔ مس رانیہ اس کا شوہر کہا سے آیا؟۔۔۔ معیز رانیہ کو  
جھنجھوتے بولا

معیز تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے وہ تو تمہارا انتظار کر رہی ہے دو سال  
سے۔۔۔

رانیہ اب تو سچ بول دو۔۔۔۔ ہادی دروازے پر کھڑا بولا

معیز چہرا موڑے ہادی کو دیکھنے لگا

ہادی تم ہی سمجھاو معیز کو دیکھو کیسی باتیں کر رہا ہے۔۔۔ رانیہ اپنے  
آپ کو معیز سے آزاد کرواتی ہادی کی طرف بڑھی

جب کہ ہادی رانیہ کو مکمل نظر انداز کرتا معیز کی جانب بڑھا جو دیوار کا  
سہارا لے خود کو گرنے سے روکے ہوئے تھا

معیز میری جان سنبھال خود کو۔۔۔۔۔ ہادی معیز کو کندھوں سے تھماتا  
صوفے تک لایا

بڑی مجھے بتا کیا سچ ہیں۔۔ کوئی کہتا ہے اس کی شادی ہو گئی وہ مجھ  
سے دور ہو گئی جب کہ کوئی کہ رہا ہے کہ وہ دو سالوں سے میرا انتظار کر  
رہی ہیں۔۔۔۔۔ معیز جنونی انداز میں بول رہا تھا

اس وقت کوئی بھی اگر معیز کو اس حال میں دیکھتا افسوس ہی کرتا

میں۔۔ میں تجھے سب کچھ سچ سچ بتاؤ گا مگر ابھی تیری حالت ٹھیک  
نہیں ہے تو پہلے آرام کر لے پھر شام کو آرام سے بات کرتے  
ہیں۔۔۔۔

نہیں میں بالکل ٹھیک ہوں مجھے ابھی بتا سب۔۔۔۔ معیز ہادی کو  
گسیان جھنجھورتا بولا

ہادی نے ایک نظر دور کھڑی رانیہ پر ڈالی جو منہ پر ہاتھ رکھے اپنے  
سسکیوں کی آواز روکنے کے سعی کر رہی تھی اور پھر اپنی نظروں کا

زوایہ بدل کر سامنے بیٹھے اپنے جان سے عزیز دوست کو دیکھا جو اس  
وقت بالکل ہارا ہوا انسان لگ رہا تھا

ہادی نے گہری سانس خارج کیا اور سب کچھ معیز کو بتا دیا

معیز شک سی کی کیفیت میں کبھی رانیہ کو دیکھتا تو کبھی ہادی کو

۔۔۔۔۔

ہادی بول سب جھوٹ ہیں بول کہ تو مذاق کر رہا ہیں۔۔۔۔۔ بول

نہ۔۔۔۔۔ معیز پاگلوں کی طرح ہادی پر برس پڑا

معیز پلینز خود کو سنبھالو۔ وہ دنیا کی آخری لڑکی نہیں تھی جو تم اس طرح  
فدا ہو اس پر۔۔۔۔۔ رانیہ معیز کو شانوں سے تھماتی بولی

سنبھالوں خود کو۔۔۔ کیسے رانیہ کیسے خود کو سنبھال لوں میں۔۔۔ تم  
لوگوں نے مجھ سے دو سال۔۔۔ دو سال یہ بات چھپا کر رکھی  
-----مجھے تو اب تک یقین نہیں آ رہا کہ میں اتنا غافل تھا یہ  
کی طرف سے۔۔۔۔ معیز اپنا سر ہاتھوں میں تھماتا بولا

رانیہ نے دُکھ سے ہادی کو دیکھا

معین نے ایک جھٹکے سے خود کو آزاد کروایا اور لمبے لمبے ڈگ بڑھتا باہر نکل گیا

ہادی رو کو اس کو ابھی اس کی ایسی کنڈیشن نہیں کہ وہ ڈرائیور کر  
سکے۔۔۔۔

ہادی اثبات میں سر ہلاتا معیز کے چچے بھاگا۔۔۔ جب کہ رانیہ سر تھام کر  
صوفے پر ڈھے ہو گئی

ہاں رانیہ بولو آج کیسے یاد کیا؟؟ یہہ مصروف انداز میں بولی

یہہ ایک بڑی خبر ہے۔۔۔ رونے کی وجہ سے رانیہ کی آواز بھاری  
ہو گئی تھی

سب ٹھیک تو ہے نہ؟؟ پیہ پریشانی سے بولی

معیز پاکستان واپس آگیا ہے۔۔۔۔۔

کیا؟؟ کب آیا۔۔۔۔۔ حیرت سے پیہ کی آنکھیں پھیل گئی

اس سے بھی بڑی خبر ہے ایک؟

رانیہ اب تم مجھے ڈرا رہی ہو بتاؤ کیا بات ہیں معیز تو ٹھیک ہے نہ؟؟؟ پیہ

فکر مندی سے بولی

معیز کو تمہاری شادی کا پتہ چل گیا ہے بہت آؤٹ آف کنٹرول ہو رہا  
ہیں۔۔۔۔۔ ہادی گیا ہے اس کے کچھے۔۔۔۔۔،،،

پیہ۔۔۔۔۔ تم سن رہی ہو نہ۔۔۔۔۔ پیہ۔۔۔۔۔ ہیلو۔۔۔۔۔ رانیہ دوبارہ کال  
ملانے لگی کہ شاید سینگل جانے کی وجہ سے کال کٹ گئی ہو لیکن فون  
مسلسل بند جا رہا تھا

پیہ نے جیسے رانیہ کی بات سنی سماعتیں کچھ اور سننے سے انکاری  
تھی فون چھوٹ کر زمین بوس ہو گیا۔۔۔۔۔،،،

نہیں۔۔۔۔۔ ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔،،، پیہ چکرا کر نیچے گر گئی



زیادہ فکر کرنی کی ضرورت نہیں معمولی سا چکر تھا  
ایسی حالت میں سب نارمل ہے۔۔۔۔۔ آپ بس ان کا زیادہ خیال  
رکھے۔۔۔۔۔ لیڈی ڈاکٹر اپنائیت سے کہتی میڈیسن لکھنے لگی

تجھے کس چیز کی پریشانی ہے یہاں۔۔۔ ہر چیز ملتی ہیں تجھے۔۔۔۔۔ گھر  
آتے ساتھ ہی علی بیہ پر برس پڑا

چل چپ کر تو آرام کرنے دے بچی کو۔۔۔۔۔ اماں اپنے بیٹے کو  
دھپتی بولی

اماں کیسے چپ کر جاؤں پتہ ہے کتنا خرچہ کروا دیا۔۔۔۔

پیہ نے افسوس سے سامنے کھڑے بے حس انسان کو دیکھا پھر آنکھیں  
موندے لیٹ گئی۔۔۔۔۔،،،

.....

بڑی تو یہاں کھڑا ہے میں نے تجھے پورے گھر میں ڈھونڈا۔۔۔۔۔ چل  
کافی پی عائش نے اپنے ہاتھوں سے بنائی ہے تیرے لئے۔۔۔۔۔

معیز کافی کا کپ تھا مے سامنے دیکھنے لگا

کیا سوچ رہا ہے؟؟ ہادی کافی کا سلپ لیتا بولا

کچھ نہیں۔۔۔۔۔ معیز اسپاٹ انداز میں بولا

دیکھ معیز جو ہو گیا سو ہو گیا ہم حقیقت کو جھٹلا نہیں سکتے بہتر یہی ہے کہ  
تُو بھی اس سب کو تسلیم کر لے

نہیں ہادی میں جب تک خود پیہ مجھے سب سچ نہیں بتاتی میں کچھ بھی  
تسلیم نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔ بہتر یہی ہے تُو مجھے فورس نہ کر۔۔۔۔۔  
معیز اسی انداز میں گویا

لیکن معیز مجھے تکلیف ہوتی ہیں تجھے اس حال میں دیکھ کر۔۔۔۔۔ ہادی  
دکھ سے بولا

عادت ڈال لے کیونکہ اب یہی میرا مقدر ہے۔۔۔۔۔ معیز اسفاقی سے  
کہتا اندر چلے گیا

ہادی دُکھ سے معیز کو جاتا دیکھتا رہا

.....

ہیلو رانیہ معیز کیسا ہے؟؟

مت پوچھو یا رہت بڑی کنڈیشن ہے اُس کی۔۔۔۔۔ رانیہ افسوس سے  
بولی

تم کہو تو میں معیز سے بات کروں؟؟؟ پیہ جھجھکتے بولی

نہیں پیہ ایسی احمقانہ حرکت کبھی بھی مت کرنا ابھی وہ بہت غصے میں  
ہیں اور ایسے میں اگر تم اس کے ملوگی تو وہ تمہیں زندہ مار ڈالے گا

-----

تو بتا و رانیہ آخر میں کیا کروں۔۔۔۔۔ میں معیز کو اس حال میں نہیں دیکھ  
سکتی میرا دل چھلنی چھلنی ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔ پیہ آنسو بہاتی بولی

مت رو پیہ صبر کرو تمہارا اس حالت میں رونا اچھا نہیں ہے۔۔۔۔۔  
رانیہ فکر سے بولی

رائیہ میں معیز کو خود سے بدگمان نہیں دیکھ سکتی پلیز بس ایک بار ملو ادو  
معیز سے وہ جو سزا دے گا مجھے قبول ہوگی۔۔۔۔،،

اچھا تم رومت میں کچھ کرتی ہوں۔۔۔۔۔ رائیہ فون رکھے سوچنے لگی

کس کا فون تھا؟؟؟ ہادی اندر آتا بولا

بیہ کا ملنا چاہتی ہے معیز سے۔۔

اب کوئی کسر رہ گئی ہے جو وہ ملنا چاہتی ہیں۔۔۔۔۔ ہادی غصے سے

بولا

ہادی وہ بہت ڈسٹرب ہے اور ویسے بھی معیز بھی ملنا چاہتا ہے یہ  
سے۔۔۔

تو اچھا ہے نہ کہ وہ دونوں مل کر ساری غلط فہمیاں دور کر لے۔۔۔

دیکھتے ہیں لیکن ابھی پلیز معیز کو نہ بتانا وہ کچھ سنبھال جائے پھر بات  
کرتے ہیں۔۔۔۔۔ ہادی پریشانی سے بالوں میں ہاتھ پھیرتا بولا

رانہ گردن ہلاتی کافی پینے لگی

.....

کہا جا رہی ہو تم؟؟

وہ اماں دوست کی طرف --- پیہہ ڈرتے بولی

اچھا چل نور کو ساتھ لے جا۔۔۔۔

نہ۔۔۔ نہیں اماں اکیلے چلی جاوے گی

چل ٹھیک ہے مگر جلدی آنا۔۔۔۔۔

پیہہ اثبات میں سرہلاتی باہر نکل گئی

پیہہ ریسٹونٹ میں انٹر ہوئی تو سامنے ہی معیز موبائل میں انگلیاں چلاتا  
دیکھا



معیز کو دیکھتے ہی پیبہ کو اپنے اندر سکون اترتا محسوس ہوا

پیبہ چلتے ہوئے معیز کے سامنے کھڑی ہو گئی

معیز نے نظریں اٹھا کر پیبہ کو دیکھا تو کھل اٹھا وہ پہلے سے زیادہ  
خوبصورت اور موٹی ہو گئی تھی

معیز کو اپنا اندشہ سچ ثابت ہوتا ہوا معلوم ہوا پھر ذہن سے ہر خیال کو  
جھٹک کر کھڑا ہو گیا

آئے بیٹھے۔۔۔۔۔ معیز خوشدلی سے پیبہ سے مخاطب ہوا

پیہہ کرسی کھینچ کر معیز کے سامنے بیٹھ گئی اور پلک جھپکائے بغیر معیز  
کا ایک ایک نقوش دیکھنے لگی ویسے ہی جیل سے سیٹ کے بال۔۔  
بھوری آنکھیں۔ بڑھی ہوئی شیو۔ بازوؤں کہنیوں تک فولڈ  
کے۔۔۔۔۔، معیز کے ہر ایک ایک ادا پر پیہہ کا دل رشک کر اٹھاتا

کیسے ہے آپ؟؟؟ پیہہ جھجھکتے بولی

اتنے سالوں بعد اپنے محبت کو سامنے دیکھ کر انسان کیسا ہوتا  
ہے۔۔۔۔۔ معیز مسکراتے بولا

پیہہ سے مسکرایا بھی نہ گیا

باتیں ہوتی رہے گی پہلے کافی پے لے۔۔۔

شیور۔۔۔۔۔ پیہ کہتے ساتھ ادھر ادھر دیکھنے لگی

کافی چینج ہو گئی ہے آپ۔۔۔۔۔ پہلے جیسا ڈرنا شرمانا اب آپ کے  
مزاج میں کہی بھی نہیں۔۔۔۔۔ معیز دلچسپی سے پیہ کے تاثرات دیکھتا بولا

وقت ہر چیز کو بدل دیتا ہیں چاہے وہ انسان ہو یا اُس سے جوڑے

احساسات۔۔۔۔۔ پیہ مسکراہٹ سجائے بولی

غلط۔۔۔۔۔ ہر چیز بدل سکتی ہیں لیکن معیز احمد کا پیار نہیں جو وہ پیہ  
سے کرتا ہے۔۔۔۔۔

معیز کی بات پر پیہ نظریں چراگئی،،، اور اپنے ہاتھوں کی ہتلیاں  
دیکھنے لگی

دونوں کے درمیان خاموشی چھاگئی

ویٹر نے آکر دونوں کو کافی پیش کی،،،

آپ کچھ کہے گی نہیں۔۔۔؟؟ معیز کافی کا سلف لیتا بولا

کیا کہوں؟؟؟ پیہ کپ پر انگلیاں چلاتی بولی

معیز کی نظر پیہ کے موم جیسے ہاتھوں پر گئی اور اپنا ہاتھ بڑھا کر ایسے  
تھام لیا

معیز یہ آپ کیا کر رہے ہے۔۔۔۔۔ پیہ اپنا ہاتھ چھوڑواتی بولی

کیا ہو گیا پیہ صرف ہاتھ ہی پکڑا ہے اور جلد ہی میرا حق بھی  
ہوگا۔۔۔۔۔ معیز پر شانی سے بولا

معیز کی بات پر پیہ لب کاٹنے لگی

معیز میں شادی کر چکی ہوں۔۔۔۔۔ پیہ جھجھکتے بولی

جانتا ہوں۔۔۔۔۔ اور یہ بھی جانتا ہوں کہ مجھے کس طرح پاگل بنایا  
گیا۔۔۔۔۔ معیز کے لہجے میں سختی در آئی

پیہ میں صرف آپ سے سنا چاہتا ہوں کہ کیا سچ ہیں۔۔۔۔۔ پلیز مجھے سب  
بتائے۔۔۔۔۔، معیز اپنے لہجے میں لچک پیدا کئے بولا

پیہ نے سب کچھ معیز کے سامنے عیاں کر دیا کہ کس طرح اس نے  
معیز کو خود سے دور کرنے کے لئے اس کی سب سے بڑی خواہش کی  
قربانی مانگی۔ کس طرح جھوٹا اظہارِ محبت کر کے اسے اپنی شادی کی  
خبر سے دور رکھا

اتنا بڑا دھوکا۔۔ میری محبت میرا پوری دنیا کے سامنے تماشہ بنایا  
گیا۔۔ میرے جذبات میرے احساسات کی کوئی قدر نہیں ہیں آپ کے  
سامنے۔۔۔۔ معیز ایک دم پھٹ پڑا

معیز میری مجبوری سمجھنے کی کوشش تو کرے۔۔۔ یہہ روتے ہوئے  
بولی

[illegible]

بولا

ہوئی

# آزاد کروانے کی کوشش کرنے لگی

آنکھیں پیسہ پر گاڑے بولا چہرہ غصے کی شدت سے سرخ ہو گیا تھا



تو میں کیا کروں میں نے کہا تھا آپ کو کہ مجھ سے محبت کرے نہیں نہ  
--- آپ نے اپنی مرضی سے یہ راستہ چونا --- اور جہاں تک  
بات محبت کی ہے نہ تو سننے معیز احمد میں نے کبھی آپ سے محبت  
نہیں کی --- میں نے کبھی کھولا اظہار محبت  
نہیں کیا آپ سے --- یہ چیختی ہوئی ڈھاری

معیز ایک جھٹکے سے پیہ سے دور ہوا اور دکھ سے پیہ کو دیکھنے لگا

تم نے کبھی محبت نہیں کی؟؟ معیز ٹوٹے ہوئے لہجے میں بولا

نہیں کبھی نہیں کی۔۔۔۔ نفرت ہے مجھے تم جیسے لڑکوں سے۔۔۔۔  
پیہ اپنے بازوؤں سہلانے لگی

کیسے لڑکے ہاں۔۔۔۔ کیسا لڑکا ہوں میں۔۔۔۔ معیز آنکھوں کی پتلیاں  
سکڑتیں بولا

تم اونچے سوسائٹی کے لڑکے کبھی یہاں تو کبھی وہاں۔۔۔۔ پیہ کے  
منہ میں جو آیا بولتی گئی...

تم مجھے اچھے سے جانتی ہو۔۔۔۔ پھر بھی ایسے کہ رہی ہو۔۔۔۔ معیز  
آنکھوں میں شعلے لے ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولا

ہاں بہت اچھے سے جانتی ہوں۔۔ اور پلیز میں نے تمہیں سب سچ بتا  
دیا ہیں اب مجھے کوئی فکر نہیں میں جیو یا مرو۔۔۔۔۔ یہ اسفاقی سے کہتی  
آگے بڑھ گئی

یہ میں جانتا ہوں تم محبت کرتی ہو مجھ سے تم اپنی شادی سے خوش  
نہیں ہو۔۔۔۔۔ بس ایک بار میرا ہاتھ تھام لو میں پوری دنیا سے لڑ جاؤں  
گا۔۔۔۔۔ معیز یہ کہے کچھے بھاگتا ہوا بولا

یہ گہری سانس خارج کرتی معیز کی طرف بڑھی اور ایک زوردار تھپڑ  
معیز کی گال پر رسید کیا

آئندہ میرا چھ کرنے کی کوشش مت کرنا۔ ورنہ نتیجے کے زعم دار تم خود  
 ہو گے۔----- پیہ انگلی اٹھائے تنبیہ کرتی رکشے میں  
 بیٹھ کر چل دی

جب کہ معیز وہی گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھ کر خاموش آنسو بہانے لگا

عائش کیا ہوا تم پریشان کیوں ہو؟ سب ٹھیک تو ہے؟؟ ہادی پریشانی سے گویا ہوا

ہادی معیز جب سے گھر آیا ہے مسلسل کمرے میں بند ہے اور چیزیں توڑنے کی آوازیں آرہی ہیں تم پلیز جا کر دیکھو کچھ کرنے لے۔۔۔

ہاں میں دیکھتا ہوں تم فکر نہ کرو۔۔۔

معیز میری جان دروازہ کھول۔۔۔۔۔ معیز۔۔۔۔۔ دیکھ بڑی کوئی بات  
ہوئی ہیں تو مجھ سے شیئر کریوں خود کو اذیت نہ دیں۔۔۔۔۔ پلیز دروازہ  
کھول۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہادی کافی دیر دروازہ کھٹکھٹاتا رہا مگر معیز نے نہیں  
کھولا

روم کی کوئی اور چابی ہے کیا؟؟؟

ہاں میں دیتی ہوں ابھی۔۔۔۔۔ عائش جلدی سے بولتی چابی  
ڈھونڈنے چلے گئی

یہ لے۔۔۔۔،،،

ہادی نے چابی پکڑ کر فوراً دروازہ کھولا تو پورا کمر اتاریخی میں ڈوبا تھا ہر چیز  
ٹوٹ کر زمین پر بکھری پڑی تھی۔۔۔۔ ہادی نے ہاتھ بڑھا کر سویچ بورڈ  
آن کیا تو سامنے ہی معیز کھڑکی کے سامنے کھڑا تھا

دونوں آگے بڑھے تو کمرے میں پھیلی بدبو سے دونوں کی آنکھیں پھیل  
گئی

عائش تم روم میں جاو۔۔۔۔ ہادی نظریں چمرائے بولا

مگر ہادی۔۔۔۔ عاؑش کچھ بولتی اس سے پہلے ہادی نے ہاتھ کے  
اشارے سے بولنے سے روک دیا

میں نے کہا نہ تم جاو ہم بعد میں بات کرے گے۔۔۔۔ ہادی سختی سے  
بولا

عاؑش پیر پٹختی باہر چلے گئی

معیزیہ سب کیا ہے؟ کیا حال کیا ہوا ہے روم کا۔۔۔۔ ہادی سختی سے  
بولا مگر مقابل پر کوئی اثر نہیں ہوا وہ پلک چپکائے بغیر ڈوبتے سورچ کو  
دیکھ رہا تھا

باقی سب تو ٹھیک مگر تُو نے ڈرنگ کی ہے مجھے یقین نہیں ہوتا۔۔۔ اب  
پتہ نہیں عائش کیا سوچے گی۔۔۔۔۔  
ہادی نے معیز کو اپنی جانب کھینچا

رونے کی وجہ سے معیز کی آنکھیں لال اور سوجھ چکی تھی۔۔۔۔۔

معیز میری جان۔۔۔۔۔ کچھ نہیں ہوا سب ٹھیک ہے تُو کیوں فکر کرتا  
ہے۔۔۔۔۔ معیز کی حالت دیکھ کر ہادی تڑپ اٹھا

وہ کہتی ہے کہ اسے مجھ سے محبت نہیں میں بگڑا ہوا لڑکا  
ہوں۔۔۔۔۔ تُو بتا ہادی کیا میں گندہ ہوں۔۔۔۔۔،،، معیز روتے روتے  
ہادی کے گلے لگ گیا



اس نے میرے جذبات کے ساتھ کھیلا ہے ہادی۔۔۔ پوری دنیا کے  
سامنے میری محبت کو طماچہ مارا ہے اس نے۔۔۔ میں سب کیسے  
بھول جاؤں۔۔۔۔۔ روتے روتے معیز کی ہچکیاں بندھ گئی

بڑی صبر رکھ سب ٹھیک کو جائے گا تیرا دوست ہے نہ وہ سب ٹھیک  
کردے گا۔۔۔۔۔ ہادی معیز کا کندہ سہلاتا بولا

کچھ ٹھیک نہیں ہوگا وہ اپنی زندگی میں بہت آگے بڑھ گئی۔۔ اور میں  
کہی بھی نہیں۔۔۔۔۔ ہادی پلینز مجھے اکیلا چھوڑ دے۔۔۔۔۔۔۔ معیز  
بالوں میں ہاتھ پھیرتا بولا

ہادی بے بسی سے اپنے جان سے عزیز دوست کو دیکھنے لگا جو بڑی طرح  
تڑپ رہا تھا

عائش کھانا لائے؟؟؟

معین نفی میں سر ہلاتا بیڈ کروان سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا

اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔۔ ہادی کندہ تھپتھپاتا باہر نکل گیا

پیسہ کمرے میں آتے ساتھ لاک لگا کر دروازے کے ساتھ ہی بیٹھ کر  
پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

آئم سوری معیز پلینز مجھے معاف کر دینا مگر تمہیں اس کیفیت سے نکالنے کے لئے مجھے یہ اسٹاپ لینا پڑا۔۔۔۔۔ مجھے امید ہے تم جلد ہی مجھے بھول جاؤ گے۔۔۔۔۔ پیہ گھٹنوں میں سر دیئے بیٹھ گئی...

معیز باہر نکلا کریاں ایسے تو تُو بیمار ہو جائے گا۔۔۔۔۔ ہادی معیز کو سمجھانے کے انداز میں بولا

میرا دل نہیں کرتا۔۔۔۔۔ معیز اسپاٹ لہجے میں بولا

میرے لئے اپنے آپ کو چنچ کر لے یار۔۔ مجھے بہت تکلیف ہوتی ہے  
تجھیوں دیکھ کر۔۔۔ ہادی دکھ سے بولا

سوری یار میری وجہ سے تیری لائف بھی ڈسٹرپ ہو گئی۔۔۔ عاؑش  
بھی پتہ نہیں کیا سوچتی ہوگی۔۔۔۔ معیزپوروں سے نمکین مادہ صاف  
کرتا بولا

کچھ نہیں ہوا ہماری لائف کو۔۔۔ تو یہاں اتنے مشکل وقت سے گزر  
رہا ہے تو میں کیسے خوش رہ سکتا ہوں۔۔۔۔

میں کوشش کرتا ہوں خود کو بدلنے کی۔۔۔۔ معیز سرسری انداز میں کہتا  
نظریں جھکا گیا

میں جانتا ہوں تیرے لئے سب بہت مشکل ہے لیکن تُو جتنی جلدی  
اس سب سے نکلے گا تیرے لئے ہی بہتر ہوگا۔۔۔۔۔ ہادی معیز کا شانہ  
تھپتھپا کر باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

معیز چلتا ہوا قد آور آئینے کے سامنے آیا اور دیکھتے ہی دیکھتے شیشہ کرچی  
کرچی ہو کر ہر سو بکھر گیا

جس طرح یہ ٹکڑے بکھر گئے ہیں نہ بالکل اسی طرح تمہاری بے وفائی  
نے مجھے بیکھر کر رکھ دیا ہیں پیہ۔۔۔۔۔ تم نے مجھے ایک دلدل سے  
نکال کر دوسرے دلدل میں پھینک دیا ہے۔۔۔ تمہیں کیا لگا تم مجھے  
دھوکا دے کر اپنے شوہر کے ساتھ خوش رہو گی نہ پیہ بی بی  
نہ۔۔۔۔۔ معیز احمد تمہارا وہ حال کرے گا کہ تم محبت لفظ سے بھی

کانپ اٹھوگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ معیز آنکھوں میں غصہ لیا ٹیھاں سختی  
سے منچے ہر لفظ چبا چبا کر بولا

آج سے میرے اندر محبت احساس جذبات ہر چیز ختم۔۔۔۔۔ زندہ  
ہیں تو بس غصہ بدلا جو معیز احمد تم سے لے گا۔۔۔۔۔ اپنے ہر ہر آنسو کا  
بدلا تم سے لوں گا میں پیہ۔۔۔۔۔ میرے ہر جذبات کا بدلا تمہارا وجود  
دے گا مجھے۔۔۔۔۔،،،،، معیز کے ہر ہر لفظ سے نفرت جھلک رہی تھیں  
ہادی اور عائشہ بالکونی میں کھڑے کافی پیے رہے تھے جب معیز نوک  
کرتا اندر آیا

ارے بڑی کوئی کام تھا تو مجھے بولا لیتا۔۔۔۔ ہادی کافی کاکپ سائیڈ  
ٹیبل پر رکھتا معیز کی جانب بڑھا

میں سیکنگ دوبارہ شروع کرنا چاہتا ہوں کچھ ہو سکے تو دیکھ  
لے۔۔۔۔۔ اپنی بات ملکل کر کے معیز اپنے روم میں چلے گیا

ہادی حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثرات لے لے دور کھڑی عائش کو  
دیکھنے لگا

عائش نے محض مسکرا نے پر اتفاق کیا

میں بہت خوش ہوں بڑی تیری اس تبدیلی سے۔۔۔ یقیناً تیرے لئے یہ  
خوش آئند بات ہوگی۔۔۔۔ ہادی معیز کے شانے پر ہاتھ رکھتا بولا

ہمممم۔۔۔۔۔

میں نے تو بھی تجھے منع کیا تھا کہ اپنے مستقبل کے ساتھ مت کھیل مگر  
تُو نہیں مانا۔۔۔۔۔

ہادی پلیز میں سب کچھ بھولنا چاہتا ہوں بار بار میرے سامنے وہ باتیں  
مت دوہرا۔۔۔۔۔ مجھے تکلیف ہوتی ہیں۔۔۔۔۔



چل ٹھیک ہے۔۔۔ آکھی باہر چلتے ہیں عائش بھی کافی دنوں سے گھر پر  
ہے تو بور ہو گئی ہیں۔۔۔

معیز گردن ہلاتا ہادی کے ساتھ چل دیا

پیہ میں جتنی بھی کوشش کر لوں مگر تمہیں اپنے وجود سے الگ نہیں  
کر سکتا۔۔۔ تمہیں بھولنے کا سوچتا ہوں تو مجھے اپنی سانسیں بند ہوتی  
لگتی ہیں۔۔۔۔۔ معیز سیگریٹ کے کلش لے بولا

بڈی تو یہاں ہے چل اندر کھانا کھاتے ہیں۔۔۔۔۔

میرا دل نہیں تم دونوں کھا لو۔۔۔



یہ۔۔۔۔۔ کیوں کیا ایسا۔۔۔ کیا کمی تھی میرے پیار میں۔۔۔۔۔ تم  
جانتی تھی کہ معیز تمہارے بغیر کچھ بھی نہیں پھر بھی مجھے چھوڑ گئی تم  
کیوں۔۔۔۔۔ معیز روتا چیختا گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھ گیا

عائش نے معیز کو یوں دیکھا تو اس کی جانب بڑھنے لگی مگر ہادی نے ہاتھ  
پکڑ کر روک لیا

ہادی چھوڑو مجھے وہ مر جائے گا۔۔۔۔۔ عائش غصے سے چیختی بولی

اسے اس کے حال پر رہنے دو۔۔ نکالنے دو جتنا بھی غصہ ہے  
اندر۔۔۔۔۔ کل تمہیں ایک نیا معیز دیکھے گا۔۔۔۔۔ ہادی عائش کو کیہنچ  
کر اندر لے گیا

عائش دُکھ سے معیز کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

معیز کیسا ہے۔۔۔؟؟ ہادی منہ میں آملیٹ ڈالتا بولا

عائش میں کچھ پوچھ رہا ہوں۔۔۔۔ ہادی سختی سے بولا

کل رات جب اسے مرنے کے لئے چھوڑ دیا تھا تو اب اتنی فکر کس کو  
دیکھنے کے لئے۔۔۔۔۔ عائن غصے سے بولی

عائش میں نے جو بھی کیا اس میں اسی کی بہتری تھی۔۔۔۔۔ ہادی

تم کتنے بے حس ہو ہادی مجھے تو آج پتہ چلا۔۔۔ ایک جیگتا جاگتا انسان  
تمہارے سامنے تڑپ رہا ہیں اور تم منہ پھیر کر چلے گئے۔۔۔ افسوس  
ہے مجھے تم پر۔۔۔

عائش اپنی حد میں رہو سمجھی۔۔۔،،، ہادی آنکھیں نکالے بولا

ہوں۔۔۔۔۔ عائش پیر پیٹختی کمرے میں چلے گئی

گڈ مارنگ۔۔۔ معیز فریش فریش سا کرسی کیھنچ کر بیٹھ گیا...  
گڈ مارنگ۔۔۔۔۔ کیسا ہے اب؟؟

بلکل ٹھیک --- معیز جو س پیتا بولا

اچھا میری ایک کمپنی سے بات ہوئی ہے وہ تیار ہیں تجھے لینے کو پے بھی  
اچھا کر رہے ہیں آج رات کا کنسرٹ ہے یاد سے چلے جانا

تھنکیس یا راتنے کم وقت میں تُو نے کام کر دیا میرا۔۔

اس میں تھنکیس کی کیا بات جگر ہے تُو میرا۔۔۔۔ ہادی معیز کے  
کندے پر مکہ رسید کرتا بولا

ہا ہا ہا بلکل۔۔۔۔ اچھا میں نے آج رانیہ کی طرف جانا ہے۔

کیوں خیریت؟؟ ہادی آبرو اچکائے بولا

ہاں یا راس دن غصے میں کافی بد تمیزی کی تھی تو سوری کرنا ہیں۔۔۔۔

معیز شرمندہ سا بولا

ہادی شانہ تھپتھاتا اثبات میں سر ہلا دیا

تمہارا کیوں موڈ آف ہے۔؟؟ ہادی آئینے کے سامنے کوٹ کے بٹن بند کرتا بولا

تم نے غصہ جو کیا مجھ پر۔۔۔۔ عاؑش منہ بسورتی بولی

ہادی مسکرا کر آئنے سے دشمنِ جان کو دیکھنے لگا جو ناراض سے بیٹھی  
بلکل کانچ کی گڑیا لگ رہی تھی

تم نے باتیں ہی ایسی کی تھی کہ مجھے غصہ آگیا۔۔۔۔ ہادی مظلومیت  
سے بولا

ہادی کی بات پر عائش آنکھیں گھما گئی

اچھا چلو سوری۔۔۔۔ ہادی عائش کی ناک دباتا بولا

ایسے نہیں منائیں نے۔۔۔۔ عائش بچوں کی طرح ضد کرتی بولی



اچھا جی پھر کیا کروں؟؟ ہادی دلچسپی سے عائش کا چہرہ دیکھتا ہوا

مجھے باہر گھومنے کے لئے لے کر چلو۔۔۔۔۔

عائش تم جانتی ہو نہ گھر میں کیسے حالات چل رہے ہیں معیز بہت ڈپریس ہے اور ایسے میں ہم گھومنے پھیرنے نکل جائے تو وہ کیا سوچے

گا۔۔۔۔۔۔ ہادی عاؑش کا نازک ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتا بولا

تمہیں مجھ سے زیادہ اپنا وہ دوست عزیز ہے؟؟ عائش نے اپنا خدشہ ظاہر کیا

عائش تم کیوں نہیں سمجھ رہی وہ میرے بچپن کا دوست ہے بھائی ہے  
میرا۔۔۔ میں کسے اسے اس حال پر چھوڑ دوں۔۔۔۔۔

عائش غصے سے اپنا ہاتھ چھڑواتی بیڈ سے اتر گئی

عائش یار بات تو سنو۔۔۔۔۔ ہادی جھنجھلا کر بولا

مجھے کچھ نہیں سننا جاو اپنے دوست سے پاس۔۔۔۔۔ عاؑش ناک  
سکڑتی بولی

اہو۔۔ تو جنگلی بلی ناراض ہوگئی۔۔۔ ہادی شریر انداز میں بولا

عائش منہ بسورتی دوسری طرف دیکھنے لگی

ہادی کی نظر عائش کے چہرے سے ہوتے ہوئے پنکھڑی جیسے ہونٹوں  
پر ٹھہر گئی

ہادی نے ایک جھٹکے سے عائش کو اپنے قریب کیا اور اپنے جلتے لب  
عائش کے ٹھنڈے ہونٹوں پر رکھ دیئے

عائش اس اچانک آفت سے بوکھلا گئی اور پوری آنکھیں کھولے ہادی  
کو دیکھنے لگی

عائش ہادی کی قربت پا کر مچلنے لگی مگر مقابل کی پکڑ مضبوط تھی

ہادی نے نازک مچھلی کو یوں بانہوں میں تڑپتے دیکھا تو اپنی قربت سے  
آزاد کر دیا

عائش فوراً ہادی سے دور ہٹی اور سائیڈ ٹیبل پر موجود پانی کا گلاس اٹھا کر  
ایک ہی سانس میں پی گئی

پاگل لڑکی اتنی سی قربت برداشت نہیں کر پائی۔۔۔۔۔ ہادی ایک نظر  
عائش پر ڈالتا باہر نکل گیا

جاہل۔۔۔۔۔ عائش منہ بسورتی کبیل اوڑھ کر لیٹ گئی۔۔۔۔۔،

آٹم سوری رانیہ۔۔۔۔ میں بہت شرمندہ ہوں اپنی حرکت پر۔۔۔۔۔

معیز شرمندہ سا نظریں جھکائے بیٹھا تھا

کوئی بات نہیں معیز ہم دوست ہے اور دوستوں میں ایسی باتیں چلتی  
ہیں۔۔۔۔۔ رانیہ معیز کے سامنے بیٹھتے بولی

نہیں رانیہ مجھے خیال رکھنا چاہی تھا اپنے غصے میں ساری حد بھول گیا۔۔۔

تمہاری جگہ اگر کوئی بھی ہوتا تو وہ ایسا ہی کرتا۔۔۔ اب تم موڈ ٹھیک کرو میں کافی بنا کر لاتی ہوں۔۔۔۔۔ رانیہ معیز کی باتوں کو ہوا میں اڑاتی کچن میں چلے گئی

میں نے سیکنگ دوبارہ شروع کر دی۔۔۔۔۔ معیز کافی کا سپ لیتا بولا

مجھے بہت خوشی ہے کہ تم اپنی لائف میں آگے بڑھ رہے ہو اللہ تمہیں  
کامیاب کرے۔۔۔۔۔

آمین۔۔۔۔۔ اچھا اب چلتا ہوں ایک کنسرٹ ہے میرا پھر ملاقات ہوتی  
ہے۔۔۔۔۔ معیز رانیہ سے گلے ملتا باہر نکل گیا

یا اللہ اس لڑکے کی ساری پریشانیاں دور کر دے۔۔۔۔۔ رانیہ دور جاتے  
معیز کو دیکھتے بولی

معیز سونگ سنتا ڈرائیور کر رہا تھا جب اچانک اس کے ذہن میں یہ کی  
ساری باتیں گھومنے لگی

کہ کس طرح اسے بے وقوف بنایا گیا کس طرح سب کے سامنے اس  
کے جذبات کو پیروں کے نیچے روند ا گیا -----

سب سوچتے معیز کی گردن کی رنگیں تن گئی۔۔۔ غصے میں معیز ریش  
ڈرائیونگ کرنے لگا جب اچانک سامنے چھوٹا بچہ آنے کی وجہ سے معیز  
نے گاڑی دوسرے طرف گھمائی مگر گاڑی قابو سے باہر ہو کر سیدھا  
پھاڑوں سے نیچے جا گری

پہاڑ سے نیچے گاڑی گرتے ہی معیز کا سر بری طرح چھت سے ٹکرایا  
 --- اس نے اپنے وجود کو کسی بھاری چیز کے نیچے دبنا  
 پایا۔۔۔۔۔ معیز کا پورا جسم خون میں لت پت تھا جو آخری چہرہ معیز  
 کی بند آنکھوں کے سامنے تھا وہ پیہ تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پیہ کا خیال  
 آتے ہی معیز کے ہونٹوں پر مسکراہٹ رینگ گئی اور پھر ساری دنیا  
 سے بیگانا آنکھیں موند گیا

ہادی شام واپس گھر آیا موبائل سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر فریش ہونے چلے گیا

باہر آیا تو مسلسل ڈین لائن پر کال آرہی تھی



ہادی نے کمرے میں نظریں ڈورائی مگر عائش کہی بھی نہ تھی پھر لاونج  
میں جا کر کال اٹینڈ کی...

ہیلو۔۔۔۔ ہادی کے کہنے کی دیر تھی جب دوسری طرف رانیہ کے  
رونے کی آواز آئی

رانیہ کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے؟؟؟ رانیہ کو یوں روتا دیکھ کر  
ہادی پریشان ہو گیا

ہادی۔۔۔۔۔ معیز۔۔۔۔۔ رانیہ سے بولا نہ گیا

کیا ہوا معیز کو۔۔۔۔۔ بتاؤ مجھے۔۔۔۔۔

اس کا ایکسیڈیٹ ہو گیا ہے ہادی پلیر اسے بچا لو۔۔

معیز کا سن کر ہادی کے ہاتھ پاؤں پھول گئے

تمہیں کس نے بتایا یہ سب؟؟؟

مجھے ابھی تھوڑی دیر پہلے کیسی آدمی کی کال آئی تھی اس نے شاید پہلے  
تمہارے نمبر پر ٹرائے کیا تھا تم اٹینڈ نہیں کر رہے تھے تو مجھے کیا۔۔۔۔  
تم جلدی ہسپتال آو۔۔۔۔ روتے روتے رانیہ نے کال کاٹ دی

میرا فون تو یہی تھا کہاں گیا۔۔۔۔ ہادی ادھر ادھر دیکھنے لگا مگر کہی نہ  
ملا پھر اچانک عائش کا خیال آتے ہی غصے سے گردن کی رنگیں تن گئی

عائش۔۔۔۔۔ ہادی غصے سے ڈھارا۔۔

عائش آرام سے چلتی کمرے میں آئی

جی بولے۔۔۔۔۔،،

گیومی مائی سیل فون۔۔۔۔۔ ہادی ضبط کرتا بولا

میرے پاس نہیں ہے یہی کہی ہوگا۔۔۔۔۔

عائش دیکھو مجھے تنگ مت کرو لاو میرا فون۔۔۔۔۔ ہادی سختی سے بولا

پہلے مجھے باہر لے کر جاو پھر دوں گی۔۔۔ عاؑش ناک سکڑتی بولی

عاؑش۔۔۔۔۔ ہادی کا ہاتھ فضا میں ہی رک گیا

وہاں معیز کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے اور تمہیں میں باہر لے کر  
جاوں۔۔۔۔۔ ہادی عاؑش کو بازو سے جھنجھورتا بولا

عاؑش نے روتے ہوئے اپنے نازک بازو آزاد کروائے۔۔۔ سائیڈ  
ٹیبل کا در اس کھول کر فون ہادی کے ہاتھ پر دے مارا۔۔۔۔۔

میں جا رہا ہوں شاید لیٹ آوں دروازہ لاک کر لو۔۔۔۔ ہادی سرسری  
سے کہتا باہر نکل گیا

ہادی ہسپتال پہنچا اور سامنے ہی رانیہ مرتضیٰ کھڑے نظر آئے۔۔۔۔

کہا ہے معیز کیسا ہے۔۔۔؟؟؟ ہادی پریشانی سے بولا

اس کی بہت بری کنڈیشن ہے ہادی ڈاکٹر کہتے ہیں انہیں کوئی خاص امید  
نہیں ہے۔۔۔۔ رانیہ روتے روتے ہادی کے گلے لگ گئی

معیز کا سن کر ہادی وہی منجمد ہو گیا

نہیں اسے کچھ بھی نہیں ہوگا مجھے چھوڑ کر ایسے کیسے جا سکتا ہے وہ  
----- ہادی دیوار کا سہارا لے کر کھڑا ہو گیا

ہادی سنبھالو خود کو پلیز۔۔۔۔ دیکھو رانیہ کی کیا حالت ہے۔۔۔۔  
مر تضحیٰ ہادی کو شانوں سے سنبھالتا بولا

آئی انکل کو انفارم کیا تم نے؟؟؟

ہاں کیا ہے وہ بس پہنچنے والے ہو گے۔۔۔ تم فکر مت کرو سب ٹھیک  
ہوگا۔۔۔

ہادی آنسو صاف کرتا سر ہاتھوں میں گرائے بیٹھ گیا۔۔۔۔،،،،

نیر صاحب اور افیفہ بیگم روتے ہوئے ہسپتال پہنچے

کہا ہے میرا معیز۔۔۔؟؟؟ بلاؤ اس کو۔۔۔

افیفہ بیگم ہادی کا گریبان جھنجھورتے بولی

آئی وہ بالکل ٹھیک ہے آپ فکر نہ کریں۔۔۔۔۔ آپ یہاں آرام سے  
بیٹھے۔۔۔۔۔ ہادی انہیں سہارا دے کر کرسی تک لایا

نہیں مجھے اپنے بچے کو دیکھنا ہے لے کر جاؤ مجھے اس کے  
پاس۔۔۔۔۔۔۔ افیفہ بیگم خود کو ہادی کی گرفت سے آزاد کرواتی بولی

ہادی نے بے بسی سے تڑپتی ماں کو دیکھا جو اپنی اکلوتی جان کو دیکھنے  
کے لئے حالو بہ حال ہو رہی تھی

ہادی کا اپنے آنسو پر ضبط رکھنا مشکل ہو رہا تھا تبھی مرتضیٰ کو آنٹی کے  
پاس چھوڑ کر خود باہر نکل گیا

ہادی دیوار سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔ بچپن سے لے کر جوانی  
تک ہر ہر دن ہادی کے آنکھوں کے سامنے فلم کے مانند گھومنے لگا،،،

اذان کی آواز سن کر ہادی خیالوں کی دنیا سے باہر آیا۔۔۔۔۔



تجھے کچھ نہیں ہوگا معیز میں جا رہا ہوں اپنے رب کے پاس تجھے مانگنے  
کے لئے۔۔۔۔۔ ہادی ایک نظر دور آپریشن ٹھیر پر ڈالتا مسجد کی طرف  
بڑھ گیا

.....

کس عاشق کے خیالوں میں پورا دن گھوئی رہتی ہو۔۔۔۔۔ علی  
جیسے کمرے میں آیا پیہہ کو یوں گم سم دیکھ کر بھڑک اٹھا

پیہہ افسوس سے سرنفی میں ہلاتی باہر جانے لگی جب علی نے اسے بازو  
سے تھام کر اپنی طرف کھینچا۔۔۔۔۔ پیہہ کیسی نازک گڑیا کی مانند علی  
کی طرف کھینچی چلی آئی

کبھی اس عاشق کو بھول کر ہمیں بھی پیار کر لیا کرو۔۔۔۔۔ علی  
نخوست سے کہتا پیہ پر جھکنے لگا جب پیہ نے اپنا رخ دوسری جانب  
موڑ لیا

کتنی بار کہا ہے تیار ہو کر رہا کر جب گھر آؤں تو صاف ستھری ملا کرتا کہ  
میرا بھی دل کرے تیرے قریب آنے کا مگر نہیں تجھے تو شوق ہے ایسے  
مسکینوں جیسے بنے کا۔۔۔۔۔ علی پیہ کو دور کرتا الماری سے کپڑے نکال  
کرواش روم چلے گیا

پیہ وہی دیوار کا سہارا لے کر نیچے بیٹھ گئی

علی باہر نکلا۔۔۔ سامنے پیہہ کو یوں روتا دیکھ کر طیش سے پیہہ کی طرف  
بڑھا بالوں سے دبوچ کر کھڑا کیا

پیہ اس اچانک آفت پر بوکھلا گئی اور منہ کھولے علی کو دیکھنے لگی

کس عاشق کے لئے یوں چھپ چھپ کر رویا جا رہا ہے مجھے بھی  
بتا۔۔۔۔۔ زندہ زمین میں گاڑھ دوں گا اس کو۔۔۔۔۔ علی سختی سے  
بولا

کوئی عاشق نہیں ہے جنگلی انسان چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔ پیہ نے پوری طاقت لگا کر علی کو خود سے دور کیا

علی بیہ سے دو قدم دور ہٹا۔۔۔۔۔ پھر غصے میں آکر دوبارہ بیہ کی طرف ہاتھ فضا سے ہوتا ہوا سیدھا دل پر جا روکا۔۔۔۔۔

علی لڑکھڑا کر نیچے گر گیا۔۔۔،،، یہ منہ کھولے علی کو دیکھنے لگی پھر فوراً اس کی طرف بڑھی

علی کیا ہوا؟ کیا ہوا تمہیں۔۔۔؟؟ پیسہ روتے ہوئے پوچھنے لگی

ہسپتال۔۔۔ ہسپتال۔۔۔۔۔۔۔ علی زمین پر مچھلی کی طرح تڑپتا

بولا

پیہ جلدی سے علی کو سہارا دیتی باہر نکل گئی

ڈاکٹر نے کچھ کہا؟؟ ہادی مسجد سے آتا سیدھا رانیہ سے پوچھا

رانیہ نے روتے ہوئے نفی میں سر ہلادیا۔۔۔۔۔

تم ٹینشن نہ لو سب ٹھیک ہوگا۔۔۔۔۔ ہادی رانیہ کے آنسو صاف کرتا  
ایفہ بیگم کی طرف بڑھا جو گم سم بیٹھی تسمبی پڑھ رہی تھی

آنٹی میں کچھ کھانے کو لاؤں؟؟؟ ہادی شفقت سے ان کے ہاتھوں کو  
چومتا بولا۔۔۔۔۔ مگر ان میں کوئی حرکت نہ ہوئی

بیٹے کی جدائی نے ایک دن میں ہی انہیں کمزور کر دیا تھا۔۔۔۔۔ بکھرے  
بال۔۔۔۔۔ پیلا چہرا۔۔۔۔۔،،،

ہادی کینٹین گیا۔۔۔۔۔ وہاں سے تین کپ چائے اور ساتھ کھانے کو  
تھوڑی بہت چیزیں لے آیا

تم نہیں کھاؤ گے؟؟ رانیہ نے ہادی کو خالی ہاتھ دیوار کے ساتھ ٹیک  
لگائے دیکھا تو پوچھا۔۔۔۔۔

میرا دل نہیں۔۔۔۔۔ تم کھاو۔۔۔۔۔ ہادی پلک چھبکائے بغیر آپریشن  
ٹھہر کے دروازے کو تیکنے لگا

کافی دیر بعد ڈاکٹر دروازہ کھولے مایوسی سے باہر آئے تو ہادی تو نیر  
صاحب فوراً ان کی طرف بڑھے

کیسا ہے وہ اب؟ ٹھیک تو ہے نہ؟ ہم اس سے مل سکتے ہیں کیا؟؟؟  
ہادی نے سارے سوال ایک ساتھ کر دیے

دیکھے ان کی حالت ابھی بھی کچھ خاص نہیں ہے۔۔۔۔۔ دماغ میں  
اندرونی چھوٹ بہت زیادہ ہے۔۔۔۔۔ اور شاید وہ کچھ دن سے کافی  
ڈپریس تھے جس وجہ سے یہ کیس اور بھی کملیکیٹیٹ ہے۔۔۔۔۔ اور





رانیہ تم اب گھر چلی جاو شام سے یہی ہو-----

نہیں ہادی میں معیز کو اس حالت میں چھوڑ کر کہی بھی نہیں جاؤں گی  
اور تم انٹی کی حالت دیکھو انہیں کون سنبھالے گا-----  
رانیہ دکھ سے افیفہ بیگم کی طرف دیکھتی بولی

چلو ٹھیک ہے مگر رات تمہارا یہاں رہنا ٹھیک نہیں----- میں تمہیں  
چھوڑ آؤں گا----- ہادی رانیہ کو کہتا باہر کی طرف بڑھ گیا

.....

ڈاکٹر صاحب کیسا ہے میرا بیٹا؟؟؟

دیکھے انہیں ہارٹ اٹیک ہوا ہے کینڈیشن کافی سرئیس ہے کچھ کہ نہیں  
سکتے۔۔۔۔۔ آپ بس دعا کرے۔۔۔۔۔

ہائے میرے لال کو کس منحوس کی نظر لگ گئی۔۔۔۔۔ اماں  
روتے روتے کرسی پر ڈھ گئی

اماں سنبھالے خود کو وہ بالکل ٹھیک ہو جائے گے۔۔۔۔۔ پیہ روتے  
روتے اماں کو چپ کروانے لگی جب سامنے سے محمود  
صاحب اور کلثوم بیگم آتی دیکھائی دیے

اماں۔۔۔۔۔ پیہ روتے روتے کلثوم بیگم کے گلے لگ گئی

اماں میں نماز پڑھنے جا رہی ہوں آپ اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔۔ پیہ آنسو  
پوچھتی چلے گئی۔۔۔۔۔،،،

ہادی باہر کی طرف بڑھنے لگا جب سامنے پیہ کو جائے نماز پر روتا دیکھا۔۔۔۔۔ ہادی طش سے پیہ کی جانب بڑھا

اب کیا لینے آئی ہو یہاں۔۔۔۔۔ سکون نہیں ملا کیا جو اب اس کا تماشہ  
دیکھنے آگئی ہو۔۔۔۔۔ ہادی غصے سے پیہ پر ڈھارا

پیہ گردن گھمائے منہ کھولے ہادی کو دیکھنے لگی

ہادی تم کیا کہ رہے ہو مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی۔۔؟؟ میں بہلا کس کا  
تماشہ دیکھنے آؤں گی یہاں تو میری زندگی بھی داو پر لگی ہے۔۔۔۔۔

ہو۔۔۔ تمہاری زندگی داو پر لگی ہے یا تم نے معیز کی لگا دی ہے  
۔۔۔ وہ آپریشن ٹھیکر کے اندر زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہا  
ہے۔۔۔۔ اگر اسے کچھ ہو انہ خدا کی قسم یہ تمہیں میں زندہ نہیں  
چھوڑوں گا۔۔۔۔۔ ہادی غصے سے لال پیلا ہوتا بولا

پیہ کو لگا جسے اس پر پہاڑ گر گئے ہو۔۔۔۔۔ وہ لڑکھڑاتی کرسی پر بیٹھی

نہیں۔۔۔ نہیں معیز کو کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔ یہہ نفی میں سرہلاتی  
چہرہ ہاتھوں میں گرائے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

یا اللہ یہ کیسی آزمائش میں ڈال دیا ہے تُو نے۔۔۔ ایک طرف میرا  
محرم۔۔۔ میرا ساتھی ہے۔۔۔ جب کہ دوسری طرف میری  
زندگی ہے۔۔۔ یا اللہ بے وفائی کی سزا مجھے دے دیں مگر پلیز معیز کو  
کچھ نہ ہونے دینا۔۔۔ اگر اسے کچھ ہو گیا تو میں خود کو پوری زندگی  
معاف نہیں کر پاؤں گی یا اللہ رحم کر مجھ پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔  
اتنا برداشت نہیں ہے میرے مولا مجھ پر رحم  
کر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پیہ روتے ہوئے اپنے رب کے حضور فریاد  
کرنے لگی۔۔۔۔۔۔۔،،،،

پیہہ چہرہ صاف کرتی باہر کرسی پر آکر بیٹھ گئی اور خالی خالی نظروں  
سے دروازے کو تکنے لگی....

دروازے چڑچڑاہٹ کے ساتھ کھولا۔۔۔ پیہہ کا دل زوروں سے  
ڈھڑکنے لگا

آٹم سوری ہم پیشین کو نہیں بچا سکے۔۔۔۔۔ ڈاکٹر مایوسی سے کہتا  
آگے بڑھ گیا جب کہ پیہہ وہی زمین پر بیٹھ گئی

میری بچی سنبھال خود کو صبر رکھ۔۔۔۔۔ پیہہ اماں کے سینے میں منہ  
چھپائے رونے لگی۔۔۔

کلتوم بیگم نے پیہ کو اٹھا کر کرسی پر بیٹھایا اور پانی پیلانے  
لگی۔۔۔۔۔

تم سنبھالو اس کو میں باڈی گھر لے جانے کے انتظامات کرتا  
ہوں۔۔۔۔۔ محمود صاحب پیہ کے سر پر ہاتھ رکھتے باہر چلے  
گئے۔۔۔۔۔

چل اٹھ پیہ گھر چلے۔۔۔۔۔

پیہ مایوسی سے بند دروازے کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ نہیں اماں آپ  
جائے میں بعد میں آجاؤں گی۔۔۔۔۔





ہاں میں کروں گی اسے کچھ نہیں ہوگا۔۔۔۔۔ پیہ سرہلاتی چلے گئی

تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر باہر نکلے تو ہادی فوراً ان کی طرف بڑھا

ڈاکٹر مایوسی سے سرہلاتا چلے گیا۔۔۔ ہادی وہی زمین پر گھٹنوں کے بل  
نیچے گر گیا

جب کہ افیفہ بیگم کی دردناک چیخوں کی آواز سے پورا ہسپتال کانپ اٹھا

پیہ رونے کی آوازیں سن کر باہر نکلی اور امید بھری نظر سے رانیہ کو

دیکھا۔۔۔۔۔ مگر اس نے روتے ہوئے نفی میں سر ہلا

دیا۔۔۔۔۔

بیہ کا سر چکرایا تو وہ نیچے گر گئی

انتظامیاں نے فوراً اٹھا کر اسے روم میں شفٹ کیا  
ان کے ساتھ کون ہے؟؟؟ لیڈی ڈاکٹر نے باہر آکر پوچھا

جی میں۔۔۔۔۔ رانیہ نے جھٹ سے بولا

آٹم سوری مسلسل ڈپریس رہ رہ کر دماغی طور پر یہ ٹھیک نہیں تھی جس  
کا سیدھا اثر ان کے بچے پر گیا ہے۔۔۔۔۔ اور ہم بچے کو نہیں بچا  
سکے۔۔۔۔۔ ڈاکٹر مایوسی سے کہتی چلے گئی



ڈاکٹر صاحب وہ جو پیشن ابھی مر گیا تھا اس کی باڈی میں حرکت ہو رہی  
ہیں۔۔۔۔۔ نرس ڈر کر بولی

اہو مائی گوڈ۔۔۔۔۔ ہریپ۔۔۔۔۔ سب ڈاکٹر چلاتے ہوئے دوبارہ  
آپریشن ٹھیر میں چلے گئے

ہادی کیا ہوا۔۔ کیا کہ رہے ہیں سب؟؟؟ رانیہ حیرت سے دیکھتی بولی

معیز۔۔۔۔۔ معیز زندگی کی طرف واپس آ رہا ہے رانیہ۔۔۔۔۔ میری  
جان۔۔۔۔۔ وہ بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔ ہادی خوشی سے اپنے  
آنسو صاف کرتا بولا

میں آنٹی کو بتا کر آتی ہوں ان کہ حالت بہت خراب ہے۔۔۔۔۔

ہادی بے صبری سے ادھر ادھر ٹہلنے لگا

دروازہ کھولا تو ہادی بھاگ کر ان کی طرف بڑھا کیسا ہے وہ؟؟

ڈونٹ ویری وہ اب خطرے سے باہر ہے۔۔۔۔۔ بہت کم کیسیز میں ایسا

ہوتا ہے کہ کوئی انسان موت کے منہ سے باہر آئے۔۔۔۔۔۔۔ خیر ان

کے دماغ میں کافی گہری چھوٹ ہے انہیں ٹینشن سے دور رکھے

گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اور ان کی ایک ٹانگ بالکل خراب ہوگئی تھی اس

لے ہمیں کاٹنی پڑی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جب وہ کچھ بہتر ہو جائے گا تو ہم مصنوعی ٹانگ لگا دے گے۔

مل سکتے ہیں کیا ہم؟؟؟

ابھی انہیں نیند کا انجکشن دیا ہے جب ہوش میں آئے تب مل  
لینا۔۔۔۔۔ ڈاکٹر شانہ تھپتھپائے آگے بڑھ گئے۔۔۔۔۔ جب کہ  
ہادی وہی زمین پر سجدہ کی طرح گر گیا

سنے آپ میں سے پیہ کون ہے پیشن مسلسل انہیں بلا رہے  
ہے۔۔۔۔۔ نرس باہر آکر بولی

کوئی نہیں ہے۔۔۔۔۔ میں ملتا ہوں جا کر۔۔۔۔۔ ہادی رانیہ سے نظریں  
ملائے بغیر دروازے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔ اندر قدم رکھا تو اپنا  
دل کیسی کی مٹھی میں جکڑتا پایا۔۔۔۔۔ مضبوط جسم آج نلکیوں کے  
سہارے سانس لے رہا تھا۔۔۔۔۔ ہادی آنسو صاف کرتا آگے بڑھا

معیز۔۔۔۔۔ ہادی معیز کا ہاتھ پکڑتا بولا

کیسی اپنے کی آواز سماعتوں سے ٹکرائی تو معیز نے آنکھیں کھولنے کی  
کوشش کی مگر تیز روشنی کی وجہ سے کھول نہ سکا

پھر تھوڑی دیر بعد آنکھوں کو رنجیش دے کر کھولی تو سامنے ہادی کا  
آنسوؤں سے ترچہرہ دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیسا ہے۔۔؟؟

بولنے میں تکلیف ہو رہی تھی تبھی گردن ہلا دی۔۔۔

ماما بابا؟؟؟ مشکل سے دو الفاظ ادا کیے

وہ دونوں بالکل ٹھیک ہے۔۔۔ آرہے تھے تجھ سے ملنے مگر میں نے کہا  
میں اپنے یار سے پہلے ملوں گا۔۔۔۔۔ ہادی نے صاف جھوٹ بولا

آپ اب باہر چلے جائے پشمن کو دوا دینی ہے۔۔۔۔۔



جی۔۔۔ ہادی معیز کی گرم پیشانی چومتا باہر نکل گیا،،،  
آنٹی کیسی ہے اب؟؟؟

بہتر ہے بے ہوشی کا انجیکشن لگایا ہے سو رہی ہیں۔۔۔۔۔ رانیہ تھنکے  
انداز میں بولی

ہممم خدا نے کرم کر دیا معیز پر۔۔۔۔۔ ہادی کرسی کی پشت پر سر ٹیکتا  
بولا

ہاں سچ میں ہادی۔۔۔۔۔ ورنہ انٹی کی حالت دیکھ کر میرے تو ہاتھ  
پاؤں پھول گئے تھے۔۔۔۔۔

پیہ کیسی ہے؟؟؟ اس پورے واقعہ میں ہادی پیہ کو ملکل طور پر نظر انداز  
کے ہوئے تھا

ہاں ٹھیک تھی۔۔۔۔۔ اس کے ابا لے گئے اسے گھر۔۔۔۔۔ بچاری  
پہلے شوہر گیا اور پھر اس کی آخری نشانی بھی۔۔۔۔۔ رانیہ دکھ سے سر  
جھٹکتی بولی

اچھا ہی ہوا گئی ورنہ اسے دیکھ کر میرا خون کھولتا ہے۔۔۔۔۔ ہادی  
سختی سے بولا

ہادی اس سب معاملے میں اُس بچاری کا کیا قصور؟؟؟

اس کا ہی تو قصور ہے رانیہ۔۔۔۔۔ اس کی وجہ سے آج ایک ماں سے  
اس کا اکلوتا بیٹا چھیننے والا تھا۔۔۔۔۔ اور پلیر تم اس کی حمایت مت  
کرو۔۔۔۔۔ ہادی سختی سے ہاتھ اٹھاتا بولا

تو رانیہ نے چپ ہونے پر ہی آفیت جانی۔۔۔۔۔،،،،،

چلو اٹھو تمہیں گھر چھوڑ آؤں بہت رات ہو گئی ہے۔۔۔۔۔ ہادی  
گھڑی دیکھتا کھڑا ہو گیا

ہاں چلو میں بس آنٹی کو دیکھ آؤں۔۔۔۔۔ رانیہ بیک اٹھاتی کمرے میں  
چلے گئی

اچھا انکل اب میں گھر چلتی ہوں کوئی بھی ضرورت ہوئی تو پلیز بلا لینا۔۔۔۔۔

تھنکیس بیٹا۔۔ تم نے اتنی مدد کی ہماری۔۔۔۔۔

[illegible]

رانیہ انکل سے پیار لیتی باہر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔،،،،،

جب وہ دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔۔۔۔

کمرے میں گہری تاریکی چھائی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اسے دیکھنے کے لئے اپنے موبائل کی لائٹ کا سہارا لینا پڑا  
تھا۔۔۔۔۔

بیڈ پر لیٹے وجود کے آرام میں کوئی خلل نہ پڑے اس لئے اس نے لائٹ نہیں چلائی تھی۔۔۔۔۔

اپنے کپڑے وارڑروپ سے نکال کر وہ واش روم میں گھس گیا  
تھا۔۔۔۔۔

ٹھنڈے پانی سے شاور لینے کے بعد جب باہر نکلا تو کمرے کا ماحول ابھی  
بھی ویسا ہی تھا۔۔۔۔۔

سردیاں شروع ہو چکی تھیں۔۔۔۔۔

اس لئے بیڈ پر لیٹا وجود خود کو اچھے سے کمبل میں لپیٹے سمٹا ہوا  
تھا۔۔۔۔۔

وہ چلتا ہوا بیڈ کے پاس آرکا تھا۔۔۔۔۔

کچھ پل غور سے اس نیند میں گم وجود کو دیکھنے کے بعد وہ زرہ سا جھکا  
تھا۔۔۔۔۔

ایک ہاتھ سے اس کے چہرے پر آئے بال چھے کرتے ہوئے اس نے  
نرمی سے اس کی پیشانی کو اپنے ٹھنڈے ہونٹوں سے چھوا تھا اور پھر  
اگلے ہی پل چھے ہوا تھا۔۔۔۔۔

لیٹے ہوئے وجود میں کوئی تبدیلی نہیں آئی تھی۔۔۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بیڈ کے دوسرے جانب آکر لیٹ گیا تھا۔۔۔۔۔

رات کے اس پہر نہانے کی وجہ سے اسے سردی لگ رہی  
تھی۔۔۔۔۔

مگر کبیل تو عائش صاحبہ لیٹے ہوئے تھیں۔۔۔۔۔

آخر وہ اپنی جگہ سے اٹھا اور اس کے قریب ہوا تھا۔۔۔۔۔

وہ اگلے ہی پل عائش کے اوپر سے آہستہ سے کبیل کھینچ لیا  
تھا۔۔۔۔۔

وہ زرہ سا کسمسائی تھیں۔۔۔۔۔



ہادی نے مسکراتے ہوئے اپنے اور عائش پر کبیل درست کیا  
تھا۔۔۔۔۔

کتنے ہی پل وہ اس خوبصورت چہرے کو تکتا رہا تھا۔۔۔۔۔

اس سے دور رہنے کی کوششوں میں وہ پچھلے کتنے ہفتوں سے خود کو خوار  
کیے ہوئے تھا۔۔۔۔۔

مگر اب وہ خود پر جبر کرتے ہوئے تھگ چکا تھا۔۔۔۔۔

وہ اپنی سوچوں میں گم تھا جب عائش اس کے قریب ہوئی  
تھیں۔۔۔۔۔

اسے شاید سردی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

ہادی کا خود پر ضبط کرنا مشکل ثابت ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

مگر اب تو وہ خود اس کی پناہوں میں آرہی تھی۔۔۔۔۔

اس نے آگے بڑھ کر اسے سمیٹ لیا تھا۔۔۔۔۔

عائش نے اس کی گستاخیوں پر نیند سے اوجھل آنکھیں کھولی  
تھیں۔۔۔۔۔

اور رات کے اس پہر ہادی کو اپنے سامنے دیکھ کر وہ پریشان ہو گئی  
تھیں۔۔۔۔۔

پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ صرف اتنا ہی بول پائی تھی گھبراہٹ کی وجہ سے اس سے بولا ہی  
نہیں جا رہا تھا۔۔۔۔۔

میں بہت دور سے آیا ہوں عائش۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تم تک آنے کے سفر میں میرا وجود ریزہ ریزہ ہو چکا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اب اگر تم آج بھی مجھے دھتکار دو گی تو شاید میں زندہ نہیں رہ پاؤں  
گا۔۔۔۔۔

پلیز مجھے سمیٹ لو۔۔۔۔۔

بہت بکھر گیا ہوں میں۔۔۔۔۔

وہ اسے بانہوں میں بھرے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔

اس کے لہجے میں نجانے کیا تھا کہ عائش کی روح تک کانپ گئی  
تھی۔۔۔۔۔

وہ خاموشی سے نظریں جھکا گئی تھی۔۔۔۔۔

اور پھر ایک خوبصورت رات اپنے اختتام کو پہنچی تھی۔۔۔۔۔

جس میں ایک وجود مکمل اور سرشار ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

جب کہ دوسرا خاموشی کے لبادے میں چھپ گیا تھا۔۔۔۔۔

عائش نے صبح آنکھیں کھولی تو اپنے سرہانے گلابوں کی فریش مہک کو

اپنے اندر اترتا پایا۔۔۔۔۔

ہونٹ خود بخود مسکرانے لگے۔۔۔۔۔

عائش بیڈ کروان سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ رات کا واقعہ یاد  
آتے ہی آنکھوں میں نمی اترنے لگی۔۔۔۔۔

ہادی فریش سا گلابوں کا بوکا اٹھائے اندر داخل ہوا۔۔۔۔۔۔۔ زندگی کی  
فریش صبح مبارک ہو۔۔۔۔۔۔۔ ہادی مسکرا کر بولا

عائش نے ایک ہاتھ سے بوکا پکڑا اور سامنے دیوار پر دے مارا۔۔۔۔۔

ہادی منہ کھولے عائش کو دیکھنے لگے۔۔۔۔۔۔۔ یہ کیا بد تمیزی ہے؟؟؟  
ہادی سختی سے بولا

مل گیا سکون تمہیں مجھے اپنی میٹھی باتوں میں پھسا کر کر لیا اپنا مطلب  
پورا۔۔۔۔۔ میں کیا منہ دیکھاؤں گی دنیا والوں کو۔۔۔۔۔ بولو کیوں کیا  
ایسا کیوں کی میری زندگی برباد۔۔۔۔۔۔۔ عاؑش روتے ہوئے ہادی کا  
گریبان جھنجھورتے بولی

عاؑش یہ تم کیا پاگلوں والی باتیں کر رہی ہو۔۔۔۔۔ دنیا والے تمہیں کچھ  
کیوں کہے گے ہم نے کچھ غلط نہیں کیا نکاح ہوا ہے ہمارا۔۔۔۔۔ میں  
سب حق رکھتا ہوں تم پر۔۔۔۔۔۔۔ ہادی سختی سے عاؑش کے بازوؤں  
پکڑتا بولا

وہ نکاح جو سب سے چھپ کر کیا۔ وہ نکاح جو تم نے زبردستی  
کیا۔۔۔۔۔ وہ نکاح جس نے میرے ڈیڈ کو مجھ سے دور کر دیا۔۔۔۔۔  
بولو اُس نکاح کی بات کر رہے ہو تم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ عاؑش چیخنی

عاؑش تم جو مرضی سمجھو میں تمہیں کوئی صافی نہیں دوں گا۔۔ لیکن ہاں  
ایک بات یاد رکھنا میں نے کچھ غلط نہیں کیا بیوی ہو تم  
میری۔۔۔۔۔ ہادی سختی سے کہتا باہر نکل گیا

ہادی اللہ کرے تم مر جاو۔۔۔۔۔ مرنے کیوں نہیں تم۔۔۔۔۔ مر جاو جان  
چھوڑو میری۔۔۔۔۔ عاؑش پچھے سے چلانے لگی پھر گھٹنوں میں سر  
دیئے رونے لگی



ہادی دروازہ کھول کر اندر آیا تو سامنے معیز بیڈ کروان سے ٹیک لگائے  
بیٹھا نظر آیا

کیسا ہے اب؟؟ ہادی معیز کو گلے لگاتا بولا

بہتر ہوں۔۔۔۔۔ معیز ہلکا سا مسکرا کر بولا

انکل کہا ہے؟؟

وہ ڈیسچارج پیپر تیار کروانے گئے۔۔۔۔۔ معیز کی جگہ افیفہ بیگم نے  
جواب دیا جو معیز کو سوپ پیلا رہی تھیں۔۔۔۔۔

ہادی صبح تمہارے ماما اور پاپا آئے تھے معیز سے ملنے تمہاری شکایت کر  
رہے تھے۔۔۔۔۔

کیسی شکایت؟؟ ہادی گلا گھنگارتا بولا

کہ رہے تھے کہ تم ہفتہ ہفتہ گھر نہیں آتے۔۔ ہمم کہا ہوتے ہو؟؟ ایفہ  
بیگم جا نچتی نظروں سے دیکھتی بولی

ہادی کی شکل دیکھ کر معیز کے قہقہے گونجے۔۔۔۔۔

آئی بس رات تک سب دوست مل کر پڑھتے ہیں تو وہی سو جاتے  
ہیں۔۔۔۔۔

مجھے تو کچھ اور ہی چکر لگ رہا ہے۔۔۔

تم بتانا نہیں چاہتے تو اور بات ہے۔۔۔۔۔ افیفہ بیگم شریر انداز میں بولی

ماما یہ آپ کو کچھ نہیں بتائے گا میں ہی بتاتا ہوں۔۔۔۔۔ معیز اپنی ہنسی روکتا ہوا

ہاں بتاؤ؟؟ ایفہ بیگم معیز کی جانب متوجہ ہو گئی

ایکچولی ماما سے ایک لڑکی پسند تھیں مگر وہ پہلے سے ہی انگلیڈ  
تھیں۔۔۔۔۔

اھو یہ تو بہت دُکھ والی بات ہے۔۔۔۔۔ افیفہ بیگم ہادی کو تنگ کرنے  
کے انداز میں بولی

ہاہاہاہا ماما آگے تو سننے بہت انٹریسٹنگ اسٹوری ہیں۔۔۔۔۔ پھر آپ کے  
اس لاڈلے نے اسے اغوا کر کے نکاح کر لیا۔۔۔۔۔ معیز مزے لیتا  
بولا

کیا نکاح کر لیا؟؟ افیفہ بیگم دونوں ہاتھ منہ پر رکھے حیرت سے ہادی کو  
دیکھنی لگی جو نظریں جھکائے بالوں میں ہاتھ پھیر رہا تھا

ہادی کیا معیز سچ کہہ رہا ہے؟؟ افیفہ بیگم سختی سے بولی

ہادی نے اثبات میں سر ہلا دیا۔۔۔۔۔

ہادی بیٹا مجھے آپ سے یہ امید نہیں تھی اگر آپ کو وہ پسند تھی تو آپ کو اپنے والدین کو اعتماد میں لینا چاہی تھا۔۔ ایسے جلد بازی نہیں کرنی چاہی تھی۔۔۔۔۔ افیفہ بیگم خفگی سے بولی

سوری آنٹی لیکن مجھے دُر تھا اسے کھونے کا تبھی یہ اسٹاپ اٹھایا۔۔۔۔ ہادی شرمندہ سا سر جھکائے بولا

سوری مجھے نہیں اپنی ماما کو بولے جنہوں نے آپ کی شادی کو لے کر پتہ  
نہیں کتنے خواب دیکھ رکھے تھے۔۔۔۔۔ افیفہ بیگم ہادی کو پیار سے  
سمجھاتی بولی

جی آنٹی۔۔۔۔۔ ہادی پیار سے ان کا ہاتھ تھامتا بولا

چلے ڈسچارج پیپر تیار ہیں۔۔۔۔۔ نیر صاحب اندر آتے بولے

ایک طرف ہادی اور دوسری طرف نیر صاحب نے معیز کو سہارا دے  
کر اٹھایا۔۔۔۔۔ مصنوعی ٹانگ لگنے کی وجہ سے معیز کو چلنے میں تکلیف  
ہو رہی تھی اور چال میں تھوڑی سے لڑکھڑاہٹ بھی تھی۔ جو ڈاکٹرز  
کے مطابق ہمیشہ رہے گی۔۔۔۔۔

لیکن ایفہ بیگم اپنے رب کا بہت شکر گزار تھی کہ اللہ نے ان کے بیٹے  
کو ایک نئی زندگی دی۔۔۔۔۔،،،،،

.....

ہادی نے گھر آکر اپنی شادی کی بات اپنے ماما پاپا کو بتادی۔۔ ہادی کے نکاح کی بات ان کے لئے کیسی بم سے کم نہ تھیں

آخر والدین کب تک اپنی اکلوتی جان سے ناراض رہتے تبھی بس ناراضگی بھولا کر بیٹے کو معاف کر دیا۔۔۔۔۔ مگر دل میں کہی نہ کہی ایک اعتماد ٹوٹ جانی کی خلش بھی تھی جس سے ہادی بہت شرمندہ تھا مگر کہتے ہیں نہ وقت بہت بڑی مرہم ہیں۔۔۔۔۔۔۔ آہستہ آہستہ ساری غم دکھ تکلیف انسان بھول ہی جاتا ہے۔۔۔۔۔،،،

کب ملو ارہے ہو پھر مجھے میری بہو سے؟؟ نسرین بیگم ہادی کو چائے  
دیتی بولی

ماما فلحال تو وہ مجھ سے بہت خفا ہے۔۔۔۔۔ کچھ ٹھیک ہو جائے پھر  
خود گھر لے کر آتا ہوں ایسا نہ ہو کہ وہ غصے میں کچھ الٹا سیدھا بول  
دے۔۔۔ ہادی چائے کا سپ لیتا بولا

احمد صاحب بیٹے کو مسکرا کر دیکھنے لگے جو کل تک بالکل لا پرواہ تھا تو  
آج کس طرح عقلمندوں جیسی باتیں کر رہا تھا

ہاں تو تم نے حرکت ہی ایسی کی تھی بہلا کون لڑکی کو اغوا کر کے یوں  
نکاح کرتا ہے۔۔۔۔۔ نسرین بیگم خفگی سے بولی



چلے چھوڑے سب یہ بتائے اب اس بات کو افیشالی سب کو کب  
بتانا ہیں۔۔۔۔۔ احمد صاحب نے باتوں میں حصہ ڈالا

بھئی بتانا کیوں ہی میرا ایک ہی بیٹا ہیں اس کی شادی دوبارہ کرے گے  
دھوم دھام سے تو سب کو پتہ چل جائے گا۔۔۔۔۔ نسرین بیگم خوشی  
سے بولی

چلے ٹھیک ہے جیسا آپ کو مناسب لگے۔۔۔۔۔ احمد صاحب کہنے  
کے بعد اخبار پڑھنے لگے

ماما میں آپ کو پہلے ہی بتا دوں میں شادی معیز کے ساتھ ہی کروں  
گا۔۔۔۔۔

چلو ٹھیک ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔۔۔ نسرین بیگم ہادی کی  
پیشانی کا بوسہ لیتی بولی

اچھا ماما اب گھر جاتا ہوں عائش اکیلی ہے۔۔۔۔۔ ہادی گھڑی دیکھتا بولا

ٹھیک ہے مگر جلدی لے کر آنا اسے۔۔۔۔۔ نسرین بیگم بیٹے کو رخصت  
کرتے بولی

جی ماما۔۔۔۔۔ کہتے ساتھ ہادی زن سے گاڑی بھاگا لے گیا۔۔۔۔۔،،،،،

.....

ہادی دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تو پورا گھر تاریکی میں ڈوبا تھا۔۔۔۔۔  
سوئچ بورڈ پر ہاتھ مارا پورا گھر روشنی میں نہا گیا۔۔۔۔۔ ہادی چلتا ہوا  
اپنے روم تک آیا دروازہ کھولا تو عائش ابھی بھی صبح والی پوزیشن میں  
بیٹھی تھیں۔۔۔۔۔

عائش یہ کیا بچپانہ ہے؟؟ ہادی سختی سے بولا مگر عائش کے وجود میں کوئی  
حرکت نہیں ہوئی

سن رہی ہو؟ ہادی نے بازو سے پکڑ کر جھنجھورا تو عائش نے چہرہ اٹھا کر  
اوپر دیکھا

عائش کی حالت دیکھ کر ہادی ڈنگ رہ گیا۔۔۔۔۔ بکھرے بال۔ سو جھی  
آنکھیں۔ لال چہرہ۔۔۔۔۔ عائش کی حالت دیکھ کر ہادی کو اپنا دل ڈوبتا  
محسوس ہوا

عائش یہ کیا حالت بنا رکھی ہے اپنی۔۔۔۔۔ ہادی دُکھ سے اپنے سامنے  
موجود ضدی لڑکی کو دیکھنے لگا

ہاتھ مت لگاؤ مجھے۔۔۔۔۔ عائش نفرت سے ہادی کا ہاتھ خود سے دور  
کرتی بولی

عائش میں نے بہت برداشت کر لیا تمہیں۔۔۔۔۔ چلو اٹھو اور اپنا حُلِیا  
درست کرو۔۔۔۔۔ ہادی عائش کو بازو سے پکڑ کر کھڑا کرتا بولا

تو مت کرو نہ مجھے برداشت --- طلاق دو مجھے اور فارق کرو ---  
عائش غصے سے دور ہوتی بولی

کیا کہا تم نے طلاق چاہی ہے تمہیں مجھ سے ہممم ---  
ہادی غصے سے عائش کے بازو پکڑتا بولا

انگلیاں تھی یا لوہے کی سلاخیں جو عائش کو اپنے بازو میں گڑتی محسوس  
ہوئی

ہاں دو طلاق مجھے --- تمہارا مطلب تو پورا ہو گیا نہ اب آزاد کرو  
مجھے --- عائش آنکھوں میں آنکھیں ڈالی نیڈر انداز میں بولی

بلو اس بند کرو اپنی۔۔۔۔ اگر مجھے کوئی مطلب ہوتا تو یوں تم سے نکاح  
نہ کرتا۔۔۔۔ کب کا استعمال کر کے پھینک دیا ہوتا۔۔۔۔ ہادی  
انگارے جیسی آنکھیں عاؑش پر گاڑے بولا

چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔ عاؑش آنسو بہاتی اپنے آپ کو آزاد کرنے کی سعی  
کرنے لگی

آئندہ یہ طلاق کا لفظ میں تمہارے منہ سے نہ سنوں ورنہ بھول جاؤں گا  
کہ کبھی تم سے محبت کی تھی۔۔۔۔۔ ہادی عاؑش کو دور دھکیلتا  
واش روم چلے گیا۔۔۔۔۔،،،،

الگ تو تم سے ہو کر ہی رہی ہوں۔۔۔۔۔ عاؑش آنسو صاف کرتی  
بڑبڑائی۔۔۔۔۔

چلو اٹھو کھانا کھاو۔۔۔۔۔ ہادی عاؑش کے سر پر کھڑا آرام سے بولا

مجھے بھوک نہیں۔۔۔۔۔ عاؑش منہ پھیرتی بولی

کس چیز کی ضد لگا رکھی ہے تم نے زرہ بتاؤ مجھے؟؟ ہادی عاؑش کے پاس  
گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا

تم نے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ۔۔۔۔۔ عاؑش چہرہ رگڑتی بولی

کیا اچھا نہیں کیا؟ ہادی آبرو اچکائے بولا

میرے ڈیڈ میری وجہ سے مر گئے۔۔۔ میری فیملی مجھے دیکھنا تک پسند  
نہیں کرتی اور میں تمہیں ساتھ اپنی زندگی کی شروعات کیسے کر سکتی  
ہوں۔۔۔ مجھے بہت گلی فیل ہو رہا ہیں۔۔۔۔۔ پلیز ہادی مجھے اس گلٹ  
سے نکال دو۔۔۔ ورنہ یہ اندر ہی اندر مجھے مار ڈالے گا۔۔۔۔۔ عائش  
ہادی کے سینے میں منہ چھپائے رونے لگی

ہادی اسے اپنی بانہوں میں قید کر کے آرام سے اس کے بال سہلانے

لگا



عائش جانے والا چلا گیا اب ہم کچھ نہیں کر سکتے مگر ہاں تم نماز پڑھ کر  
ان کی مغفرت کی دعا تو مانگ سکتی ہو نہ۔۔۔۔۔ کیا پتہ اسی اجر سے وہ  
تمہیں معاف کر دے۔۔۔۔۔ ہادی عائش کو خود سے لگائے پیار سے  
بولا

مگر میں تو نماز پڑھتی ہی نہیں۔۔۔۔۔ عائش نظریں جھکائے شرمندہ سا  
بولی

تو کوئی بات نہیں آج سے پڑھنا شروع کر دو۔۔۔۔۔ وہ رب تمہیں ضرور  
معاف کرے گا۔۔۔۔۔

عائش مسکرا کر اپنے آنسو صاف کرنے لگی

چلو شاباش اب آنسو صاف کرو اور باہر کھانا کھانے آؤں۔۔۔ میں  
تمہارا انتظار کر رہا ہوں۔۔۔۔۔ ہادی عائش کی پیشانی چومتا اٹھ گیا

...

تمہیں ایک گوڈ نیوز دینی ہے۔۔۔۔۔ وہ دونوں اس وقت ناشتے کے ٹیبل  
پر بیٹھے باتیں کر رہے تھے

کون سی؟؟ عائش آلیٹ کھاتی بولی

ماما پاپا کو ہمارے نکاح کا پتہ چل گیا اور وہ تم سے ملنا چاہتے  
ہیں۔۔۔۔۔ ہادی خوشی سے بولا

ناراض نہیں ہوئے وہ آپ سے؟؟؟ عائش حیریت سے بولی

نہیں تو میں انکا لاڈلہ بیٹا ہوں اور دیکھنا ماما مجھ سے زیادہ تمہیں پیار کریں  
گی۔۔۔۔۔ ہادی فخر سے بولا

ہمممم۔۔۔۔۔ عائش گردن ہلائے پلیٹ میں چمچ چلانے لگی

کیا ہوا تم خوش نہیں ہوئی؟؟ ہادی عائش کے چہرے پر پھیلی اداسی  
دیکھتا بولا

تم نے اتنا بڑا اسٹاپ لیا اور تمہاری ماما نے تمہیں کچھ نہیں کہا۔۔۔۔۔  
اور میں نے تو کچھ کیا بھی نہیں پھر بھی سب چھوڑ کر چلے  
گئے۔۔ عاؑش چہرہ رگڑتی بولی

عاؑش لڑکیوں کی عزت بہت نازک ہوتی ہیں ماں باپ اس پر کیسی قسم  
کا داغ برداشت نہیں کر سکتے۔۔۔۔۔ آئی نو اس سب میں تمہارا کوئی  
قصور نہیں مگر ہاں ایک دن سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔ ہادی نرمی  
سے سمجھاتا بولا  
چلو اب آنسو صاف کرو اور تیار ہو جاو ہم ماما پاپا کی طرف چلتے ہیں وہ  
تمہیں دیکھ کر بہت خوش ہو گئے۔۔۔۔۔،،،،،

عاؑش اثبات میں سر ہلاتی ناشتہ کرنے لگی۔۔۔۔۔

عائش جلدی کرو اور کتنا وقت لوگی۔۔۔۔ ہادی بے زاری سے موبائل  
میں انگلیاں چلاتا بولا

اففف پتہ نہیں کہا رہ گئی۔۔۔۔ ہادی اکتا کر روم میں آیا تو دیکھ کہ  
آئینے کے سامنے عائش ڈوپٹے کے ساتھ جنگ کر رہی تھیں۔۔۔۔  
ہادی دیوار سے ٹیک لگا کر مسکرا کر عائش کو دیکھنے لگا

ہادی اسے کیسے لیتے ہیں مجھے تو سمجھ ہی نہیں آرہی۔۔۔۔۔ عائش ڈوپٹے  
میں الجھتی رونے والی شکل بناتی بولی

روکو جنگلی بلی میں ٹھیک کرتا ہوں۔۔۔۔۔ ہادی نے آگے بڑھ کر عائش  
کا حجاب ٹھیک کیا۔۔۔۔۔

عجیب تو نہیں لگ رہی۔۔۔۔۔ دیکھو میں نے کبھی ڈوپٹہ نہیں لیا اس  
لئے سچی سچی بتانا۔۔۔۔۔

عائش اپنا عکس آئینے میں دیکھتی بولی

بہت خوبصورت لگ رہی ہو۔۔۔۔۔ ہادی عائش کی پیشانی چومتا بولا

اب چلے۔۔۔۔۔ ہادی عائش کا ہاتھ پکڑتا باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

ہادی خوش تھا عائش میں یہ بدلا و دیکھ کر۔۔۔ مگر وہ چاہتا تھا کہ عائش  
مکمل طور پر جینز پہننا بھی چھوڑ دے مگر انسان میں تبدیلی آہستہ آہستہ  
آتی ہیں۔۔۔۔ اور ہادی عائش میں اتنی سی تبدیلی سے بہت خوش  
تھا۔۔۔

چلو اترو۔۔۔ ہادی گاڑی معیز کے گھر کے سامنے روکتا بولا

مگر ہم تو تمہارے گھر جا رہے تھے نہ۔۔۔۔۔ عائش چہرہ موڑے ہادی کو  
دیکھنے لگی

ہاں مگر پہلے معیز کی طبیعت پوچھ لیتے ہیں۔۔۔۔۔ ہادی مسکرا کر گاڑی  
سے نیچے اتر گیا

عائش بھی گردن ہلاتی ہادی کے چپھے چل پڑی۔۔۔۔۔،،،،،

اسلام و علیکم آنٹی۔۔۔۔۔ ہادی لاؤنج میں آتا بولا

و علیکم اسلام۔۔۔۔۔ کیسے ہو؟؟؟ ایفہ بیگم ہادی کے سر پر پیار کرتی بولی

اہو ماشاء اللہ آج تو بہت بڑے بڑے لوگ آئے ہیں۔۔۔۔۔ ایفہ بیگم  
عائش کو دیکھتی بولی

اسلام و علیکم۔۔۔۔۔ عائش ڈرتی بولی



وعلیکم اسلام۔۔۔ کیسا ہے میرا بیٹا؟؟؟ ایفہ بیگم عائش کو گلے لگاتی  
بولی

بلکل ٹھیک۔۔۔۔ عائش مسکراتی بولی

چلو آؤ روم میں معیز کب سے انتظار کر رہا ہیں تم دونوں کا۔۔۔۔۔ ایفہ  
بیگم عائش کو اپنے ساتھ لگائے چلنے لگی

کیسا ہے بڑی؟؟؟ ہادی کمرے میں آتا معیز کے گلے لگتا بولا

موٹے کتنی دیر لگا دی۔۔۔ معیز ہادی کے سینے میں مکہ مارتا بولا

ہاہاہاہا یہ سامنے کھڑی ہے محترمہ پوچھ لو۔۔۔ ہادی بیڈ پر گرتا بولا

سب کو اپنی جانب متوجہ پا کر عائش ہڑبڑا گئی۔۔۔۔۔

نہ۔۔۔ نہیں تو ہادی نے ہی دیر کی۔۔۔ عائش سہمی بولی

چلو تم لوگ باتیں کرو میں چائے بنا کر لاتی ہوں۔۔۔۔۔ افیفہ بیگم  
مسکراتی کچن میں چلے گئی

اور بھابھی کیسی ہیں آپ؟؟ یہ موٹا تنگ تو نہیں کرتا نہ۔۔۔۔۔ معیز ہادی  
کے گلے میں ہاتھ ڈالتا بولا

خدا کو مان ظلم تو پورا دن مجھ پر ہوتا ہے۔۔۔۔۔ ہادی مظلومیت سے

بولا

جس پر معیز اور عائش ہنسنے لگے۔۔۔۔۔،،،،

بس معیز مجھے بھی بالکل ایسی ہی بہو چاہی ہے اب تو۔۔۔۔۔ افیفہ  
بیگم عائش کو اپنے ساتھ لگاتی بولی

آنٹی میں تو کہتا ہوں آپ رشتے ڈھوڑنا شروع کر دیں۔۔۔۔۔ اس سے  
پہلے یہ آپ کے سامنے کوئی لڑکی لا کر کھڑی کر دیں۔۔۔۔۔ ہادی شرارت  
سے بولا

چلو یہ خود ہی کوئی پسند کر لے مگر نہیں۔۔۔۔۔ تنگ آگئی ہوں قسم  
سے۔۔۔۔۔

ماما مجھے فلحال ابھی شادی نہیں کرنی۔۔۔ پلیز مجھے فورس نہ  
کرے۔۔۔۔۔

اب تم ہی سمجھاؤ ہادی ایسے کچھ۔۔۔۔۔

جی آنٹی۔۔۔۔۔،،،،، آپ فکر ہی مت کرے۔۔۔۔۔،،،،،

چلو عائش اب گھر چلتے ہیں کافی دیر ہو گئی ماما ویٹ کر رہی ہوں  
گی۔۔۔۔۔ ہادی گھڑی دیکھتا اٹھ گیا

جی۔۔۔۔ اچھا آنٹی اب چلتے ہیں۔۔۔۔ عاؑش افیفہ بیگم کے گلے  
لگتی بولی

بیٹا آتے جاتے رہنا ٹھیک ہے نہ۔۔۔۔۔ افیفہ بیگم پیار سے بولی

جی آنٹی بالکل۔۔۔۔ عاؑش مسکرا کر بولی

اور آنٹی کیسی لگی آپ کو؟؟ ہادی افیفہ بیگم کے کان میں سرگوشی کرتا

بولا

ماشاء اللہ سے بہت ہی پیاری بچی ہیں۔۔۔۔۔ ماں نے بہت اچھی  
تربیت کی ہیں۔۔۔۔۔

مجھے بہت خوشی ہے کہ تم نے ایک اچھی لڑکی کو اپنی زندگی میں شامل  
کیا۔۔۔۔۔ افیفہ بیگم ہادی کی پیٹھ تھپتھپاتی بولی

ہادی نے مسکرا کر ان سے رخصت لی اور گاڑی میں بیٹھ  
گا۔۔۔۔۔،،،،،

معیز کی ماما کتنی اچھی ہے نہ۔۔۔۔۔ عائش ونڈو اسکرین سے باہر دیکھتی  
خوشی سے بولی

تم خوش ہوئی ان سے مل کر؟؟؟

بہت۔۔۔۔ مجھے بہت اچھا لگا ان سے مل کر۔۔۔۔

ہادی ایک نظر عاؔش پر ڈال کر ڈرائیورنگ کرنے لگا

چلو آجاو۔۔۔۔ ہادی گھر کے باہر گاڑی روکتا بولا  
مجھے ڈر لگ رہا ہیں۔۔۔۔ عاؔش ڈر سے انگیاں موڑتی بولی

میں ہوں نہ تمہارے ساتھ پھر کیسا ڈر۔۔۔۔ ہادی پیار سے ہاتھ سہلاتا

بولا

عائش گہری سانس لیتی گاڑی سے اتر گئی۔۔۔ ہادی ہاتھ پکڑتا اس  
کے ہمراہ چلنے لگا۔۔۔۔۔،،،

راہداری سے گزرتے دونوں لاؤنج میں پہنچے تو سامنے ہی نسرین بیگم اور  
احمد صاحب محو گفتگو تھے۔۔۔۔۔،،،

میرا شہزادہ آگیا۔۔۔۔۔ نسرین بیگم ہادی کو پیار کرتی بولی

اسلام و علیکم آنٹی۔۔۔۔۔ عائش ڈرتی نسرین بیگم کے گلے لگی

آجا و شاباش۔۔۔۔۔ نسرین بیگم دونوں کے ساتھ لگائے صوفے تک  
لائی۔۔۔۔۔،،،



ماشاء اللہ بہت ہی خوبصورت بچی ہے میری۔۔۔۔۔ میرا تو دل ہی  
خوش ہو گیا اسے دیکھ کر۔۔۔ نسرین بیگم عائش پر پیار نچھاور کرتی بولی

نسرین بیگم کا بے لوص پیار دیکھ کر عائش جلد ہی ان کے ساتھ معنوس  
ہو گئی تھیں جس سے ہادی بہت خوش تھا۔۔۔

.....

ہیبہ ہسپتال سے سیدھا اپنے گھر آئی تو پورا گھر مہمانوں سے بھرا پڑا  
تھا۔۔۔۔۔ ہر کوئی ہیبہ کو دیکھ کر طافیت کرنے لگا۔۔۔

ہائے جوان بچی بیوہ ہو کر بیٹھ گئی۔۔۔ آج کل تو کنواری لڑکیوں کو  
رشتے نہیں ملتے اس بیوہ کو کہا ملے گے۔۔۔۔۔

پوری محفل میں پیہ کے کانوں سے ایسی باتیں ہی ٹکرا رہی  
تھیں۔۔۔۔۔ اس کے لئے یہاں بیٹھنا مشکل ہو رہا تھا تبھی اٹھ کر  
کمرے میں آگئی۔۔۔۔۔

آپی دیکھے تو عورتیں کیسی باتیں کر رہی ہیں باہر۔۔۔۔۔ انسان مشکل  
ہے اسے صبر دینے کے بجائے عجیب ہی باتیں کر رہی ہیں۔۔۔۔۔

نور پلیر تم چھپ کر جاو۔۔۔۔۔ پیہ سختی سے بولی

نے لگی۔۔۔۔۔،،،

یہ میری بچی بس صبر رکھ اللہ سب ٹھیک کر دے گا۔۔۔  
بس تیری عدت پوری ہو جائے پھر کوئی اور اچھا سا رشتہ ڈوھنڈتے  
ہے۔۔۔۔۔

نہیں اماں اب مجھے شادی نہیں کرنی مجھ میں اور ہمت نہیں ہیں سب دوبارہ سے برداشت کرنے کی۔۔۔۔۔ پیہ روتے نفی میں سر ہلانے لگی

میری بچی لڑکیاں اپنے گھروں میں ہی اچھی لگتی ہیں۔۔۔۔۔ چل تُو  
اب چپ کر جا ورنہ بیمار پڑ جائے گی۔۔۔۔۔ اماں پیہ کے آنسو صاف  
کرتی اٹھ گئی

.....

وقت پر لگائے اڑان بڑھنے میں مصروف تھا۔۔۔ ایک طرف پیہ  
اپنی عدت پوری کر رہی تھیں تو دوسری طرف معیز پیہ کو بھولائے اپنی  
صحت کی طرف لوٹ رہا تھا۔۔۔۔۔،،،،،  
اس دوران افیفہ بیگم نے بہت کوشش کی معیز کی پسند جاننے کو مگر معیز  
تو اپنے آپ سے نظریں چرائے زندگی میں مصروف تھا

معزیہ کیا پاگل پن ہیں کیوں شادی کر کے آنٹی کی پریشانی ختم نہیں کر  
دیتا۔۔۔۔۔ ہادی اکتا کر بولا

ہادی تُو جانتا ہے مجھے کوئی مطلب نہیں شادی سے اور نہ میں اس میں پڑنا  
چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ معز تیز تیز لپ ٹوپ پر انگلیاں چلاتا بولا

آخر کب تک؟؟ ہادی لپ ٹوپ بند کرتا بولا

اس کا جواب میرے پاس نہیں۔۔۔۔۔ معز چہرہ جھکائے بولا

ہادی گہری سانس لیتا معز کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ پیہ کے شوہر وفات ہو  
گئی ہے۔۔۔۔۔،،،

ہادی کی بات سنتے ہی معیز کے لبوں میں دلکش مسکراہٹ رینگ گئی

یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔۔۔۔ معیز مسکراتا غیر مرئی نقطے کو دیکھتا

بولا

کیا مطلب؟؟ ہادی کچھ سمجھ نہ پایا

پتہ کرو ایبہ اس وقت کہا رہتی ہے میں خود جاؤں گا اس کے گھر رشتہ

لے کر۔۔۔۔۔ معیز مغرور انداز میں بولا

تُو پاگل تو نہیں ہے بھول گیا جو اس لڑکی نے تین سال پہلے تیرے  
ساتھ کیا تھا۔۔۔۔۔ اور آنٹی وہ کیسے مانے گی۔۔۔۔۔

میں کچھ بھی نہیں بھولا بڈی۔۔۔۔۔ نہ ہی اس کو بھولنے دوں  
گا۔۔۔۔۔۔۔ اور ماما کی ٹینشن تُو مت لے وہ مان جائے  
گی۔۔۔۔۔۔۔ معیز کھڑکی کے پاس کھڑا ڈوبتے سورج کو دیکھتا بولا

چل ٹھیک ہے میں پتہ کرواتا ہوں۔۔۔۔۔ ہادی کہتے ساتھ روم سے  
باہر نکل گیا

اپنے برے دن گننا شروع کر دو پیہ۔۔۔۔۔ معیز طنز ایہ مسکراتا  
بولا۔۔۔۔۔،،،،،

ماما مجھے آپ دونوں سے ضروری بات کرنی ہے۔۔۔۔۔ معیز  
دروازے کے پاس کھڑا بولا

ہاں ہاں آؤ۔۔۔۔۔ ایفہ بیگم الماری میں کپڑے سیٹ کرتی بولی

ماما یہاں میرے پاس آکر بیٹھے۔۔۔۔۔ معیز سنجیدگی سے بولا تو ایفہ بیگم  
گردن ہلاتی معیز کے ساتھ آکر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ نیر صاحب بھی  
سب فائلز بند کرتے بیٹے کی طرف متوجہ ہو گئے۔۔۔۔۔،،،،،  
ماما میں جانتا ہوں کہ آپ دونوں میری شادی کو لے کر بہت فکر مند  
ہے۔ اس لئے میں شادی کرنے کو تیار ہوں۔۔۔۔۔ معیز چہرہ جھکائے  
سنجیدگی سے بولا



ماشاء اللہ بہت اچھا فیصلہ لیا ہے تم نے۔۔۔۔۔ نیر صاحب معیز کی  
پیٹھ تھپتھپاتے بولے

کوئی لڑکی پسند ہے تو بتاؤ بیٹا میں کل ہی رشتہ لے کر جاتی  
ہوں۔۔۔۔۔ ایفہ بیگم خوشی سے بولی

جی ماما ایک پسند تو ہے مگر ایک پرو بلم ہے۔۔۔۔۔ معیز چہرہ اٹھائے  
ماں کو دیکھتا بولا

بتاؤ مجھے؟؟؟ ایفہ بیگم کی پیشانی پر لکیریں نمودار ہوئی

اما وہ پہلے سے شادی شدہ ہے مگر اس کے شوہر کا انتقال ہو گیا ہے  
----- میں اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔،،،،

یہ تمہارا آخری فیصلہ ہے؟؟؟ نیر صاحب سنجیدگی سے معیز کو دیکھتے  
بولے

جی بابا۔۔۔۔۔ معیز چہرہ جھکائے بولا

ٹھیک ہے تم جاو اپنے روم میں ہم تمہیں صبح اپنے فیصلے سے آگاہ کر  
دے گے۔۔۔۔۔ نیر صاحب بھاری آواز میں بولے

جی بابا۔۔۔۔۔ معیز تعبداری سے سر ہلاتا اٹھ گیا

میں قطعاً اس رشتے کے لئے نہیں مانوں گی۔۔۔۔۔ معیز کے جاتے ہی  
افیفہ بیگم بولی

جوبات ہم اتنے سالوں سے سننا چاہتے تھے وہ آج آپ کا بیٹا بول گیا۔  
پھر کیا مسئلہ ہے۔۔۔۔۔،،،

میں اپنے اکلوتے بیٹے کی شادی قطعاً ایسی لڑکی سے نہیں کروں گی جو  
پہلے سے شادی شدہ ہو۔۔۔۔۔

آپ نے دیکھا نہیں آپ کا بیٹا ہمیں اپنا فیصلہ سُننا کر گیا ہے۔۔۔۔۔ وہ  
یقیناً پہلے سے ہی اس لڑکی کو پسند کرتا تھا مگر اس کی شادی ہو گئی ہو  
گی۔۔۔۔۔ تبھی آپ کا لاڈلہ شادی نہیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پھر اب؟؟؟

بہتر یہی ہے کہ ہم معیز کی بات مان لے سب کے لئے یہی بہتر ہو گا۔۔

نا چاہتے ہوئے بھی ایفہ بیگم کو ہتھیار ڈالنے پڑے

بتاؤ رشتہ کب لے کر جانا ہے؟ منیر صاحب ناشتہ کی ٹیبل پر بیٹھتے بولے

ٹھیک ہے شام کو چلتے ہیں پھر۔۔۔ یہ کام جتنی جلدی ہو جائے بہتر  
ہیں کیونکہ وہاں احمد صاحب بھی ہادی کے نکاح کی بات افیشالی سب  
کو بتانا چاہتے ہیں۔۔۔۔۔۔ نیر صاحب سنجیدگی سے بولے

جی بابا۔۔۔۔۔ معیز سرہلاتا ناشتہ کرنے لگا۔۔۔۔۔  
اس سب باتوں میں افیفہ بیگم مکمل خاموشی اختیار کئے ہوئے تھیں جو  
معیز نے بخوبی محسوس کی۔۔۔۔۔

◆◆◆◆◆◆◆

محمود صاحب کچھ رشتے کا بننا؟؟ کلثوم بیگم چائے کا کپ سائیڈ ٹیبل پر رکھتی بولی



ہمت رکھے اللہ سب بہتر کر دے گا۔۔۔۔،،،

دونوں محو گفتگو تھے جب باہر بیل بجی۔۔۔

نور دیکھ تو باہر کون ہے؟؟ کلثوم بیگم وہی سے آواز دیتی بولی

جی اماں۔۔۔۔۔ نور کتابیں پھینکتی دروازہ کھولنے چلے  
گئی۔۔۔۔۔،،،،،

اماں کچھ لوگ آئے ہیں کہ رہے ہیں کہ رشتے کی بات کرنی ہیں۔۔۔۔۔  
نور کمرے میں آکر بولی

اچھا تو انہیں روم میں بیٹھا ہم آتے ہیں۔۔۔۔۔

چلے ایک بار پھر بیٹی کی نمائش کروائے۔۔۔۔۔ محمود صاحب بے بسی  
سے کہتے اٹھ گئے

کلتوم بیگم آنسو صاف کرتی ان کے کچھے چل دیں۔۔۔۔۔

دونوں کمرے میں آئے تو سامنے ہی بڑے صوفے میں منیر صاحب اور  
افیفہ بیگم بیٹھے نظر آئے۔۔۔۔۔ ساتھ دو کرسیوں میں معیز اور ہادی  
برجمان تھے



ہم آپ کی بڑی بیٹی پیبہ کے رشتے کی بات کرنے آئے ہیں۔۔۔۔۔ افیفہ  
بیگم نے بات کا آغاز کیا

جی جی اجازت ہے۔۔۔ محمود صاحب خوش ہوتے بولے

یہ ہمارا بیٹا ہے معیز باہر سے ماسٹر کر کے آیا ہے۔۔۔ الحمد للہ سب  
کچھ ہیں بس ایک شریف گھر کی لڑکی کی ضرورت ہے۔۔۔ وہ آجائے تو  
ہمارا گھر مکمل ہو جائے۔۔۔۔۔

جاو پیہ کو لاؤ۔۔۔۔۔ محمود صاحب کلثوم بیگم سے مخاطب  
ہوئے۔۔۔۔۔

جی ابھی لائی۔۔۔۔۔ کہتے ساتھ باہر چلے گئی

اب رشتہ ہونے جا رہا ہے تو میں آپ کو بتا دوں کہ میری بچی کی ایک  
پہلے بھی شادی ہوئی ہے مگر بد قسمتی سے ساتھ زیادہ دیر نہیں رہ  
سکا۔۔۔۔۔

جی ہمیں اس سے کوئی سروکار نہیں ہے۔۔۔۔۔ ہمیں بس آپ کی بیٹی  
چاہی ہے۔۔۔۔۔ نیر صاحب نرمی سے بولے

معیز نے اپنے اوپر کسی کے نظروں کی تپش محسوس کی تو چہرہ اٹھا کر  
سامنے کھڑے وجود کو دیکھا تو نظریں پلٹنے سے انکاری تھیں۔۔۔۔  
گول بھوری آنکھیں۔ بے داغ دودھیارنگت۔ چہرے پر پھیلی  
مایوسی۔۔۔۔۔۔۔۔ معیز کو اپنا دل کیسی کے ہاتھوں جکڑتے محسوس  
ہوا۔۔۔۔،،، معیز نے پہلی باریوں پیہ کو بغیر نقاب کے دیکھا تھا ورنہ  
وہ تو بس اس کی بھوری آنکھوں پر فدا تھا۔۔۔۔

جی ہمیں رشتہ منظور ہے اگلے جمعے کو نکاح رکھ لیتے ہیں۔۔۔۔۔ افیفہ بیگم خوشی سے بولی

جیسا آپ کو مناسب لگے۔۔۔۔۔ محمود صاحب پر سکون انداز میں  
بولے۔۔۔۔۔،،،،،

سُننے۔۔۔۔۔ کیسی کی نرم آواز پر معیز نے گردن گھما کر دیکھا تو چھے ڈری  
سہمی پیہ کھڑی تھیں

جی بولے۔۔۔۔۔ معیز گلاس اتارتا مغرور انداز میں بولا

آپ کا شکریہ کہ آپ نے ابا کے سر سے ایک بوجھ ختم کر دیا۔۔۔۔۔ میں  
بہت شکر گزار ہوں آپ کی۔۔۔۔۔

شکریہ کی کوئی بات نہیں محبت کی ہے آپ سے اب نبھانی بھی تو  
ہے۔۔۔۔۔ چلے نکاح والے دن تفصیلی ملاقات ہوتی ہیں۔۔۔۔۔ معیز  
آنکھوں میں گلاس لگائے ہونٹوں پر طنز ایہ مسکراہٹ سجائے  
ڈرائیورنگ سیٹ سنبھال کر بیٹھ گیا

یا اللہ تیرا بہت شکریہ کہ تو نے میری آزمائش ختم کر دی۔۔۔۔۔ پیہ  
پر سکون انداز میں دروازہ بند کرتی اندر آگئی۔۔۔۔۔،،،،،

کہا سے آرہے ہو؟؟ عائش دروازہ کھولتے ساتھ پوچھنے لگی

معیز کی طرف گیا تھا اس کا رشتہ فائل ہو گیا اگلے جمعے کو نکاح ہے  
۔۔۔۔۔ اور ساتھ ہماری افشالی شادی بھی۔۔۔۔۔ ہادی عائش کی  
ناک دبانا چیخ کرنے چلے گیا

ہادی باہر نکلا تو عائش صوفے پر گم سم بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ ہادی بھی اس  
کے ساتھ آکر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

کس سوچ میں گم ہو؟؟ ہادی عائش کے گرد بازو حائل کرتا بولا

کہی نہیں۔۔۔۔۔ عائش اداسی سے بولی

ماما کو لے کر ڈسٹرپ ہو کیا؟؟؟

عائش پلکوں کا باڑا اٹھائے اداس آنکھوں سے ہادی کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

ہادی سب کو اپنی اپنی پڑی ہیں کیسی نے ایک بار بھی میرے بارے  
میں نہیں سوچا۔۔۔۔۔ میں اپنی فیملی کے بغیر کیسے شادی کر سکتی  
ہوں۔۔۔۔۔

عائش سوچ سوچ کر کیوں خود کو ہلکان کر رہی ہو۔۔۔۔۔ میں تمہارا تم  
میری بس چھوٹی سے فیملی مکمل۔۔۔۔۔ ہادی عائش کے آنسو صاف  
کرتا بولا۔۔۔۔۔

چلو اٹھو سوتے ہیں پھر صبح سے تیاریاں شروع۔۔۔۔۔

عائش نم آنکھوں سے مسکراتی لیٹ گئی

.....

پیہ نفوس سا جوڑا پہنے۔ ہاتھوں میں معیز کے نام کی مہندی لگائے۔  
ہونٹوں پر شرمیلی مسکراہٹ سجائے معیز کا انتظار کر رہی تھیں۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد معیز دروازہ کھول کر اندر آیا تو گلابوں کی خوشبو نے اس کا  
استقبال کیا۔۔۔

پورے کمر اگلاب کے پھولوں سے سجایا گیا تھا اور بیڈ کے نیچ میں چہرہ  
جھکائے پیہ اس کا انتظار کر رہی تھیں



معیز کوٹ اتارتا بیڈ کے پاس کھڑا ہو کر پیہ کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ بلاشبہ وہ  
کیسی کو بھی اپنی سحر میں جکڑنے کی صلاحیت رکھتی تھیں۔۔۔۔۔  
پھر اپنا بدلہ یاد آتے ہی آنکھوں میں خون ڈور گیا گردن کی رنگیں تن  
گئی۔۔۔۔۔ ایک جھٹکے سے معیز نے پیہ کو کھڑا کیا اور ایک زوردار تھپڑ  
اس کی نازک گال پر رسید کیا

پیہ منہ کھولے معیز کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ آنسو تھے کہ باڑ توڑ کر کبھی بھی  
جھلک پڑتے

یہ تھپڑ تمہاری بے وفائی کا۔۔۔۔۔ معیز سختی سے پیہ کو پکڑے بولا اور  
ایک اور فولادی تھپڑ دوسرے گال پر دیں مارا

یہ تھپڑ پوری دنیا کے سامنے میرے جذبات میرے احساسات کا مذاق  
اڑانے کا۔۔۔۔ ایک اور تھپڑ مارا تو پیہ کو اپنا سانس اکڑتا معلوم  
ہوا۔۔۔۔ پیہ خود کو معیز کی پکڑ سے آزاد کروا کر دیوار کے ساتھ لگی  
گہرے گہرے سانس لینے لگی۔۔۔۔

بس اتنی ہی برداشت ہیں تم میں۔۔۔۔ دو تھپڑ تک برداشت نہ  
ہوئے۔۔۔۔۔ معیز قہقہہ لگائے ہنسنے لگا

پیہ آنکھیں صاف کرتی افسوس سے سامنے کھڑے جنونی انسان کو دیکھنے  
لگی جو اپنا بدلہ لینے کے لئے کیسی بھی حد تک جاسکتا تھا

ایسے کیا دیکھ رہی ہو۔۔۔ نیچے کرو نظریں۔۔۔۔ سننا نہیں  
کیا۔۔۔۔ معیز سختی سے پیہ کا منہ دبوچتا بولا

معیز کی سختی سے پیہ تڑپنے لگی۔۔۔۔

تم۔۔۔ تم تو مجھ سے محبت کرتے ہو نہ پھر یہ سب۔۔۔ پیہ ٹوٹے  
الفاظوں سے بولی

پیہ کی بات سن کر معیز کی پکڑ ڈھیلی پڑی۔۔۔۔ اور پھر ایک جھٹکے سے  
بالوں سے دبوچتا زور سے دیوار ساتھ لگا دیا

کون سی محبت۔ کہا کی محبت میری محبت تو اس دن ہی ختم ہو گئی  
تھی جس دن تم نے مجھے دھوکا دے کر کیسی اور سے شادی کی  
تھی۔۔۔۔۔ اب میرا تم سے بس ایک ہی رشتہ ہے اور وہ ہے نفرت  
کا رشتہ۔۔۔۔۔ جس طرح تم نے مجھے پل پل تڑپایا۔۔۔۔۔ بلکل اس ہی  
طرح پل پل تم بھی تڑپو گی۔۔۔۔۔ میں تمہارا وہ حال کروں گا کہ تم  
موت کی دعائیں کرو گی۔۔۔۔۔ مگر موت بھی معیز احمد کی اجازت  
کے بغیر تمہیں چھو تک نہیں سکتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ معیز ایک ایک لفظ چبا  
چبا کر بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہر ہر الفاظ میں نفرت بدلہ غصہ جھلک رہا  
تھا۔۔۔۔۔ جس سے پیہ کانپ گئی تھیں۔۔۔۔۔،،،،،  
تمہارے برے دن شروع مسز معیز احمد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ معیز طنز ایہ مسکراتا  
پیہ کے آنسو صاف کرتا روم سے باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

یا اللہ ایسا کونسا گناہ ہو گیا مجھ سے جو میری آزمائش ختم ہی نہیں ہو رہی  
--- میرا وجود چھلنی چھلنی ہو گیا ہے یہ جنگ لڑتے لڑتے مگر میرا  
امتحان ختم ہی نہیں ہو رہا --- یہ چہرہ بے دردی سے رگڑتی بیڈپر  
جا کر لیٹ گئی

تھپڑوں کی وجہ سے اب پیہ کا گال درد کر رہا تھا اور ہونٹ پھٹ چکا  
تھا۔۔۔

تھوڑی دیر پہلے کا واقعہ سوچتے سوچتے پیہ نیند کی آغوش میں چلے گئی

بابا مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہیں۔۔۔۔۔

ہاں بولو۔۔۔۔۔ نیر صاحب اخبار بند کرتے معیز کی جانب متوجہ ہو گئے

میں کل پیہ کو لے کر اپنے اپارٹمنٹ میں شفٹ ہو جاؤں گا۔۔۔۔ معیز  
سنجیدگی سے بولا

کیوں یہاں کیا مسئلہ ہے تمہیں؟؟؟ منیر صاحب کے تاثرات بگڑے

میں اپنے خرچے خود اٹھانا چاہتا ہوں کیسی پر بوجھ نہیں بننا چاہتا۔۔۔  
اس لئے یہ فیصلہ لیا ہے امید ہے آپ کو کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔۔۔۔  
معیز حتمی انداز میں فیصلہ سناتا اٹھ گیا

پتہ ہی نہیں چلا کہ بچہ کب بڑھا ہو گیا اور اپنے فیصلے ہم پر مسلط کرنے  
لگا۔۔۔۔ منیر صاحب دُکھ سے بیٹے کو دیکھتے بولے

معیز نے کرب سے آنکھیں بند کر لی۔۔۔۔۔  
آئم سوری بابا مگر میں جو کرنے جا رہا ہوں اگر آپ کو معلوم ہو جائے تو  
آپ اپنے بیٹے کو کبھی معاف نہیں کرے گے۔۔۔۔۔ معیز دل میں  
سوچتا اپنے روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔،،،،،

روم میں آکر سامنے پیہ کو پر سکون سوتا دیکھ کر معیز نے غصے سے  
مٹھیاں نیچ لی اور طیش سے پیہ کی طرف بڑھ کر بالوں سے دبوچ کر  
کھڑا کیا

پیہ اس اچانک آفت سے بوکھلا گئی۔۔۔۔۔ اور آنکھوں میں ڈر لے  
معیز کو دیکھنے لگی

کس کی اجازت سے میرے بیڈ پر سوئی تم؟؟ معیز حلق کے بل چلایا تو  
پیہ نے زور سے آنکھیں میچ کر لی

و۔۔ وہ مجھے نیند آرہی تھیں تو سو گئی۔۔۔۔۔ پیہ ڈرتے بولی تو معیز کی  
پکڑ میں سختی در آئی جس سے پیہ بلبلا اٹھی۔۔۔۔۔

ویسے بہت ہی بے شرم لڑکی ہو تم شوہر بچا را باہر سے تھکا آیا اس کی  
خدمت کرنے کے بجائے تم خراٹے مار رہی ہو۔۔۔۔۔ معیز ذو معنی  
انداز میں بولتا چہرے سے شرارت لیٹیں چھے کرنے لگا تو پیہ کپکپانے  
لگی

معیز نے پیہ کو بیڈ پر پٹخا۔۔۔ اور اس پر جھک گیا،،،



صبح ناشتے سے فارخ ہو کر دونوں گھر شفٹ کرنے کے لئے نکل  
گئے۔۔۔۔۔ پورا دن سامان سیٹ کر کے دونوں کا برا حال تھا تبھی  
دونوں گر کر سو گئے۔۔۔۔۔

اگے دن صبح جب پیہ سو کر اٹھی تو ساتھ ہی معیز گھرے نیند سو رہا تھا

---

سوتے ہوئے کتنا معصوم لگتا ہے ویسے پورا جلا دے۔۔۔۔۔ پیہ منہ  
بسورتی اٹھ کر فریش ہونے چلے گئے

واپس آئی تو ابھی بھی معیز اسی پوزیشن میں سوئے ہوئے تھا  
----- چلو آج جناب کے لئے ناشتہ بناتی ہوں شاید موڈ ٹھیک ہو  
جائے۔۔۔۔۔ یہ ایک نگاہ معیز پر ڈالتی کچن میں چلے گئی

معیز کو باہر سے برتنوں کا شور سننا دیا تو ایک آنکھ کھولے آس پاس  
دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ پھر یہ کا خیال آتے فوراً اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

معیز اٹھنے لگا جب سامنے سے یہ بڑے میں ناشتہ اور کچھ پھل سجائے  
اندر آئی

یہ کو دیکھ کر معیز کی رنگیں تن گئی۔۔۔۔۔ تمہیں کس نے کہا کہ میری  
چیزوں کو ہاتھ لگاؤ۔۔۔ معیز یہ کو بازو سے پکڑتا اپنی طرف کھینچتا بولا

و۔۔۔ وہ میں نے سوچا آپ کو ناشتہ بنا دوں۔۔۔۔۔ پیہ آنکھیں بند کئے  
جلدی سے بولی۔۔۔۔۔

پیہ کی اس ادا پر معیز کو ٹوٹ کر پیار آیا پھر سر جھٹکتا پیہ کی مہندی سے  
سجی نازک کلائی دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

کچھ سوچتے چہرے پر طنز ایہ مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔۔۔ معیز نے  
پاس پڑی چھری اٹھائی اور پیہ کی کلائی کاٹنے لگا۔۔۔۔۔

پیہ چیخیں مارتی اپنی کلائی آزاد کروانے لگی مگر مقابل کی پکڑ کے آگے  
بے بس۔۔۔۔۔،،،،،

معیز پلینز چھوڑے مجھے در ہو رہا ہیں۔۔۔۔۔ معیز آپ کو خدا کا واسطہ معیز  
پلینز چھوڑے۔۔۔۔۔ پیہ روتی گڑ گڑاتی معیز کے سامنے منشیں کرنے  
لگی۔۔۔۔۔ مگر معیز تو شیطان بنا ہوا تھا۔۔۔۔۔،،،

آئندہ میری چیزوں کو ہاتھ لگانے سے پہلے اپنی یہ زخمی کلائی دیکھ  
لینا۔۔۔۔۔ معیز پیہ کا چہرہ تھپتھپاتا واش روم چلے گیا

پیہ کا پورا ہاتھ خون سے تر تھا درد کی شدت سے پیہ کو چکر آنے  
لگا۔۔۔۔۔ کچن میں جا کر خون صاف کیا تو سامنے ہی کلائی پر معیز نام  
جلمگاتا نظر آیا۔۔۔۔۔ پیہ آنکھیں رگڑتی ہاتھ پر پٹی کرنے لگی۔۔۔۔۔،،،

پیہ کمرے میں آتی بیڈ کروان سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔۔۔ دیکھتے  
دیکھتے پورا چہرہ آنسوؤں سے تر ہو گیا۔۔۔

یا اللہ مجھے صبر دیں تاکہ میں یہ جنگ بھی جیت سکوں۔۔۔۔ یا اللہ تُو تو  
جانتا ہے نہ کہ میں نے کس شدت کی معیز سے محبت کی ہے۔۔ مگر وہ  
مجھ سے بہت بدگمان ہو چکا ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ کچھ سمجھ نہیں آ رہا کہ معیز  
کا دل اپنی طرف سے کیسے صاف کروں۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھے ہمت دیں میرے رب مجھ پر رحم فرما۔۔۔۔ پیہ روتی نیند کی  
آغوش میں چلے گئی۔۔۔۔۔،،،

.....

شام کو معیز گھر لوٹا تو سامنے ہی پیہ کو دیکھ کر غصے میں آگیا۔۔۔۔۔  
کیسی بے شرم لڑکی ہے ہاتھ تک کاٹ دیا مگر پھر بھی کیسے آرام سے  
سوئی پڑی ہے۔۔۔۔۔ معیز کوفت سے کہتا پیہ کی طرف بڑھا  
۔۔۔۔۔۔۔ ٹھنڈے پانی کا جگ اٹھاتا پیہ پر اونڈیل  
دیا۔۔۔۔۔۔۔

پیہ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھی اور اپنی آنکھیں مسلنے لگی۔۔۔۔۔،،،  
میں تمہیں یہاں پیکنگ منانے نہیں لے کر آیا جو آرام فرما رہی ہو اٹھو  
اور کھانا بناو۔۔۔۔۔ معیز پیہ کا جبر ادا بوچتا بولا

پیہ آنکھوں میں آنسو لیے دھندلی آنکھوں سے معیز کو دیکھنے لگی

اٹھو۔۔۔۔۔ معیز بازو سے پکڑتا دھکا دیتا بولا

پیہ سرہلاتی باہر نکل گئی

معیز غصے میں کھڑکی کے سامنے کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔ نہیں معیز نہیں تُو  
کمزور نہیں پڑ سکتا۔۔۔۔۔ اس کے بے مول آنسو تجھے کمزور نہیں کر سکتے  
مت بھول تین سال پہلے جو اس نے تیرے ساتھ کیا تھا۔۔۔۔۔  
سب کا وقت آتا ہیں۔۔۔۔۔ کل اس کا تھا اور آج میرا ہے۔۔۔۔۔  
۔ معیز دیوار میں مکہ جھرتا بولا

مگر اسے اذیت دینے کے بعد مجھے انتی تکلیف کیوں ہوتی ہیں۔۔۔۔۔  
کیوں اس کو روتا تڑپتا نہیں دیکھ سکتا۔۔۔۔۔ آخر کیوں؟؟؟ معیز  
بے چینی سے بالوں میں ہاتھ پھیرتا بولا

کھانا تیار ہیں۔۔۔۔۔ پیہ اسپاٹ انداز میں کہتی جانے لگی جب معیز نے  
اسے رک لیا

ہاتھ کیسا ہے اب تمہارا؟؟ معیز لاپرواہ بنتا بولا

ٹھیک۔۔۔ مختصر جواب

ہمممم۔۔۔۔۔ معیز گردن ہلاتا باہر نکل گیا،،،



معیز صوفے پر بیٹھا لیپ ٹوپ پر کام کر رہا تھا جب پیہہ کمرے میں  
آئی۔۔۔۔ ایک نظر معیز پر ڈالتی اپنا بستر سیٹ کرنے لگی

تم آج وہاں نہیں سوگی۔۔۔۔۔ معیز تیز تیز انگلیاں چلاتا پیہہ سے  
مخاطب ہوا البتہ نظریں ہنوز اسکرین پر تھی

پھر کہا سوں؟؟؟ پیہہ آنسو روکنے کی سعی کرتی بولی

معیز نے صوفے سے کیشن اٹھایا اور فریش پر پھینک دیا۔۔۔۔۔،،،

یہ آنکھیں پھیلائے معیز کو دیکھنے لگی۔۔۔ جس کا چہرہ ہر تاثر سے پاک  
تھا

کیا؟؟؟ معیز آبرو اچکائے بولا

اس ٹھنڈے فریش پر سو؟؟ آنسو روکنے کے باوجود رخسار پر آگے

تو۔۔۔ تمہارا کیا خیال ہے میں تمہیں اپنا بیڈ دیں کر خود صوفے پر  
سوں۔۔۔۔ معیز مذاق اڑاتے انداز میں بولا

نہ۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔ یہ چہرہ جھکائے آنسو صاف کرتی نیچے لیٹ  
گئی۔۔۔۔

یہ کہ کو اس حال میں دیکھ کر معیز کو اپنے دل پر کوڑے پڑتے محسوس  
ہوئے۔۔

لیپ ٹوپ صوفے پر پھینکتا معیز روم سے باہر نکل گیا۔۔۔،،،

.....

عائش جلدی کرو دیر ہو رہی ہیں۔۔۔۔۔ ہادی پچھلے آدھی گھنٹے سے  
دروازے پر کھڑا عائش کا ویٹ کر رہا تھا

جی بس آگئی۔۔۔۔۔

وائٹ پینٹ پر ریڈ کلر کی شرٹ پہنے ریڈ ہی کلر کا حجاب لے جس میں  
دودھیا رنگ مزید نکھر گیا تھا۔ ہونٹوں پر اورنج لیپ اسٹک لگائے وہ  
مقابل کو چاروں خانے چیت کرنے کی صلاحیت رکھتی تھیں۔۔۔۔۔

ہادی نے عائش کو دیکھا تو ہونٹوں پر مسکراہٹ نے حطاطہ کر  
لیا۔۔۔۔۔،،،،،

میں تو کہتا ہوں جانے کو چھوڑو اپنا ہی ہانی مون دوبارہ منالیتے  
ہیں۔۔۔۔۔ ہادی عائش پر جھکتا بولا

جی نہیں۔۔۔۔۔ بہت نوازش آپ کی اب چلے۔۔۔۔۔ عائش ہادی  
کے سینے پر انگلی رکھتے دور ہٹاتی بولی

ہادی قہقہہ لگاتے عائش کا ہاتھ پکڑے چل پڑا

معیز سو کر سیدھا کیچن میں گیا تو پیبہ چائے بنانے میں صرف نظر  
آئی۔۔۔۔۔ بال جوڑے کی شکل میں اوپر باندھ رکھے تھے۔۔۔۔۔،،،،،

معیز چلتا ہوا پیبہ کے کچھے کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔ پیبہ کی دودھیا گردن دیکھ کر  
اس کا دل مچلنے لگا۔۔۔۔۔ تو اس پر جھک کر اپنے ٹھنڈے لب رکھ  
دیے

معیز کا لمس اپنی گردن میں محسوس ہوتے ہی پیبہ نے مسکراتے ہوئے  
آنکھیں بند کر لی اور اس کے لمس کو اپنے اندر اتارنے لگی۔۔۔۔۔،،،،،

معیز ایک جھٹکے سے پچھے ہوا۔۔۔ یہ بھی آنکھیں کھولے معیز سے دور  
ہٹی۔۔۔۔،،،

میں دکھتا ہوں۔۔۔۔۔ معیز گردن جھکائے باہر نکل گیا۔۔۔،، تو یہ  
بھی اس کے چھچھے چل دیں

ماشاء اللہ آج تو بڑے بڑے لوگ آئے ہیں۔۔۔۔۔ معیز ہادی کے گلے لگ گیا۔۔۔،،

ہم نے آپ دونوں کو تنگ تو نہیں کیا نہ۔۔۔۔۔ عاؑش شرارتی انداز سے  
بولی تو پیہہ سُرخ ہو گئی۔۔۔۔۔ جب کہ معیز بس لاپرواہی سے شانے  
اچکا گیا،،،،

میں چائے بنا کر لائی۔۔۔۔۔ پیہہ مسکراتی کیچن میں چلے گئی۔۔۔۔۔،،،

میں زرہ اس کی مدد کروا کر آئی۔۔۔۔۔ عاؑش بولی

اور کیسے لگے میرے دیور جی؟؟ عاؑش کاؤنٹر سے ٹیک لگا کر کھڑی ہو  
گئی

فلحال تو جاننے کی کوشش کر رہی ہوں۔۔۔۔۔ پیہہ با مشکل بول پائی

اوہو یہ ہاتھ پر چوٹ کیسے؟؟؟ عائش فکر مندی سے بولی

کچھ نہیں بس گھر شفٹ کرتے کانچ لگ گیا تھا۔۔۔۔

دیکھا تو صبح زخم گہرا تو نہیں۔۔۔۔

نہیں نہیں اب تو بہتر ہے۔۔۔۔۔ پیہ اپنا ہاتھ چھڑواتی بولی

عائش مسکرا کر چھے ہو گئی

آپ چلے چائے بس تیار ہیں۔۔۔۔۔ پیہ کیوں میں چائے ڈالتی بولی



عائش گردن ہلاتی لاونج میں آگئی

واؤ معیز آپ کی وائف تو ماشاء اللہ بہت خوبصورت ہے۔۔۔ بہت  
لکی ہے آپ۔۔۔۔۔ عائش شریر انداز میں بولی

معیز نے مسکرا نے پر اتفاق کیا جب کہ چہرے پر اکتاہٹ کے آثار  
تھے۔۔۔۔۔،،،،

معیز مجھے کل اماں کی طرف چھوڑ آئے۔۔۔۔۔ پیہ کافی کا کپ سائیڈ پر  
رکھتی بولی

کیوں؟؟ معیز موبائل پر انگلیاں چلاتا بولا

وہ نور کا کل نکاح ہے تو جانا لازمی ہے۔۔۔ پیہ پاس بیٹھتی بولی

معیز نے نظر اٹھا کر پیہ کو دیکھا ترس کھا کر جانے کے لئے راضی ہو گیا

ٹھیک ہے مگر جلدی واپس آ جانا۔۔۔۔۔ معیز دوبارہ موبائل میں  
مصروف ہو گیا

کیا مطلب آپ نہیں جائے گے؟؟

ادھر سنو میرے پاس اتنا فالتو کا ٹائم نہیں ہیں کہ تم لوگوں کے نکاح  
میں شرکت کرتا پھیروں۔۔۔۔۔ جانا ہیں تو جا ورنہ چپ کر کے گھر  
بیٹھو۔۔۔۔۔ معیز سختی سے بولا

چلو جاو اب دماغ مت خراب کرو۔۔۔،،،

پیہ سرہلاتی اٹھ گئی۔۔۔،،،

بیٹا معیز نہیں آیا کیا؟؟ اماں پیہ کو اکیلے آتے دیکھتے بولی

نہیں اماں انہیں کام تھا تو وہاں بڑی تھے۔۔۔۔۔ پیسہ کو جو سمجھ آیا بول دیا

چل ٹھیک۔۔۔،،، آجا اندر۔۔۔۔۔ اماں پیہ کو ساتھ لگائے اندر لے  
آئی۔۔۔،،،

تمہیں منع کیا تھا نہ کہ رات نہیں رکنا پھر کس کی اجازت سے رکی  
تم؟؟؟ معیز مسلسل پیہ پر چلائے جا رہا تھا جب کہ پیہ ڈری سہمی ایک  
کونے پر کھڑی آنسو بہا رہی تھیں۔۔۔۔۔

وہ۔۔۔۔۔ اماں نے کہا تھا۔۔۔۔۔ پیہ بامشکل بول پائی

تمہاری اماں کون ہوتی ہیں تمہیں رکنے والی۔۔۔۔۔ جب میں نے منع کر  
دیا تھا پھر۔۔۔۔۔ معیز پیہ کا منہ دبوچتا بولا

معاف کر دیں اب نہیں جاتی۔۔۔۔۔ پیہ روتی معیز کا ہاتھ چھے کرنے لگی

تم ایسے نہیں مانو گی۔۔۔۔۔ معیز کہتے ساتھ ادھر ادھر دیکھنے لگا

پھر پیہ کی طرف بڑھ کر اس کی زخمی کلائی پر دباو ڈالنے لگا  
درد کی شدت سے پیہ بلبلا اٹھی اور چیخنے لگی۔۔۔۔۔ جب کہ معیز  
مسلسل دباو ڈالے جا رہا تھا۔۔۔

جب زخموں سے خون رسنا شروع ہو گیا تو ہاتھ چھوڑتا روم سے باہر  
نکل گیا

پیہ وہی زمین میں بیٹھی منہ بند کئے آواز رکنے کی سعی کرنے لگی۔۔۔۔۔

آدھی رات کو جب معیز کمرے میں واپس آیا تو پورے کمرے میں گھپ  
اندھیرا تھا۔۔۔۔۔ معیز مزید آگے بڑھا تو کمرے میں پیہ کی سسکیاں  
گونج رہی تھیں۔۔۔۔۔ معیز نے کرب سے آنکھیں بند کر لی،،،،

سوئچ بورڈ میں ہاتھ مارا تو پورا کمرہ تاریکی سے روشنی میں نہا گیا

معیز نے پورے کمرے میں نظریں ڈورائی تو بیڈ کے ساتھ لگی پیہ آنسو  
بہانے میں مگن تھیں

معیز چلتا ہوا پیہ کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔۔۔۔۔ ڈر کے مارے  
پیہ پچھے کو کھسکی

آٹم سوری۔۔۔۔۔ معیز چہرے پر نرمی لائے بولا

پیہ دھندلی آنکھوں سے سامنے بیٹھے شخص کو دیکھنے لگی جو کچھ دیر پہلے  
بلکل جنگلی بنا ہوا تھا اور اب کس طرح اپنی غلطی پر شرمندہ  
تھا۔۔۔۔۔۔۔ پیہ سے کوئی جواب نہ پا کر معیز پیہ کی کلائی تھام کر  
ٹیوب لگانے لگا۔۔۔۔۔

پیہ یک ٹک معیز کو دیکھے جا رہی تھیں۔۔۔۔۔ کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ  
تم میرے نصیب میں لکھے جاو گے۔۔۔۔۔ تم مجھ سے نفرت کرتے ہو

مگر میں پھر بھی بہت خوش ہوں کہ میرے پاس تمہارا ساتھ تو ہے۔۔۔۔ دیکھ لینا مسٹر معیز احمد میری محبت کے سامنے تمہاری نفرت کو گھٹنے ٹیکنے ہی پڑے گا۔۔۔۔۔ پیہ سوچتے ہوئے مسکرا نے لگی

معیز۔۔۔۔۔ پیہ پلک جھپکائے بغیر معیز کو دیکھتی بولی

ہمممممم۔۔۔۔۔ معیز مصروف انداز میں بولا

کچھ نہیں۔۔۔۔۔ پیہ مسکراتی نفی میں سر ہلانے لگی

معیز آنکھیں چھوٹ کے پیہ کو دیکھنے لگا۔۔۔



چلو اٹھو اب آرام کرو۔۔۔۔۔ رو رو کر برا حال کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔  
معیز خفگی سے دیکھتا بولا

بیڈ پر؟؟ پیہ آنکھیں پھیلائے بولی

ہاں تم آج کے لئے یہی سو جاو میں صوفے پر سو جاتا ہوں۔۔۔۔۔  
معیز پیہ کو لیٹا کر کمبل سیٹ کرنے لگا۔۔۔ پھر لائٹ بند کر کے  
صوفے پر آ بیٹھا۔۔۔۔۔

نظریں ہنوز پیہ کے چہرے پر تھی جہاں معصومیت پھیلی ہوئی تھیں  
میں جتنی بھی کوشش کر لوں پیہ مگر تم سے دور نہیں رہ سکتا۔۔۔۔۔ تم  
میرے اندر خون کی طرح ڈورتی ہو میں نہیں چاہتا تمہیں درد دینا۔ نہیں

چاہتا کہ تم اپنے قیمتی آنسوؤں ضائع کرو مگر جس کرب سے میں گزرا  
تمہیں بھی احساس کروانا چاہتا ہوں لیکن ہاں جس دن تمہیں احساس  
ہو گیا میں معافی مانگنے کے لئے تمہارے پاؤں پڑ جاؤں گا۔۔۔۔۔

معین صبح اٹھا تو پیہ ابھی تک نیند کی وادیوں میں گم تھیں۔۔۔۔۔،،، معین  
اٹھ کر اس کا ہاتھ دیکھنے لگا جو اب پہلے سے بہتر تھا مگر سوجھ چکا تھا

معین پیہ پر کبیل سیٹ کرتا واش روم چلے گیا۔۔۔۔۔،،،

اچھا سنو آج میں لیٹ آؤں گا۔۔۔۔۔ تم کھانا کھا لینا۔۔۔۔۔۔۔ معین  
آئنے کے سامنے کھڑا بالوں کو سیٹ کرتا بولا

جی۔۔۔۔۔ پیہ سر سری سا کہتی واش روم میں چلے گئے،،،

ہادی یار اب آ بھی جا۔۔۔۔۔ معیز گاڑی کا ہار ان بجاتا بولا

ہاں ہاں بس آ گیا یار۔۔۔۔۔ ہادی فوراً عائش سے مل کر گاڑی میں  
بیٹھ گیا

کبھی بیگم کے پلو سے نکل بھی جایا کر۔۔۔۔۔ معیز اکتاتا بولا

چل چل تجھے بھی دیکھ لے گے۔۔۔۔۔ ہادی معیز کے بازو میں مکہ  
رسید کرتا بولا

سب تیاریاں مکمل ہے؟؟؟ معیز آنکھوں میں گلاس لگائے گا رڈز کے  
عقب میں چلتا بولا

جی جی سر سب مکمل ہے آپ کے کہنے پر ہم نے اسکو رٹی بھی بڑھا دیں  
ہیں۔۔۔۔۔ نیچر تابعدای سے سر جھکائے بولا

ہاں ہادی بول۔۔۔۔۔ معیز بلیو تھوت کان سے لگائے بولا

بڈی اگلے دس منٹ میں تیرا کنسٹ شروع ہے۔۔۔۔۔ رش کافی ہوگا  
لوگوں کی طرف مت جانا۔ اور جیسے ختم ہو فوراً نکلنے کی  
کرنا۔۔۔۔۔۔۔ ہادی فٹافٹ معیز کو ہدایت دے رہا تھا

ہاں ٹھیک ہے باقی تو سنبھال لینا۔۔۔۔۔

اگلے دس منٹ بعد معیز ہاتھ پر گٹار پکڑے اپنے مداحوں کے بیچ کھڑا  
پرفارمنس دے رہا تھا۔۔۔۔۔ لوگ اس کی ایک جھلک دینے کے لئے  
پاگل ہوئے جا رہے تھے۔۔۔۔۔ جب کہ معیز اپنے وہی مغرور انداز  
میں کھڑا سب کے دلوں میں اتر رہا تھا۔۔۔۔۔،،،،

یہ نے اپنی بوریٹ دور کرنے کے لئے جیسے ٹی وی آن کیا آنکھیں  
حیرت سے پھیل گئی۔۔۔۔۔ ہر نیوز چینل بڑھ چڑھ کر اس  
کنسرٹ کی کوریج میں مصروف تھا۔۔۔۔۔

اچھا تو تمہیں یہ کام تھا۔۔۔۔۔ پیہ غصے سے ریموٹ پھینکتی باہر لاونج  
میں چلے گئی۔۔۔۔۔،،،،،

رات گئے معیز روم میں آیا تو پیہ غصے سے کمرے کے چکر کاٹ رہی  
تھیں۔۔۔۔۔،،،،،

باہر بارش اپنے فل زور پکڑے کھڑی تھی۔۔۔۔۔ بارش میں بھگنے کی  
وجہ سے معیز کو چھینکیں شروع ہو گئی۔۔۔۔۔ معیز پیہ کو اگنور کرتا  
چینچ کرنے چلے گیا

باہر نکلنا تو پیہ ابھی ابھی اسی پوزیشن میں تھیں

تمہیں کیا ہوا؟؟؟ معیز اپنے بال تولیے سے خشک کرتا بولا

کہا تھے سارا دن؟؟؟ پیہہ کمر میں ہاتھ ڈالے معیز کے سامنے کھڑی بولی

معیز نے ایک نظر پیہہ پر ڈالی پھر نظر انداز کرتا صوفے پر جا بیٹھا۔۔۔

جاو کافی لاو۔۔۔۔۔ معیز صوفے کی پشت پر سر ٹیکاتا بولا

پہلے بتاؤ کہا سے آرہے ہو؟؟

او ہلیو تمہاری اتنی اوقات نہیں ہے کہ تم مجھ سے سوال کرو۔۔۔ چپ

کر کے کافی لاو۔۔۔۔۔ معیز تھکے تیور لے بولا

بیوی ہوں تمہاری۔۔۔ کیا معیز احمد کی بیوی کی کوئی اوقات  
نہیں۔۔۔۔۔ پیہ طنز ایہ بولی تو معیز کی رنگیں تن گئی

یہ خوش فہمی اپنے ذہن سے نکال دو گے تم میری بیوی ہو  
سمجھی۔۔۔۔۔ معیز آنکھوں میں شعلے لیا پیہ کی طرف بڑھتا بولا

کیوں نہیں بیوی تمہاری ہاں۔۔۔ سب کے سامنے تم نے مجھ سے  
نکاح کیا ہے اس سچ کو کیسے جھٹلا سکتے ہو تم۔۔۔۔۔ مجھے تو حیرت  
ہوتی ہے کہ تم نے نکاح کو مذاق بنا کر رکھ دیا ہیں۔۔۔۔۔ میں کوئی  
کھلونا نہیں کہ جب دل کیا کھیل لیا اور جب دل کیا اٹھا کر باہر پھینک دیا  
۔۔۔۔۔ پیہ چیختی ہوئی بولی



ایک سکینڈ لگا وگا تمہیں یہاں سے فارغ کرنے میں۔۔۔ کہا ذلیل ہوتی  
پھیر وگی تم تبھی ترس کھا رہا ہوں تم پر۔۔۔۔۔ اسے میرا احسان  
مانو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ معیز طنز ایہ مسکراتا ہیبتہ کے چہرے پر آئی لیٹیں کچھے  
کرتا بولا

پھیروگی تم تبھی ترس کھا رہا ہوں تم پر۔۔۔۔۔ اسے میرا احسان

مانو۔۔۔۔۔۔۔۔ معیز طنز ایہ مسکراتا پیہ کے چہرے پر آئی لیٹیں پچھے

کرتا بولا

ہاں تو چھوڑ دو نہ تم اپنی حوس تو پوری کر ہی چکے ہو۔۔۔۔۔ پیہ جیسے

بولی تو کمرے میں ایک زوردار تھپڑ کی آواز گونجی

اپنی یہ گندی زبان بند رکھو آئندہ اگر یہ لفظ میرے لئے استعمال کیا تو

گودھی سے زبان کھینچ لوں گا۔۔۔۔۔۔۔۔ معیز سرخ آنکھیں لے حلق

کے بل چلایا تو یہ سہم گئی

پھر آنکھوں میں نفرت لے معیز کو دیکھنے لگی

تم ایسے نہیں مانو گی۔۔۔۔۔ معیز پیہ کو بالوں سے دبوچتا اپنے ساتھ  
گھسٹتا باہر لان میں لایا اور نیچے زمین پر پیٹخ ڈالا۔۔۔۔۔۔۔

یہی مرو تم۔۔۔۔۔ معیز اسفاقی سے کہتا دروازہ بند کرتا اندر چلے گیا

پیہ وہی اپنے گرد بازو حمائل کرتی بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ بارش کے قطروں  
نے پیہ کے وجود کو بھگو ڈالا تھا سردی کی وجہ سے پیہ کا جسم کپکپانے لگا  
تھا۔۔۔۔۔، آنسو بارش کے پانی کے ساتھ مل کر بے مول ہو رہے  
تھے۔۔۔۔۔،

معیز غصے سے کمرے میں آیا اور کمرے میں موجود ہر چیز کو توڑنے لگا  
--- بالوں میں ہاتھ پھیرتا ادھر ادھر ٹہلنے لگا۔۔۔

واش روم میں جا کر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مار کر باہر نکلا اور بیڈ پر لیٹ  
گیا۔۔۔

پوری رات کروت بدلتا رہا مگر نیند تو کوسوں دور تھیں۔۔۔ پھر اٹھ کر  
کھڑکی سے نیچے سمٹی پیہ کو دیکھنے لگا۔۔۔ ایک آنسو ٹوٹ کر معیز کی  
گال پر آگرا

میں تم پر ہاتھ اٹھانا نہیں چاہتا پیہ مگر تمہاری باتوں نے مجھے اندر تک  
چھلنی کر دیا ہیں۔۔۔۔ تم مجھے اتنا گرا ہوا سمجھتی ہو میں سوچ بھی نہیں

سکتا تھا۔۔۔۔۔ تم نے میری محبت کو حوس کا نام دیا۔۔۔۔۔ تم نے  
میری محبت کی تذلیل کی ہیں یہ۔۔۔۔۔ یہ گندہ لفظ میری محبت پر داغ  
ہے جیسے تم ہی صاف کرو گی۔۔۔۔۔ معیز کی آنکھوں سے نفرت  
جھلک رہی تھیں جس کی لپیٹ میں یہ جلد ہی آنے والی تھیں۔۔۔

معیز کھڑکی پر پردے ڈالتا صوفے پر بیٹھ گیا اور ہاتھ سے پیشانی مسلنے لگا

ٹھنڈ سے یہ کے ہونٹ نیلے پڑ چکے تھے۔۔۔۔۔ یہ زمین پر بے حسی و  
حرکت پڑی تھیں مانو کیسی نے جان نکال لی ہو

پوری رات دونوں کی آنکھوں میں گزری

صبح معیز اٹھا تو پوری رات ایک طرف سر رکھنے کی وجہ سے گردن میں  
درد ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ معیز گردن مسلتا فریش ہونے چلے گیا

کوٹ بند کرتا پیبہ کا خیال آیا تو پردے پچھے کرتا دیکھنے لگا۔۔۔ بارش اب  
تھم چکی تھیں مگر پیبہ اُسے کیچڑ میں پڑی تھیں۔۔۔۔۔

جب کافی دیر پیبہ کے جسم میں حرکت نہ ہوئی تو معیز فوراً باہر کی طرف  
بھاگا

باہر پہنچ پر پیبہ کو ہاتھ لگایا تو معیز کی آنکھیں پھیل گئی۔۔۔۔۔ جسم برف  
کی طرح سرد تھا۔۔۔ سانسیں بھی دھمی تھیں۔۔۔۔۔ معیز نے فوراً پیبہ  
کو بانہوں میں اٹھایا اور اندر کمرے میں لایا

اچھے سے کبیل سیٹ کر کے ہیٹر چلا دیا۔۔۔۔۔ جب تھوڑی دیر بعد جسم  
میں حرکت ہونے لگی تو معیز مطمئن سا ہوتا باہر چلے گیا

پیہ نے آنکھیں کھولی اور آس پاس دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ مگر نقارت کی وجہ  
سے آنکھیں بار بار بند ہو رہی تھیں۔۔۔ جسم میں ابھی بھی کپکپاہٹ  
تھیں۔۔۔۔۔ پیہ ہاتھوں کا سہارا لیتی اٹھی اور کھڑکی کے پاس کھڑکی  
ہو گئی۔۔۔۔۔،،،،،

بہت برے ہو معیز تم بہت برے۔۔۔۔۔ اپنی محبت کو ایسے باہر  
مرنے کے لئے چھوڑ دیا۔۔۔۔۔ مجھے اگر تم سے محبت نہ ہوتی کب کا  
تمہارا منہ نوچ لیا ہوتا۔۔۔۔۔ پیہ آنکھیں رگڑتی اپنے ہی خیالوں میں گم

بولی جا رہی تھیں اس بات سے انجان کہ دو آنکھیں اسے دیکھ کر مسکرا  
رہی ہے۔۔

پیہ کو اپنے چھ کیسی کا احساس ہوا تو ایک جھٹکے سے چھ موڑی اور  
معیز کے چوڑے سینے سے ٹکرا گئی

ہائے الہ۔۔۔۔۔ پیہ اپنا سر مسلتی روتی بولی۔۔۔۔۔ جب کہ معیز  
اپنے لب دانتوں میں دبائے ہنسی روکنے کی سعی کرنے لگا

پھر ایک دم سنجیدہ ہو کر پیہ کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ کیا مسئلہ ہے تمہیں دیکھ  
کر نہیں چل سکتی؟؟؟ معیز خفگی سے بولا

چھٹے ہٹو میرا سر پھٹ گیا۔۔۔۔۔ پیہ منہ بسورتی معیز کو چھے کرتی بیڈ پر  
بیٹھ کر اپنا سر مسلنے لگی

چلو اٹھو یہ ناٹک بعد میں کرنا تیار ہو ہمیں ہادی کی طرف جانا ہے۔۔۔۔۔  
کیوں؟؟؟

تمہیں میں نے کل بھی سمجھایا یہ حق تمہارے پاس نہیں۔۔۔۔۔۔۔  
معیز پیہ کا منہ تھپتھپاتا باہر نکل گیا

پیہ ریڈ کلر کا ڈریس پہنے چہرے کے گرد حجاب کئے۔۔۔۔۔ چہرہ ہر میک  
اپ سے پاس۔۔۔۔۔۔۔ وہ حسن و جمال کا منہ بولتا ثبوت تھی



چلو اب۔۔۔۔۔ معیز سختی سے گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

چاروں ٹیبل کے گرد بیٹھے کھانا کھانے میں مشغول تھے۔۔۔۔۔،،،

عائش کب سے ضد کر رہی ہے کہ اسے لندن گھمنے جانا ہیں تو ایسا کرتے  
ہیں ساتھ ہی چلتے ہیں۔۔۔۔۔ ہادی نے بات کا آغاز کیا

ہاں ہاں بہت مزہ آئے گا۔۔۔۔۔ عائش بھی خوشی سے بولی

یہ کنفیوژ ہوتی معیز کو دیکھنے لگی

ارے معیز کو کیا دیکھ رہی ہو تم تیار ہو تو یہ بھی مان جائے گا۔۔۔۔۔

عائش بیبہ کے ہاتھ پر تھپڑ مارتی بولی

پیہہ کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کہے

نہیں تم دونوں جاو ہم پھر کبھی چلے جائے گے۔۔۔۔۔ معیز نے پیہ کی  
مشکل آسان کر دی

یارِ پیہ تم کہو نہ معیز کو۔۔۔ چپ کیوں بیٹھی ہو۔۔۔ عاؔش خفگی سے بولی

میں کیا کہو جب وہ نہیں جانا چاہتے۔۔۔۔۔ پیہ کو جو سمجھ آیا بول دیا

مجھے نہیں پتہ تم معیز کو کہو تو مان جائے گا۔۔۔۔ اور ویسے بھی انہیں  
ابھی سے کنٹرول میں رکھو۔۔۔۔ شوہر بیوی کے کنٹرول میں ہی اچھے  
لگتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ چلو تم ہماری باتیں مت سنو معیز کو  
مناؤں۔۔۔۔۔۔۔۔ عاؑش زور ڈالتی بولی

پیہ رونی والی شکل بنائے معیز کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

**معیز چلتے ہیں نہ انجوائے ہو جائے گا۔۔۔۔۔ پبہ ڈرتے بولی**

معیز کے چہرے کے تاثرات یکدم بگڑے۔۔۔۔۔

کہا نہ نہیں جانا۔۔۔۔۔ ایک بات سمجھ نہیں آتی کیا۔۔۔۔۔ معیز  
غصے سے کہتا باہر چلے گیا

شرمندگی نے یکدم عائش اور ہادی کو آگھیرا۔۔۔۔۔  
دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے سے گریز بریت رہے تھے

اچھا چلتی ہوں معیز باہر ویٹ کر رہے ہو گے۔۔۔۔۔ پیبہ کو اپنا یہاں  
بیٹھنا بے مقصد لگا تو فوراً اٹھنے کی کہی آنسو ان کے سامنے ہی نہ  
نکل جائے

آئم سوری۔۔۔۔۔ عائش پیبہ کے گلے لگتے بولی

کوئی بات نہیں۔۔۔۔۔ مجھے بالکل برا نہیں لگا۔۔۔۔۔ پیہ زبردستی کا  
مسکراتی عائنہ سے گلے ملتی باہر نکل آئی۔۔۔۔۔ جب کہ دل اندر  
زوروں سے ڈھرک رہا تھا مانو ابھی باہر آجائے گا

پیہ چپ چاپ دروازہ کھولتی گاڑی میں بیٹھی تو معیز زن سے گاڑی آگے  
بڑھالے گیا....

آپ کہہ جا رہے ہیں؟؟؟ پیہ نے معیز کو جلدی میں اٹھتا دیکھا تو پوچھا

ہاں ایک ضروری کام آگیا ہیں تم میری یہ شرٹ جلدی سے استری  
کردو۔۔۔۔۔ معیز کہتا واش روم چلے گیا

پیہہ بالوں کو جوڑے کی شکل میں باندھی اٹھ گئی اور استری کرنے لگی۔۔۔۔۔،،،،،

اچانک پیہہ کو معیز کا اس کے قریب آنا یاد آیا تو اس کا چہرہ شرم سے سرخ ہو گیا۔۔۔ اس بات سے انجان کے نیچے شرٹ جل رہی ہیں

معیز فریش ہو کر باہر نکلا تو پیہہ اپنے ہی خیالوں میں گم کھڑی تھی۔۔۔۔۔ معیز پیشانی پر شکینس ڈالتا پیہہ کے پاس گیا اور ایسے دیکھنے لگا جب اچانک نظر نیچے جلتی شرٹ پر گئی

معیز کی آنکھوں میں سرخی ڈور گئی۔۔۔۔۔

پیہ۔۔۔۔۔ معیز جیسے ڈھارا تو پیہ ڈر کر چھے ہوئی اور منہ پر ہاتھ رکھے  
جلی شرٹ کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آٹم سوری۔۔۔۔۔ پیہ کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے کہ معیز نے  
اس کا جبر اذ بوج لیا۔۔۔۔۔

معیز نے اس سختی سے پکڑا کہ پیہ کو لگا اس کا جبر اس سے الگ ہو گیا  
ہے وہ اب کبھی بول نہیں سکیں گی۔۔۔۔۔،،،

پیہ آنکھوں میں آنسو لے معیز کی قید میں تڑپنے لگی

میں جتنی بھی کوشش کر لوں کہ تم پر سختی نہ کروں مگر تم اپنی ان الٹی  
سیدھی حرکتوں سے مجھے مجبور کر ہی دیتی ہو کہ میں تم پر ہاتھ  
اٹھاؤں۔۔۔۔۔ معیز ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولا

سوری معیز میرا دھیان نہیں تھا آگے سے ایسا نہیں ہو گا۔۔۔۔۔ پیہ  
دھندلی آنکھوں سے سامنے کھڑے شخص کو دیکھتی بولی

آگے سے تم اس قابل رہو گی ہی نہیں۔۔۔۔۔ معیز نے جیسے کہا ساتھ  
ہی گرم استری پیہ کے نازک ہاتھ پر رکھ دیں

پیہ کی چیخوں سے دیواریں تک کانپ گئی مگر معیز ٹس سے مس نہ ہوا





معیز کے دل سے اپنے لئے نفرت مٹاتے مٹاتے میں خود ہی ختم ہو  
جاؤں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پیہ کرب سے سوچتی بیڈ پر سر ٹیکا کر بیٹھ  
گئی۔۔۔۔۔

آدھی رات جب معیز روم میں آیا تو اس کے عین مطابق پیہ اوندھے  
منہ لیٹی رو رہی تھیں۔۔۔۔۔ معیز نے کرب سے آنکھیں بند کر لی

پورا دن کام میں اتنا بڑی رہا کہ پیہ کا خیال تک نہ آیا اور اب اپنی غلطی کا احساس ہو رہا تھا

معیز کوٹ صوفی پر پھینکتا بیڈ پر پیسہ کے سرہانے بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

پیہہ آٹم سوری۔۔۔۔۔ معیز شرمندہ سا پیہہ کے بال چھے کرتا بولا

پیہ نے اس کا ہاتھ جھٹک دیا اور اٹھ کر کھڑکی کے پاس کھڑی ہو گئی

معین گہری سانس خارج کرتا اس کے ساتھ کھڑا ہو گیا

ناراض ہو؟؟؟ معیز سامنے دیکھتا نرم انداز میں بولا

جس کے شوہر نے اپنی بیوی کا ہاتھ بے دردی سے جلا دیا ہو تو کیا اس  
کے پاس ناراض ہونے کا حق نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ جب بولی تو لہجے  
میں چوٹ تھیں

سوری اُس وقت غصہ آگیا تھا۔۔۔۔۔ معیز پیہ کو شانوں سے پکڑتا اپنی  
طرف رخ کرتا بولا

معیز احمد غصہ صرف آپ کو آتا ہے۔۔۔۔۔ درد صرف آپ کو ہوتا  
ہیں۔۔۔۔۔ باقی لوگ کیا انسان نہیں۔۔۔۔۔ جیسے جسے چاہے آپ  
اذیت دے ڈالتے ہیں۔۔۔۔۔ پیہ کے لہجے سے نفرت جھلک رہی  
تھیں

تو تم نے غلطی کی تھی میں سزا دے دیں۔۔۔۔۔ معیز شانے اچکاتا بولا

آپ کی شرٹ میرے ہاتھ سے زیادہ اہمیت رکھتی ہیں۔۔۔۔۔ پیہ دکھ  
سے معیز کو دیکھتی بولی

بس بہت ہو گیا پیہ۔۔۔۔۔ بہت بول لیا تم نے اور بہت سن لیا میں  
نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ معیز سختی سے بولا

جی مسٹر معیز احمد میں بھی تو وہی کہ رہی ہوں کہ بہت ہو گیا۔۔۔۔۔  
بہت ظلم کر لیا تم نے مجھ پر اور بہت برداشت کر لیا میں  
نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مجھے طلاق چاہی ہے ابھی دو مجھے اور فارغ  
کرو۔۔۔۔۔ میں ہرگز تم جیسے گھٹیا انسان کے ساتھ نہیں رہ  
سکتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ارے مجھے تو شرم آرہی ہیں خود پر کہ میں نے تم  
جیسے بے حس بے مروت اور نہایت گھٹیا انسان سے محبت  
کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پیہ چیختی ہوئی معیز کو آئینہ دیکھا رہی تھیں

پیہ کی باتیں سن کر معیز نے سختی سے مٹھیاں میچ  
لیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دفعہ ہو جاو میری آنکھوں کے سامنے  
سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ معیز پیہ پر ڈھارا تو پیہ ڈر کر دو قدم کچھے  
ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پھر نفرت سے سر جھٹکتی روم سے باہر چلے گئی

معیز نے غصے سے کھڑی پر مکہ رسید کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ گردن کی رنگیں تنی  
ہوئی تھیں کہ مانو ابھی پھٹ جائے گی

پیہ تم نے بالکل اچھا نہیں کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں ابھی تک تم پر نرمی بریت  
رہا تھا کہ تم اتنا کچھ برداشت نہیں کر سکوں گی مگر نہیں میں غلط تھا  
۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تم نے مجھے آج بتا دیا کہ معیز تمہارے بارے میں کچھ  
نہیں جانتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تو ٹھیک ہے پیہ بی بی آج سے وہ معیز احمد مرگیا



مجھے معاف کر دو۔۔۔۔۔ تم سے وعدہ کرتا ہوں اب تمہیں کوئی شکایت  
کا موقع نہیں دوں گا۔۔۔۔۔ معیز پیہ کے سامنے ہاتھ جوڑتا بولا

پیہ شدہ سی معیز کو دیکھے جا رہی تھیں۔۔۔

نہیں معیز آپ ایسا مت کرے۔۔۔۔۔ میں نے آپ کو معاف کر  
دیا۔۔۔۔۔ پیہ معیز کے ہاتھ نیچے کرتی بولی

تم بہت اچھی ہو پیہ۔۔۔ میں بہت خوش قسمت ہوں کہ تم میری  
زندگی میں آئی۔۔۔۔۔ معیز مسکرا کر پیہ کو دیکھتا بولا

پیہ نے مسکرا نے پر اتفاق کیا۔۔۔



اچھا ابھی مجھے تھوڑا کام ہیں رات کو واپس آؤں تو تم تیار رہنا ہم ڈنر پر  
چلے گے۔۔۔۔۔ معزیبہ کی پیشانی چومتا بولا

ٹھیک ہے تیار رہوں گی۔۔۔۔۔ پیہ خوشی سے بولی

معیز آنکھوں میں گلاس لگاتا طنز ایہ مسکراتا باہر نکل گیا

یا اللہ تیرا بہت بہت شکریہ کہ تُو نے معیز کا دل میری طرف سے صاف کر دیا۔۔۔۔۔ اب ہمارے بیچ کوئی غلط فہمی نہیں

رہی۔۔۔۔۔ پیبہ اپنے رب کا شکر ادا کرتی تیار ہونے چلے گئی

رات کو معیز گھر آیا تو پیہ تیار کھڑی تھیں معیز منہ ہاتھ دھوتا پیہ کے  
شانے پر رکھے باہر نکل گیا

مجھے افسوس ہو رہا ہیں پیہ تمہاری عقل پر۔۔۔ ہائے اپنے اس جنگلی  
شوہر پر اتنی آسانی سے اعتبار کر لیا۔۔۔۔۔ معیز طنز ایہ پیہ کو دیکھتا  
سوچ رہا تھا جو معصومیت سے باہر وندو اسکرین کو دیکھ رہی  
تھیں۔۔۔۔۔

معیز نے پارکنگ میں گاڑی کھڑی کی پیہ کا ہاتھ پکڑتا اندر ریسٹونٹ داخل  
ہو گئے۔۔۔

کیا کھاو گی؟؟؟ معیز نیو کارڈ دیکھتا بولا

کچھ بھی مانگو ایں۔۔۔۔۔ پیہ مسکراتی بولی

معیز نے سات آٹھ ڈیشز کا آوڈر دے دیا

اففففف معیز اتنا کون کھائے گا؟؟ پیہ حیرت سے بولی

تم اور کون؟؟ معیز مسکراتا بولا تو پیہ بھی مسکرا دیں

تھوڑی دیر بعد ویٹر ٹیبل پر کھانا سجا کر چلا گیا....

دونوں ہلکی پھلکی باتوں کے ساتھ کھانے میں مشغول ہو گئے۔۔۔۔۔

اچھا پیہہ ایک ضروری کال ہے میں ایٹنڈ کر کے آیا تم یہی رہنا۔۔۔۔۔  
معیز اجلت میں کہتا ہوٹل سے باہر نکل گیا

میم بل۔۔۔۔۔ آدھی گھنٹے بعد ویٹر ٹیبل پر بل رکھتا بولا

جی بس میرے شوہر باہر گئے ہے وہ آتے ہے تو پے کر دیتے  
ہے۔۔۔۔۔

ویٹر تا بعد اری سے سر ہلاتا چلا گیا

پیہہ پریشانی سے باہر دروازے کو دیکھنے لگی مگر معیز کے آنے کے کوئی آثار  
نہ تھے

باہر جا کر دکھتی ہوں۔۔۔۔۔ پیہہ دروازے کے پاس پہنچی جب ویٹر  
نے روک لیا

میم آپ بل دیئے بغیر نہیں جا سکتی

دیکھے میں باہر اپنے شوہر کو دیکھنے جا رہی ہوں بل دے کر ہی جائے گے

سوری میم مگر ہم آپ ک ویوں نہیں جانے دیں سکتے ہمارے اصول  
کے خلاف ہیں۔۔۔۔۔

پیہ سر جھٹکتی دوبارہ ٹیبل پر آکر بیٹھ گئی

معیز کہا رہ گئے آپ پلیز جلدی آجائے۔۔۔۔ پیہ اپنا پسینہ صاف  
کرنے لگی۔۔۔۔

میم دو گھنٹے سے زیادہ ہو گئے ہیں اور آپ کے شوہر کا کوئی پتہ نہیں۔۔۔۔  
ہمیں ہوٹل بند کرنا ہے آپ پلیز کاؤنٹر پر جا کر بل جمع  
کروائے۔۔۔۔۔،،،،

ویٹر کی بات سن کر پیہ اپنے ہونٹ کاٹنے لگی

دیکھے میرے پاس تو پیسے نہیں ہیں۔۔۔ آپ پلیز تھوڑی دیر اور ویٹ کر  
لے وہ بس آتے ہو گے۔۔۔۔۔،،،،

کیا بات ہیں؟؟ اور میڈم آپ اس وقت تک یہاں کیا کر رہی ہیں ہوٹل  
کے بند ہونے کا وقت ہیں۔۔۔۔۔ منیجر آتا بولا

سر انہوں نے ابھی تک بل جمع نہیں کروایا۔۔۔ اور کہہ رہی ہے کہ  
میرے پاس پیسے نہیں۔۔۔۔۔ ویٹر تابعداری سے سر جھکائے بولا

منیجر آنکھیں چھوٹی کئے پیسہ کا معائنہ کرنے لگا۔۔۔۔۔ منیجر کی آنکھوں  
کی تپش سے پیسہ خود میں سمٹ گئی

میڈم آپ اچھے گھر کی لگتی ہے ایسے کام آپ کو اچھے نہیں لگتے۔۔۔۔۔  
پیسے نہیں تھے تو بتا دیتے ہم آپ کو بچا ہوا کھانا دیں دیتے۔۔۔۔۔ منیجر  
طنز کرتا بولا

پیہہ کو لگا اس کے منہ پر کیسی نے زور سے طمانچہ دے مارا

ہو۔۔۔۔۔،،،،،

میں اپنے شوہر کے ساتھ آئی تھیں۔۔۔۔۔ وہ باہر کال اٹینڈ کرنے گئے اور  
پھر۔۔۔۔۔ پیہہ ہمت جمع کرتی بولی جب منیجر نے اس کی بات کاٹی

ہمیں اس سے کوئی مطلب نہیں آپ کس کے ساتھ آئی اور کس کے  
ساتھ نہیں۔۔۔۔۔ اگر آپ کے پاس پیسے نہیں تو کوئی بات نہیں



کچن میں آج کے برتن پڑے ہیں وہ دھو دے ہم بل معاف کر دیں  
گے۔۔۔۔۔۔۔۔

ہبہ آنکھیں پھیلانے نیجر کو دیکھنے لگی جس کے تاثرات بالکل نارمل تھے  
جیسے کوئی عام بات کہی ہو



جاو میڈم کو لے جاو۔۔۔۔۔۔۔۔

ہبہ ڈھیروں آنسو اپنے اندر اتارتی ویٹر کے ساتھ چل پڑی

پتہ نہیں کہا سے آجاتے ہیں بیھکاری لوگ۔۔۔۔۔۔۔۔ نیجر سر جھٹکتا باہر  
نکل گیا

جب یہ الفاظ پیہ کی سماعتوں سے ٹکرائے تو پیہ نے کرب سے آنکھیں  
میچ لی۔۔۔۔،،،،

مسلسل دو گھنٹے سے ٹھنڈے پانی میں برتن دھونے سے پیہ کے ہاتھ  
سن ہو چکے تھے۔۔۔۔ پیہ تھنکے انداز میں روڈ کے کنارے چلنے  
لگی۔۔۔۔ آنسو رخسار سے ہوتے گریبان میں جذب ہو رہے  
تھے۔۔۔۔،،،،

منیجر کی باتیں ابھی تک پیہ کے دماغ میں گھم رہی تھیں۔۔۔۔۔ پیہ  
ہمت کرتی گھر پہنچی تو معیز ٹانگ پر ٹانگ جمائے ٹی وی دیکھنے میں مگن  
تھا

پیہ منہ کھولے معیز کو دیکھنے لگی جو آرام سے بیٹھا تھا۔۔۔۔۔ آنسوں  
میں مزید روانی آگئی

معیز پیہ کی آہٹ پہچان گیا تھا مگر انجان بنا بیٹھا تھا

معیز۔۔۔۔۔ پیہ با مشکل بول پائی

معیز اپنے تاثرات نرم کرتا گردن موڑے پیہ کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔ پھر اٹھ  
کر پیہ کے پاس گیا

اہو شکر پیہ تم آگئی میں بہت ڈر گیا تھا۔۔۔۔۔ معیز پیہ کو خود سے  
لگائے بولا

آپ تو باہر کال سننے گئے تھے نا پھر کہا رہ گئے تھے۔۔۔۔۔ پیہ کے  
چہرے پر سختی در آئی

ہاں ایک ایمر جنسی آگئی تھی تمہیں اس لئے نہیں بتایا کہ تم پریشان ہو  
جاو گی۔۔۔۔۔ معیز جلدی جلدی وضاحت دینے لگا۔۔۔۔۔،،،،،

معیز آپ کو پتہ آج میرے ساتھ کیا ہوا۔۔۔۔۔ پیہ روتے معیز کے گلے  
لگ گئی

بس پیہ چپ بس ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔ معیز بالوں میں ہاتھ پھیرتا  
طنز ایہ مسکراتا بولا

چلو آ جا و کرے میں چلے۔۔۔۔۔ معیزیبہ کو ساتھ لگائے روم میں لا کر  
لیٹا دیا اور خود باہر آ گیا

آج کا واقعہ یاد کرتے پیہ نیند کی آغوش میں چلے گئی۔۔۔،

تو پیسہ بی بی کیسا رہا پہلا امتحان۔۔۔ امید ہے مزہ آیا ہو  
گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میرا دل تو بہت تھا کہ یہ سب اپنی آنکھوں سے ہوتا  
دیکھوں مگر مجبوری تھی۔۔ تمہاری یہ حالت دیکھ کر کہی میں نرم نہ پڑ  
جاتا۔۔۔۔۔ خیر ابھی تو بس شروعات ہیں ابھی بہت کچھ ہونا باقی ہیں  
مائی ڈئیر وائف۔۔۔۔۔ معیز سوچتا سیگریٹ سلگارنے لگا۔۔۔،

پیہ صبح اٹھی تو ہو رہے جسم میں شدید درد تھا۔۔۔۔۔ پیہ بیڈ کراون  
سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی

کیا ہوا تمہیں؟؟؟ معیز پیہ کی حالت دیکھتا بولا

پتہ نہیں۔۔۔۔۔ پیہ اپنی پیشانی مسلنے لگی

معیز نے ہاتھ لگا کر چینک کیا تو بخار تھا۔۔۔۔۔ معیز کے تاثرات یکدم  
نرم پڑے

تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں تم آرام کرو مجھے تھوڑا کام ہے۔۔۔۔۔  
معیز پیہ کو دوائی دیتا باہر نکل گیا...

شٹ۔۔۔ اپنا آج کا پلان کینسل۔۔۔۔۔، معیز اسٹیرنگ پر مکہ مارتا  
غصے سے بولا

چلو کوئی نہ آج نہیں تو کل ٹھیک ہو ہی جاو گی۔۔۔۔۔ معیز آنکھوں میں  
نفرت لے بولا پھر گاڑی اسٹاٹ کرتا آگے بڑھ گیا

معیز شام کو گھر آیا تو پیہ کچن میں کھڑی کھانا بنا رہی تھیں

ارے تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں۔۔۔ تم آرام کرو۔۔۔۔۔ معیز اس  
کو پکڑتا صوفے پر بیٹھا دیا

میڈیسن کھائی۔۔۔۔۔ معیز پیہ کا بخار چیک کرتا بولا

پیہ نے گردن ہلا دیں

اچھا اب ایسا کرو تم فریش ہو جاؤ میں کافی بنا کر لاتا ہوں۔۔۔۔۔

ٹھیک۔۔۔ پیہ واڑوب سے کپڑے نکالتی واش روم چلے گئی

پیہ گیزر آن کے نہانے لگی۔۔۔۔

معیز فوراً اٹھا اور باہر سے جا کر گیزر بند کر دیا۔۔۔۔،،،،



گرم پانی بند ہوا تو پیہ آتکھیں چھوٹی کے دیکھنے لگی جب اچانک برف سے  
زیادہ ٹھنڈا پانی پیہ کے اوپر آگیا

پیہ چیخی مارتی دروازہ پیٹنے لگی۔۔۔،،

معیز مسکراتا دروازے کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا۔۔۔،،

معیز یہ دروازہ نہیں کھول رہا پلیر ایسے کھولو۔۔۔۔۔ پیہ چلاتی ہوئی بولی

او کے تم کچھے ہٹو میں دیکھتا ہوں۔۔۔۔۔،،،

جلدی۔۔۔۔۔ پیہ پھر چیخی

توبہ کتنا چینختی ہیں۔۔۔۔۔ معیز کانوں میں انگلیاں ٹھوستا بولا

پھر ترس کھا کر باہر سے دروازہ کھول دیا۔۔۔۔۔ پیہہ سمٹی باہر نکلی اور  
روتے معیز کے گلے لگ گئے

نا جانے کیوں معیز کو یوں پیہہ کے ساتھ یہ کرنا اچھا نہ لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تم ٹھیک ہو؟؟؟ معیز نرمی سے پیہہ کے بال سہلاتا بولا

ہاں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔ پیہہ اپنی سرخ ناک رگڑتی بولی۔۔۔۔۔ اور معیز  
مسکرا نے لگا

چلو آو کببل میں لیٹ جاو۔۔۔۔۔ معیز پیہ پر کببل سیٹ کر کے وہی  
اس کے سرہانے بیٹھ گیا

.....

رات گئے معیز کی آنکھ کھولی تو اپنے سینے پر کیسی کی گرم سانسوں کا گمان  
ہوا

معیز نے چہرہ اٹھا کر دیکھا تو پیہ مزے سے معیز کے سینے پر سر رکھے سو  
رہی تھیں

ایک تو یہ لڑکی بھی میرا صبر آزماتی ہیں۔۔۔۔۔ معیز پیہ کا سرتکیے پر رکھ  
کر خود اپنا رخ پیہ کی جانب موڑ کر معصوم چہرے کو دیکھنے لگا

پھر ہاتھ بڑھا کر پیہ کے چہرے پر آئی شرارتی لٹوں کو چھنے کرنے لگا اور  
پیشانی پر اپنی محبت کی مہر لگا دیں

معیز کا لمس محسوس کرتے ہی پیہ نیند میں مسکرانے لگی

پاگل۔۔۔۔۔ معیز مسکراتا سو گیا

.....

عائش صبح اٹھنے لگی جب چکرا کر دوبارہ بیڈ پر گر گئی

عائش تم ٹھیک ہو؟؟؟ ہادی فوراً اسے سنبھالتا بولا

ہاں ٹھیک ہوں۔۔۔۔

نہیں کافی دن سے تمہاری طبیعت ڈاون ہے چلو ہسپتال چلے۔۔۔۔  
ہادی فکر مندی سے بولا

ہاں چلو۔۔۔ مجھے بھی آج طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی۔۔۔۔

ڈاکٹر پورا معائنہ کر کے آرام سے آکر بیٹھ گیا

ہادی عائش کو سہارا دے کر کرسی تک لایا۔۔۔

سب دیکھ تو ہیں نہ؟؟؟ ہادی پریشانی سے بولا

جی جی سب ٹھیک ہے۔۔۔۔ بہت مبارک ہو آپ کی وائف  
پرینٹ ہے۔۔۔۔،،

سچ میں۔۔۔۔ ہادی خوشی سے اچھل پڑا

جی بس آپ نے ان کی ڈائٹ کا خاص خیال رکھنا ہیں۔۔۔۔،،

عائش تم بیٹھو میں میڈیسن لے کر آیا۔۔۔۔،،

عائش گردن ہلاتی کرسی پر بیٹھ گئی۔۔۔۔ جب نظر سامنے سے آتی  
اپنی ماما پر پڑی

عائش کی آنکھیں نمکین پانی سے بھر گئی

پھر ہمت کرتی ان کی طرف بڑھی۔۔۔۔

ماما۔۔۔،،، عائش نم آنکھوں سے مسکراتی بولی

میری گڑیا۔۔۔۔ صائمہ بیگم جیسے آگے بڑھنے لگی پچھلا سب یاد آتا قدم  
وہی رک گئے

ماما کیا ہوا آئے آگے اپنی گڑیا کو سینے سے لگائے۔۔۔۔۔

صائمہ بیگم چہرہ جھکا گئی

کب تک اپنی بیٹی سے ناراض رہے گی آپ۔۔۔۔۔ ماما میں ترس گئی  
ہوں آپ کے سینے سے لگنے کو۔۔۔۔۔ پلیز ماما اپنی بیٹی کو سنبھال  
لے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ عاٹش روتے ہوئے بولی جا رہی تھیں

صائمہ بیگم نے تڑپ کر عاٹش کو دیکھا اور آگے بڑھ کر گلے لگا  
لیا۔۔۔۔۔،،

ہادی چھے کھڑا نم آنکھوں سے سب دیکھ رہا تھا



اما آٲ كو ٲٲه هه آٲ نانى بنه والى هه۔۔۔۔۔ عا؅ش اٲنه آنسو  
صاف كرتى بولى

ماشاء الله۔۔۔۔۔ الله تمهين هر برى نظر سه بجائے۔۔۔۔۔ صائمہ  
بيگم عا؅ش كى نظر اتار نه لگى

چلو عا؅ش چلے۔۔۔۔۔ هادى چھه سه آتا بولا

جى۔۔۔۔۔ عا؅ش اما سه ملتى هادى كه ساتھ چل ديں

یا اللہ میری بچی کو ہمیشہ ایسا ہی خوش رکھنا۔۔۔۔۔ صائمہ بیگم آنسو  
صاف کرتی بولی

چلو آرام سے لیٹو۔۔۔۔۔

ہادی میں بالکل ٹھیک ہوں تم فکر مت کرو۔۔۔۔۔

کیوں فکر نہ کروں ڈاکٹر سے سختی سے کہا ہے کہ تمہارا خیال رکھنا ہے

ہادی تم خوش ہو نہ؟؟؟ عائش ہادی کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتی بولی

عائش میں پایا بنے والا ہوں دنیا کی سب سے بڑے خوشی مجھے ملنے والی  
ہیں تو میں خوش کیوں نہ ہو گا۔۔۔۔۔

عائش مسکراتی ہادی کے گلے لگ گئی

.....

معیز کو جیسے ہی یہ خوش خبری پہنچ چلی تو فوراً پھول کھلونے میٹھایاں لے  
ہادی کے گھر پہنچ گیا

مجھے یقین ہی نہیں ہو رہا کہ میں چاچو بنے والا ہوں۔۔۔۔۔ معیز خوشی  
سے ہادی کے گلے لگتا ہوا

موٹے میں نے تو تجھے بنا دیا۔۔۔ تو مجھے کب بنائے گا۔۔۔۔۔  
شادی کی تو بہت جلدی تھی۔  
ہادی معیز کے سینے پر مکہ مارتا بولا

معیز کے چہرے پر سختی در آئی

کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے؟؟؟

ہاں سب ٹھیک ہے۔۔۔

چل باہر چلتے ہیں۔۔۔۔۔

مگر عائش۔۔۔۔۔ ہادی نے بات اھوری چھوڑ دی

پیہ ہے نہ ڈونٹ ویری۔۔۔۔۔ معیز ہادی کے شانوں پر ہاتھ رکھے باہر  
لے آیا۔۔

پیہ کو جب سے عائش کی پریگنسی کا پتہ چلا تھا بالکل چھپی اختیار کر لی  
تھیں۔۔۔۔۔ جو عائش نے بخوبی محسوس کی

کیا ہوا پیہ کہا گھم ہو؟؟؟ عائش پیہ کے آگے ہاتھ ہلاتی بولی

آ۔۔۔۔۔ کہی نہیں۔۔۔۔۔ پیہ سے مسکرایا بھی نہ گیا

مجھے پتہ چلا تھا تمہارے بچے کا بہت دکھ ہوا تھا۔۔۔،،،

ہممم۔۔۔۔۔ پیسہ بیڈ پر انگلیاں چلاتی بولی

جو ہو گیا وہ کوئی بدل نہیں سکتا۔۔۔۔۔ اب آگے کیا سوچا ہے؟؟؟

عائش پیسہ کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتی بولی

کس بارے میں؟؟؟

ارے فیملی کے بارے میں۔۔۔ اب کیا پوری زندگی تم دونوں اکیلے رہو  
گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہم نے کچھ سوچا نہیں فلحال۔۔۔۔۔ پیہ الجھن کا شکار تھیں تھیں

تو اب سوچ لو۔۔۔۔۔ معیز سے آرام سے بات کرو۔۔۔۔۔

ہمم پیہ سرہلاتی سوچنے لگی

چلو پیہ گھر چلے۔۔۔۔۔ معیز کمرے میں آیا بولا

پیہ عائش سے ملتی گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

پیہ سیٹ سے ٹیک لگائے آنکھیں موندے بیٹھ گئی

تم آج چھپ کیوں ہو اتنا؟؟؟ معجزہ یہ کہ چہرے کو دیکھتا بولا جو ہر تاثر سے پاک تھا

نہیں تو۔۔۔ پیبہ سرسری سا بول کر دوبارہ آنکھیں بند کر گئی

معیز دُکھ سے پیہ کو دیکھتا ڈرائیور کرنے لگا۔۔۔۔۔۔ معیز جانتا تھا کہ  
پیہ کیوں اتنا ڈسٹرب ہیں مگر ایسے اس حال میں اکیلا چھوڑنا ہی  
مناسب سمجھا۔۔۔۔۔۔

پیہہ کمرے میں آکر بیڈ پر بیٹھی عائش کی باتیں سوچنے لگی۔۔۔۔۔،،،،،



چلو تم آرام کرو کافی تھنگ گئی ہو۔۔۔۔۔ معیز بیہ کے چہرے میں  
پھیلی الجھن دیکھتا ہوا

بیہ چہرہ اوپر کے معیز کو دیکھنے لگی....

چلو تم آرام کرو مجھے کچھ کام ہے۔۔۔۔۔ معیز بیہ کی حالت دیکھتا باہر  
نکل گیا

صبح معیز روم میں آیا تو بیہ سیدھی لیٹی یک ٹک چھت کو گھور رہی  
تھیں۔۔۔۔۔ ساری رات رونے کی وجہ سے آنکھیں سوجھ چکی  
تھیں۔۔۔۔۔ اور جگہ جگہ آنسو کے نشان تھے۔۔۔۔۔

معیز دکھ سے پیہہ کو دیکھنے لگا پھر اس کی طرف بڑھا

کیا ہوا کہاں گم ہو؟؟؟ معیز پیہہ کے بال درست کرتا نرمی سے بولا

کہی نہیں۔۔۔۔۔ پیہہ بھاری آوازیں بولی

چلو اٹھو ناشتہ بناؤ مجھے کام سے جانا ہیں۔۔۔۔۔ معیز اٹھ کر شیشے کے  
سامنے کھڑا کوٹ درست کرتا بولا

پیہہ سر ہلاتی کچن میں چلی گئی

شام کو معیز صوفے پر بیٹھا لیپ ٹوپ لے کام میں مگن تھا جب پیہ نہا  
کر باہر نکلی اور آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے گیلے بال درست  
کرنے لگی۔۔۔۔۔،،

معیز کے منہ پر پانی کے چھینٹے پڑے تو معیز پیہ کی طرف متوجہ  
ہوا۔۔۔۔۔ جو پیئر ڈرائے سے اپنے بال سکا رہی تھیں۔۔۔۔۔،،

معیز چلتا پیہ کے پچھے کھڑا ہو گیا اور قینچی اٹھا اپنے ہلکے ہلکے بال کاٹنے  
لگا

جب اچانک قینچی پیہ کے بالوں میں چلا دیں

اھو آئم سو سوری پیہ غلطی سے چل گئی۔۔۔۔۔ معیز شرمندہ ہوتا بولا  
جب کہ پیہ منہ کھولے اپنے بال دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔۔ آنکھیں نمکین پانی  
سے بہرنے لگی۔۔۔۔۔۔۔،،،،،

کوئی بات نہیں۔۔۔۔۔۔۔ پیہ جبراً بولی

اب تو بال کاٹنے پڑے گے کیونکہ ایسے اچھے نہیں لگ رہے۔۔۔۔۔  
معیز مظلومیت سے بولا

نہ۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔۔۔ پیہ ناں میں سر ہلانے لگی

دیکھو پیہ میں جانتا ہوں تمہیں اپنے بال بہت پسند ہے۔۔۔ مجھے بھی  
بہت اچھے لگتے ہیں تمہارے بال۔۔۔۔ مگر اب صبح سے تو کاٹنے ہی  
ہو گے نا۔۔۔۔،،،

پیہ اپنے ہونٹ کاٹنے لگی

چلو اٹھو۔۔۔۔ معیز پیہ کو شانوں سے تھامے شیشے کے سامنے لے آیا

قینچی پکڑ کر پیہ کے کمر تک آتے سلکی بالوں کو گردن تک کاٹنے  
لگے۔۔۔۔۔ پیہ خاموش آنسو بہا رہی تھیں۔۔۔۔ جب کہ معیز کے  
چہرے پر طنز ایہ مسکراہٹ تھیں۔۔۔۔۔،،،،

چلو اب ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ ارے پیہ ایسے بھی تم بہت پیاری لگ  
رہی ہو۔۔۔۔۔ معیز پیہ کے آنسو صاف کرتا بولا۔۔۔۔۔

پیہ سر ہلاتی نیچے گرے بال اٹھانے لگے۔۔۔۔۔ معیز دوبارہ صوفے پر  
جا بیٹھا

معیز یہ کیا حال بنا رکھا ہیں پیہ کا؟؟؟ ہادی غصے سے معیز پر برسایا۔۔۔۔۔  
جب کہ معیز آرام سے سیگریٹ سلگا رہا تھا

میں کچھ پوچھ رہا ہوں نہ معیز۔۔۔۔۔ ہادی معیز کے ہاتھوں سے  
سیگریٹ پکڑ کر پاؤں سے رگڑتا بولا

میں جو مرضی کروں بیوی ہے وہ میری۔۔۔۔۔ تجھے کیا مسئلہ ہے؟؟؟ معیز  
ہادی کو خود سے دور کرتا بولا

صحیح کہا تو نے بیوی ہے وہ تیری۔۔۔ کوئی گڑیا نہیں جو تو اس کے ساتھ  
جو مرضی کرتا پھیرے۔۔۔۔۔ ہادی چبا چبا کر بولا

اہو۔۔۔۔۔ معیز ہنکار بھرتا کھڑکی کے سامنے کھڑا ہو گیا

میں نے خود سے وعدہ کیا تھا کہ ایک دن بھی اس لڑکی کو چین سے نہیں  
رہنے دوں گا۔۔۔۔۔ جس نے میری زندگی برباد کر دی۔۔۔۔۔ جس نے  
مجھ سے میرا مستقبل چھین لیا۔۔۔۔۔ اس لڑکی کو میں کیسے خوش رہنے

دے سکتا ہوں۔۔۔۔۔ معیز آنکھوں میں انگارے لے غصے سے بولے  
جا رہا تھا۔۔۔۔۔،،،،،

کیا مطلب تو نے صرف بدلہ لینے کے لے اس سے شادی کی۔۔۔۔۔  
شرم آرہی ہیں معیز مجھے کہ تو میرا دوست ہے۔۔۔۔۔ میں آج تک تجھ  
جیسے وحشی کو اپنا دوست کہتا رہا۔۔۔۔۔ ہادی افسوس سے بولا

ہاں صرف بدلہ لینے لے لے شادی کی میں نے نفرت ہیں مجھے اس کے  
وجود سے نفرت۔۔۔۔۔ سنا تو نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ معیز پاس پڑے  
گلدان توڑتا بولا۔۔۔۔۔



میں نے اس لڑکی کے لئے اتنا کچھ کیا مگر اس نے۔۔۔۔۔ معیز کچھ کہتا  
اس سے پہلے ہادی نے اس کی بات کاٹ دی

اس نے تیرے لئے اپنا بچہ مار ڈالا کیا یہ کم ہیں۔۔۔۔۔ ہادی چلایا

ہادی کی بات سن کر معیز کی تنے اعصاب ڈھیلے پڑے۔۔۔۔۔ اور  
سوالیاں نظروں سے ہادی کو دیکھنے لگا

ہاں صبح کہ رہا ہوں میں۔۔۔۔۔ تیرے ایکسیڈنٹ کی خبر وہ برداشت نہ  
کر سکی اور بے ہوش ہو گئی۔۔۔۔۔ جس دوران ایک ماں سے اسکا  
بچہ چھین گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہادی کی بات سن کر معیز لڑکھڑایا۔۔۔۔۔۔۔۔ ہادی نے ایسے سہارا  
دے کر صوفے پر بیٹھا اور پانی پیلایا

پہلے کا غصہ اب کہی بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔ معیزندامت سے سر جھکائے بیٹھا تھا

ہاں بڑی یہ سب سچ ہیں مجھے بھی پیہ پہلے پسند نہیں تھیں میں سوچتا تھا  
کہ اس نے تجھے دھوکا دیا مگر نہیں کچھ دن پہلے مجھے پیہ کی بہن نور ملی  
تھیں اسنے مجھے بتایا کہ پیہ اکثر راتوں کو سوتے ہوئے بس تمہارا ہی نام  
لیتی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس نے شادی اپنی خوشی سے نہیں کی۔۔ بلکہ  
اپنے ماں باپ کی عزت کی خاطر کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں معیز ایک بیٹی نے تجھ سے بے وفائی کر کے اپنے ماں باپ کو  
ساری دنیا کے سامنے رسوا ہونے سے بچا لیا۔۔۔۔۔ ہادی آرام سے  
معیز کو سمجھا رہا تھا

میں نے اس کے ساتھ بہت برا کیا ہادی۔ معیز روتا ہوا ہادی سے بولا

معیز محبت میں بہت طاقت ہوتی ہیں تو اس سے اپنی ساری ظلطیوں  
اور غلط رویوں کی معافی مانگ دیکھنا وہ تجھے فوراً معاف کر دے گی  
نہیں ہادی مجھے شرم آتی ہیں محبت کا واسطہ دے کر اس سے معافی مانگنے  
میں۔۔۔۔۔ محبت تو میں نے بھی کی تھیں نہ اس سے پھر مجھ میں اتنا  
حوصلہ کیوں نہ تھا کہ میں اسے معاف کر کے ایک نئی زندگی شروع کرتا

---

ہادی وہ بہت حوصلے والی لڑکی ہیں تو ایک بار معافی مانگ تو دیکھنا فوراً  
معاف کر دے گی۔۔۔۔

کس منہ سے معافی مانگوں۔۔۔۔۔ معیز چہرہ ہاتھوں میں گرائے رونے  
لگا

ہادی معیز کو گلے لگائے چپ کروانے لگا

پیہہ واش روم سے نکلی ہیں تھیں کہ معیز تھکے تھکے انداز میں روم میں  
آیا۔۔۔۔۔ بال بکھرے ہوئے۔۔۔۔۔ شرٹ باہر۔۔۔۔۔ اوپر کے  
بٹن کھولے ہوئے

معیز آپ ٹھیک تو ہے۔۔۔۔۔ پیسہ پریشانی سے معیز کی طرف  
بڑھی۔۔۔۔۔

معین نے نظر اٹھا کر پیہ کو دیکھا اور پھر پیہ کے پاؤں میں گر گیا

پیہ پلینز مجھے معاف کر دو۔۔۔ میں نے تمہارے ساتھ بہت غلط  
کیا۔۔۔ صرف تم سے بدلہ لینے لے لئے شادی کی تم سے۔۔۔ تمہیں  
برباد کرنا چاہتا تھا۔۔۔ ثابت کرنا چاہتا ہیں کہ تم نے مجھے دھوکرا کر  
بہت غلط کیا۔۔۔ پیہ پلینز معاف کر دو۔۔۔ میں بہت  
برا ہوں پلیز۔۔۔ معیز پیہ کے پاؤں پکڑے روتے ہوئے  
بولے جا رہا تھا۔۔۔

پیہہ کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا اس میں اتنی بھی ساکت بھی نہ تھیں کہ معیز  
کے آنسو پونچھ سکے

پیہہ معاف کرو گی نہ مجھے؟؟؟ معیز پیہہ کا ہاتھ تھا مے امید سے بولا

معاف۔۔۔۔۔ معیز آپ نے میرے ساتھ اتنا کچھ کیا مجھے اتنی تکلیف  
پہنچائی کیا اس ساری تکلیف کا مدعوا یہ چھوٹا سا لفظ کر سکتا  
ہیں۔۔۔۔۔ پیہہ معیز کے ہاتھوں سے اپنا ہاتھ نکالتی اٹھ گئی۔۔۔۔۔

یہ تم مجھے مارو جو کہنا ہے کہو مگر پلیز مجھ سے یوں منہ نہ موڑے میں مر  
جاؤں گا تمہارے بغیر۔۔۔۔۔ پلیز یہ مجھے سمیٹ لو۔۔۔۔۔ معیز یہ  
کو شانوں سے پکڑتا بولا

میرے لئے بہت مشکل ہے سب کچھ بھول جانا۔۔۔۔۔

یہ تم مجھ سے محبت کرتی ہو نہ تمہیں اس محبت کا واسطہ بس ایک بار  
معاف کر کے مجھ پر اعتبار کر لو۔۔۔۔۔

کس محبت کا واسطہ دے رہے ہو تم معیز احمد۔۔۔۔۔ ارے تم کیا  
جانو محبت کس احساس کا نام ہے۔۔۔۔۔ محبت تو معاف کرنے کا کام

ہیں۔۔۔۔۔ محبت تو ساتھ دینے کا نام ہیں۔۔۔۔۔ تم کس محبت کی بات کرتے ہو۔۔۔۔۔ پیہ معیز کا ہاتھ جھٹکتا غصے سے بولی

معینز چہرہ جھکا گیا۔۔۔۔۔،،،،،

مگر میری محبت اتنی خود غرض ہرگز نہیں ہیں۔۔۔۔۔ میں محبت کرنا  
بھی جانتی ہوں اور محبت میں معاف کرنا بھی۔۔۔۔۔ پیہہ تحمل سے  
بولی...

معیز چہرہ اٹھائے پیہ کو دیکھنے لگا جس کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ  
تھیں۔۔۔

تم نے معاف کر دیا؟؟؟ معین فوراً بولا



ہیہ نم آنکھوں سے مسکراتی معیز کے سینے لگ گئی

معیز نے سکون کا سانس خارج کیا اور ہیہ کو خود میں سمیٹ

لیا۔۔۔۔،،،،

تین سال بعد۔۔۔۔،،،،

بابا کی جان جلدی کرو ورنہ اسکول سے لیٹ ہو جاو گی۔۔۔۔۔ ہادی

حارم کا بیگ اٹھا بولا

بس بابا آگئی۔۔۔ آپ کی بیگم چھوڑ ہی نہیں رہی تھیں مجھے بہت  
مشکل سے بچ کر آئی ہوں۔۔۔۔۔ حارم بھاگ کر ہادی کے گود میں  
چڑھ گئی اور ناک چڑھاتی بولی

وہ گول مٹول سے گڑیا پوری عاشر پر گئی تھیں۔۔۔۔۔ مگر آنکھیں  
ہادی جیسی تھیں

ارے حارم ناشتہ تو کر لو۔۔۔ عاشر ہاتھ میں پلیٹ پکڑے بھاگتی  
ہوئی بولی

نہ۔۔۔۔۔ حارم منہ بسورتی ہادی کے گلے لگ گئی

ہادی ایسے نیچے اتارے ناشتہ کرنے دے ایسے۔۔۔۔۔ کل بھی نہیں کر  
کے گئی تھیں۔۔۔۔۔

بابا اپنی بیگم کو بولے مجھے نہیں کھانا یہ گندہ سا آلیٹ۔۔۔۔۔۔۔  
حارم ہادی کے کان میں سرگوشی کرتی بولی

ایسے نہیں کہتے بیٹا چلو ماما کے ہاتھوں سے جلدی کھا ورنہ بابا نے کھا  
لینا ہیں۔۔۔۔۔

حارم غصے سے ہادی کو گھورنے لگی پھر منہ کھول کر کھانے  
لگی۔۔۔۔۔،،،

چلو ماما کو بائے کر دو اب ہمارا بیٹا اسکول جائے گا۔۔۔۔

بائے ماما۔۔۔۔۔ حارم نے آگے بڑھ کر عائش کی گال پر کس کی

بائے۔۔۔۔۔ ہادی نے عائش کی پیشانی پر اپنے ہونٹ رکھے اور باہر  
کو چل دیئے۔۔۔۔،

عائش گہری سانس خارج کرتی دروازہ بند کئے اندر آگئی۔۔۔۔۔

معیز جیسے گھر آیا تو دو پیارے سے بچے معیز کے ساتھ چپک گئے۔۔۔۔۔

معیز نے دونوں کے گال پر بوسہ لیا اور دونوں کو اپنے ہاتھوں میں اٹھا

لیا

بس آتے ساتھ ہی بابا کو تنگ کرنا شروع کر دو۔۔۔۔۔ پیہ دونوں کے  
ڈپٹی بولی

ان دونوں کو دیکھ کر تو میری ساری تھکن اتر جاتی ہیں۔۔۔۔۔ معیز پیار  
سے دونوں کو دیکھتا بولا

چلے آپ فریش ہو جائے پھر کھانا لگاتی ہوں۔۔۔۔۔،،،

معیز غازیان اور زوباریا کو نیچے اتارتا روم میں چلے گیا۔۔۔۔۔،،،،

کافی۔۔۔۔۔ پیہ مسکراتی سائیڈ ٹیبل پر رکھ دی۔۔۔۔۔

معیز نے مسکرا کر اخبار بند کر دیا اور پیہ کی طرف متوجہ ہو گیا۔۔۔۔۔  
بال ویسے ہی جیل سے سیٹ کئے۔۔۔ آنکھوں میں نظر کے گلاس  
لگائے وہ پہلے سے زیادہ ڈیشگ اور سمارٹ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

کیا دیکھ رہے ہیں؟؟

تمہاری یہ جھیل جیسی آنکھیں۔۔۔۔۔ تم جانتی ہو پیہ تمہاری اس  
آنکھوں کے سحر نے مجھے ایسا جکڑا کے میں آج تک اس سحر سے نکل نہ  
سکا

اور سچ پوچھو تو میں اس خوبصورت سحر سے نکلا بھی نہیں  
چاہتا۔۔۔۔۔ تم جانتی ہو پیہ تم سے پہلے میں نے بہت سی آنکھیں

دیکھتی تھیں مگر ایسی آنکھیں کبھی بھی نہیں دیکھتی تھیں جو پہلی ہی نظر میں انسان کو پہناٹاؤز کر لیتی ہو ایسی آنکھیں جیسے بار بار دیکھنے کو جی چاہے ایسی آنکھیں جو سب کچھ کہہ دیتی ہو جو کوئی راز بھی نہ رکھنے دیتیں ہو ایسی آنکھیں جیسی دیکھ کر یہ خیال آتا ہے کہ شاید دنیا انہیں کو دیکھنے کے لئے بنائی گئی ہیں ہنسنے والی آنکھیں۔۔۔۔ دل میں اتر جانے والی نظریں سحر زدہ کر دینے والی نگاہیں۔۔۔۔

مگر میں نے کبھی بھی ایسی اداس آنکھیں نہیں دیکھی تھیں۔ جب تم  
نظریں جھکائے کھڑی تھیں تو سوچ رہا تھا کہ تمہاری پلکیں بہت  
خوبصورت ہیں جب تم نے نظریں اٹھائی تھیں تو میں نے دیکھا تھا کہ  
تمہاری آنکھوں کا کلر بھی بہت خوبصورت ہیں۔ ڈارک براؤن مگر اس  
وقت نہ میری نظر دراز پلکیوں میں تھی نہ ہی اس کی خوبصورتی پر تھیں  
بلکہ صرف نظر آنکھوں میں پھیلی اداسی میں تھیں۔۔۔۔۔ میں کچھ پزل

ہو گیا تھا اور اس وقت تمہاری ان آنکھوں نے مجھے اپنے سحر میں جکڑ  
لیا تھا۔۔۔۔۔ معیز آنکھوں میں محبت لے پیار سے پیہ کے بال سہلا  
رہا تھا جو اس کے سینے میں سر رکھے بیٹھی تھیں

پیہ تمہیں معلوم ہیں انسان تو چھوڑ جاتے ہیں مگر ان کی یادیں عمر بھر  
پیچھا نہیں چھوڑتی یہ کیسی آسیب کی طرح انسان کی روح کے ساتھ  
چھپٹ جاتی ہیں جن سے چھٹکارہ صرف موت ہی دلا سکتی ہیں۔ سب  
کہتے تھے کہ شادی کر لو مگر وہ نہیں جانتے تھے کہ محبت میں شرک نہیں  
ہوتا پھر چاہے وہ خدا سے ہو یا بندے سے اور جو شرک کر جائے تو  
سمجھو کہ اس کی محبت میں صدق نہیں تھا اگر محبت سچی ہو تو وہ کیسی  
اور کے در پر نہیں جائے محبت تو آپ کو ایک ہی در کا مرید بنا دیتی ہیں  
جہاں سے آپ ساری زندگی بھاگ نہیں سکتے جتنا آپ اس سے بھاگو



گے یہ اتنا ہی آپ کو تڑپاتی ہیں اتنا ہی جلاتی ہیں عشق کی آگ میں جلنا  
آسان نہیں ہوتا پل پل سلگنا پڑتا ہیں دل جلانا پڑتا ہیں دن رات ایک  
انسان سے وابستہ کرنے پڑتے ہیں اس کے علاوہ کیسی اور کا خیال  
بھی گناہ تصور کیا جاتا ہیں پھر کیسی اور کا ہاتھ پکڑنا تو ناممکنات میں شمار  
ہے پھر کہی جا کر آپ عاشق کہلاتے ہیں  
اس دن مجھے اس شعر کا مطلب سمجھ آیا تھا

یہ عشق نہیں آسان بس اتنا سمجھ لیجئے  
ایک آگ کا دریا ہے اور ڈوب کر جانا ہے

پڑھنے والے تو واہ واہ کرتے ہے سب لیکن جو اس آگ میں جلتا ہے  
اس کا حال کوئی پوچھ کر دیکھے مسکراتے ہوئے بھی اپنی داستان  
سنائے گا تو آپ رو پڑو گے

یہ سہ سر اٹھائے یک ٹک معیز کو دیکھے گئی۔۔۔

اتنی محبت کرتے ہیں مجھ سے؟؟؟

یہ محبت نہیں ہے یہ عشق ہے جو اپنی ہر حد پار کر چکا ہے میں نے  
تمہیں اپنے دل کا حال سنایا کہ جب تم مجھے چھوڑ کر چلے گئی تھیں تو  
میں کیسے پل پل اس عشق کی آگ میں جلا تھا مگر آج میں بہت خوش  
ہوں کہ تمہاری جدائی نے مجھے عاشق بنا ڈالا۔۔۔۔

پیہ نم آنکھیں لے معیز کو دیکھنے لگی پھر اس کے سینے لگ  
گئی۔۔۔۔،،،،

تم نے اپنے دل کا حال سنایا تو آج میں بھی اپنی محبت کا اظہار کرتی  
ہوں۔۔۔۔

معیز دلچسپی سے پیہ کے بے داغ چہرے کو دیکھنے لگا۔۔۔۔ پیہ نے  
معیز کا ہاتھ تھاما اور کہنا شروع کیا۔۔۔۔،،،،

معیز کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں نہ جن کی نظر اتارنے کو دل کرتا ہیں  
بلکل تمہارے جیسے ہوتے ہیں وہ لوگ

تمہیں پتہ ہے تمہاری آنکھیں کتنی پیاری ہیں تم جب نظر اٹھا کر دیکھتے ہو  
نہ تو دل کی ڈھڑکن منتشر سی ہو جاتی ہیں

تمہیں پتہ ہے تمہاری ہنسی کتنی پیاری ہیں تم جب ہنستے ہو نہ تو یوں لگتا  
ہے کہ دل کی ڈھڑکن رک سی گئی ہو  
جیسے سارے موسم رک کر تیری مدھم سی ہنسی میں گم سے ہو گئے ہو

اور تمہاری آواز  
تمہاری آواز مجھے بے حد پسند ہے۔۔

تمہیں دیکھ کر تمہاری مسکراہٹ کو دیکھ کر تمہاری آنکھوں کو دیکھ کر  
تیرے صدقے جانے کو جی کرتا ہیں۔۔۔

وہ محبت بھرے لہجے میں اپنی محبت کا اقرار کر رہی تھیں  
وہ اپنی آنکھوں کو اس پر سجائے اپنے ہونٹوں پر دلکش مسکراہٹ لے  
اسے دیکھ رہا تھا

ساری دنیا سے بیگانا۔۔۔

جیسے اس پر سے نظر ہٹانا گناہ اور دیکھنا عبادت ہو۔۔۔

پیہ نے شرما کر اپنا چہرہ جھکا لیا۔۔۔۔ معیز نے مسکرا کر اس کا چہرہ  
اوپر کیا اور اپنی پیشانی کو اس کی پیشانی ساتھ جوڑ دیا

کچھ لمحے اپنی محبت کے اثر کر کے دونوں دور ہوئے اور پیہ معیز کے  
کندھے پر سر رکھے سامنے اپنی کل کائنات کو کھیلتا دیکھنے لگے

آج ان دونوں کے زندگی ایک دوسرے کے ساتھ مکمل تھیں۔۔۔۔۔  
دونوں خوش تھے ایک دوسرے کا ساتھ پا کر۔۔۔۔۔۔۔۔،،،

آج عشق کی جیت ہوئی تھی....



ختم شد

